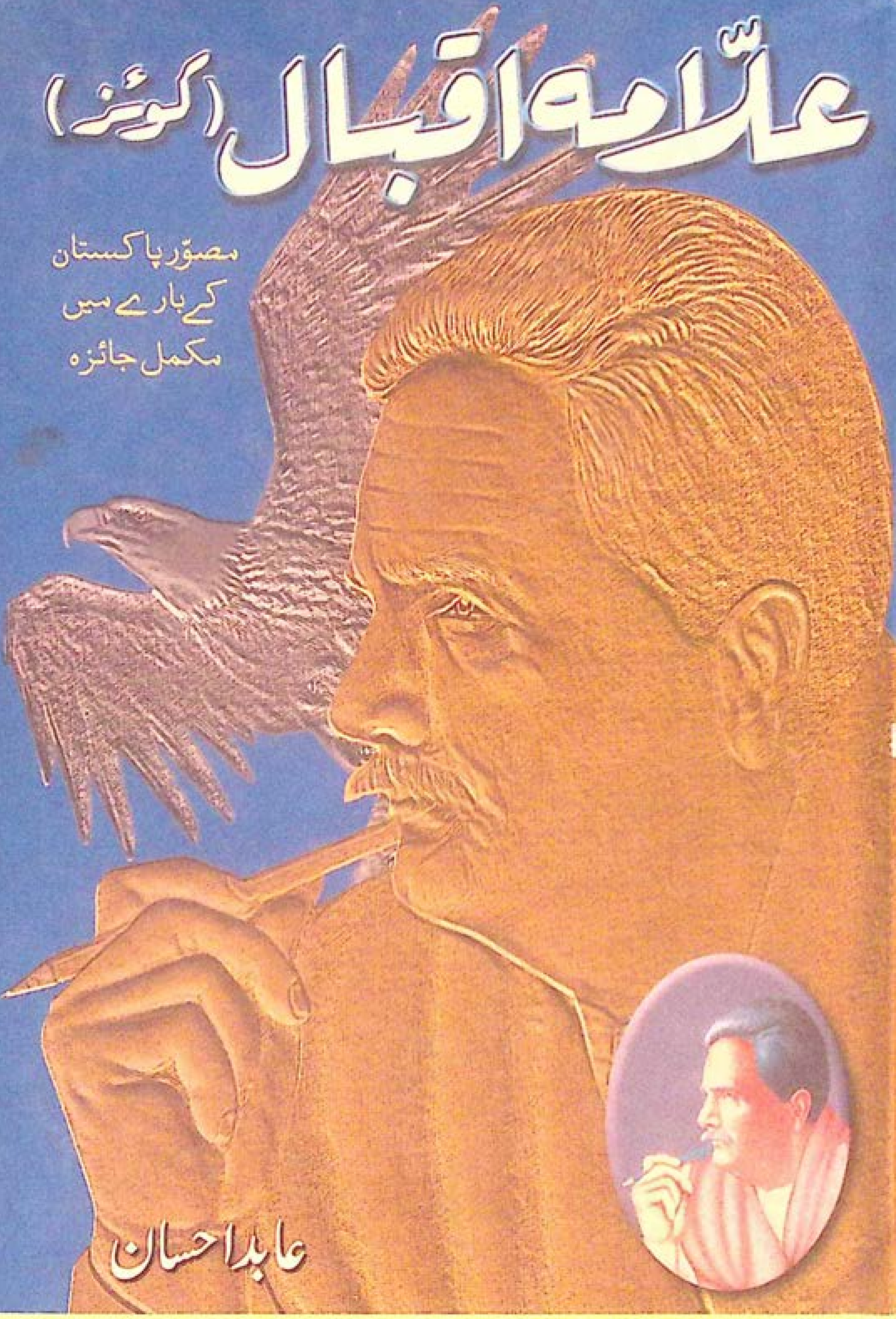
علامہ اقبال (کوئز)



مصوّر پاکستان
کے بارے میں
مکمل جائزہ

عابد احسان

کانٹی نینٹل سٹار پبلشرز لاہور۔ پاکستان

علامہ اقبال (کوئز)

سی ایس ایس، پی سی ایس، مقابلے کے امتحانات،
یونیورسٹیوں، کالجوں اور سکولوں کے کوئز مقابلوں کے لئے

عابد احسان

کانٹی نینٹل سٹار پبلشرز، لاہور - پاکستان

نام کتاب : علامہ اقبال (کوئز)

مرتب : عابد احسان

کمپوزنگ : ساجد احسان، کانٹی نینٹل سٹار کمپوزنگ سنٹر، پرانی انار کلی، لاہور۔

اہتمام اشاعت : خالد احسان (برطانیہ)، اعجاز احمد

قانونی مشیران : سید حامد منور (ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ)،
ممتاز القیوم (ایڈووکیٹ لاہور ہائی کورٹ)۔

پبلشر : کانٹی نینٹل سٹار پبلشرز

پرنٹر :

اشاعت اول : فروری 2001ء

تعداد : ایک ہزار

قیمت : 125 روپے

ملنے کا پتہ : کانٹی نینٹل سٹار پبلشرز، بالمقابل جامع مسجد نور، پرانی انار کلی، لاہور۔
پاکستان۔ فون 7239622

ای میل ایڈریس : continentalstar@yahoo.com

فہرست

صفحہ نمبر		تفصیل	نمبر شمار
6		پیش لفظ	1
8	غلام محمد ملک (جی۔ ایم ملک)	علامہ اقبال کی زندگی پر ایک جامع کتاب	2
9	بشیر رزمی	علامہ اقبال نابغہ روزگار شاعر اور فلسفی	3
10	بشیر احمد	طلبا کیلئے انتہائی کار آمد کتاب	4
11	ڈاکٹر اقبال انجم	علامہ اقبال کی زندگی کے تمام گوشوں کی زمانی ترتیب	5
13	محمد ریاض بھٹی	گرانقدر علمی شاہکار	6
14	احسان اللہ ثاقب	نوجوان نسل قارئین اور محققین کیلئے انمول تحفہ	7
15		علامہ اقبال ان کے آباؤ اجداد اور خاندان	8
21		علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد	9
23		علامہ اقبال کی شادیاں اور اولاد	10
26		علامہ اقبال کے خسر خان بہادر شیخ عطا محمد	11
29		علامہ اقبال کی بہنیں اور بھائی	12
32		علامہ اقبال کی بہو رشیدہ بیگم	13
34		علامہ اقبال کے پوتے اور نواسے	14
39		علامہ اقبال کے بھتیجے اور بھتیجیاں	15
42		تعلیم اور ملازمت	16
49		علامہ اقبال کے اساتذہ اور مولانا میر حسن۔	17
52		علامہ اقبال کی اردو تصانیف	18
65		علامہ اقبال کی فارسی تصانیف	19
79		علامہ اقبال کے غیر مطبوعہ کلام، مضامین، خطبات، تقاریر اور متفرق مجموعے	

21	علامہ اقبال کے خطوط کے مجموعے	85
22	علامہ اقبال اور سیاست	89
23	علامہ اقبال کے سیاسی افکار	91
24	علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد	94
25	فرمودات اقبال	96
26	علامہ اقبال کے غیر ملکی دورے	99
27	علامہ اقبال کے اندرون ملک دورے	118
28	علامہ اقبال کے مشاغل اور معمولات	130
29	علامہ اقبال کے دوست	134
30	علامہ اقبال اور قائد اعظم	141
31	علامہ اقبال مشہور لوگوں کی نظر میں	144
32	علامہ اقبال کو دیے گئے خطابات	147
33	علامہ اقبال کی طرف سے دیے گئے القابات	148
34	علامہ اقبال کے ملازم	149
35	علامہ اقبال کا وصیت نامہ	151
36	علامہ اقبال کی بیماری علاج اور وفات	153
37	مزار اقبال	159
38	جاوید منزل اور اقبال میوزیم	166
39	متفرقات	168
40	حیات اقبال کا جائزہ	190
41	علامہ اقبال کے مجموعہ ہائے کلام سے منتخب کلام	198
42	کتابیات	219

انتساب

والدِ محترم

اور

والدہ محترمہ

کے نام

جن کی دعاؤں اور حوصلہ افزائی کی بدولت

بندہ اس مقام پر ہے

پیش لفظ

آغاز رب کائنات کے اس بابرکت نام سے جو نہایت مہربان اور ہمیشہ رحم کرنے والا ہے۔ الحمد للہ کتاب "علامہ اقبال کوئز" آپ کے ہاتھوں کی زینت ہے۔ حیات اقبال کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کرنے کے سلسلے میں اگرچہ کافی کام ہو چکا ہے مگر اس بات کی گنجائش ابھی موجود ہے کہ اقبال کی زندگی، افکار، نظریات اور شاعری سے متعلق معلومات کو مربوط کوئز کی شکل میں پیش کیا جائے زیر مطالعہ کتاب میں اسی پہلو کے حوالے سے ایک جامع کوشش کی جارہی ہے۔

علامہ ڈاکٹر محمد اقبالؒ نے اپنی بامقصد شاعری سے تحریک پاکستان میں فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ ناامیدی اور قنوطیت کے اس دور میں اپنی شاعری کے ذریعے مسلمانوں میں نیا جوش پیدا کیا اور آزادی کی راہ دکھائی۔

خودی ہو زندہ تو دریائے بیکراں پایاب
خودی ہو زندہ تو کہسار پرنیان و حریر

فرد قائم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں

کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا

خدا تجھے کسی طوفاں سے آشنا کر دے
کہ تیرے بحر کی موجوں میں اضطراب نہیں

جو قومیں اپنے اسلاف اور اکابرین کے کارناموں، افکار اور نظریات کو آئندہ نسلوں تک منتقل

کرتی ہیں وہی اقوام عالم میں ممتاز اور سربلند رہتی ہیں۔پاکستانی ہونے کے ناطے ہمارا فرض ہے کہ ہم تحریک پاکستان کے نامور مجاہدوں اور عظیم رہنماؤں کے افکار و نظریات، کارناموں اور خدمات کو اگلی نسل تک پہنچائیں۔

اس کتاب کا بنیادی مقصد بھی نوجوانوں خصوصاً سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں کے طالب علموں اور عام قارئین کو علامہ اقبالؒ کی زندگی شاعری، خدمات، افکار اور نظریات سے روشناس کرانا ہے۔میں نے علامہ اقبالؒ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو مختلف ادوار میں تقسیم کر کے اس انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے کہ جس سے قاری قلیل وقت میں مطلوبہ معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

کتاب کی ترتیب کے سلسلے میں والدِ گرامی قدر احسان اللہ ثاقب نے ہر لمحہ میری رہنمائی فرمائی۔اس کے علاوہ میں بڑے بھائی شاہد احسان کی معاونت، والدین کی دعاؤں، بزرگوں اور دوستوں کے مفید مشوروں کا ذکر کرنا انتہائی ضروری خیال کرتا ہوں جن کے بغیر اس کتاب کی ترتیب واشاعت ناممکن تھی۔

آخر میں جناب غلام محمد ملک، ہیڈ ماسٹر ڈویژنل پبلک سکول لاہور، جناب اقبال احمد اعوان ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول علامہ اقبال ٹاؤن لاہور، جناب بشیر رزمی، جناب محمد ریاض ہیڈ ماسٹر کمپری ہینسو ہائی سکول سیالکوٹ اور ریاض احمد پرنسپل گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائی سکول، سیالکوٹ کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے میری اس کوشش کو بنظر ستائش دیکھا۔

دیگر کتب کی طرح "علامہ اقبال کوئز" میں بھی بہتری کی گنجائش موجود ہے قارئین سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں اپنے مفید مشوروں سے نوازیں گے۔

عابد احسان

مینیجنگ ڈائریکٹر، کانٹی نینٹل سٹار پبلشرز، لاہور۔

علامہ اقبال کی زندگی پر ایک جامع کتاب

سوانح اقبالؒ کئی ادوار میں منقسم ہے، اس کی ترتیب کے سلسلہ میں پہلے بھی کئی کامیاب کاوشیں ہو چکی ہیں تحصیل علم کی تکمیل سے لیکر انکی رحلت تک ان کی نجی زندگی، سیاسیات اور ان کے افکار و نظریات کے بتدریج ارتقاء سے اختتام۔ اس دورانیے میں ان کی زندگی کے تمام پہلوؤں کو احاطہ تحریر میں لانا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔

عابد احسان صاحب نے نہایت دلجمعی، خلوص، محبت اور محنت شاقہ سے کام لیتے ہوئے "علامہ اقبال کوئز" ایک جامع کتاب مہیا کی ہے۔ جو اپنی مثال آپ ہے۔ طلبا کے لئے نہایت مفید کاوش ہے۔

غلام محمد ملک (جی۔ ایم۔ ملک)

سینئر ہیڈ ماسٹر

ڈویژنل پبلک سکول، ماڈل ٹاؤن لاہور۔

علامہ اقبال، نابغۂ روزگار شاعر اور فلسفی

علامہ اقبال (فارسی اور اردو کا) ایک شاعر ہیں۔ جس کے کلام میں فلسفہ اور شاعری اس طرح شیر و شکر ہو گئے ہیں کہ انہیں الگ کرنا ممکن نہیں تو دشوار ضرور ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ایک ہمہ جہت عظیم شاعر ہی نہیں، ایک عظیم فلاسفر بھی ہیں۔ قرآن پاک نے جن شعراء کو استثناء سے نوازا ہے، علامہ اقبال انہیں شعراء میں شمار ہوتے ہیں، مختصر یہ کہ بیسویں صدی کو، شاعری اور فلسفے کے حوالے سے اقبال کی صدی کہا جاسکتا ہے۔

عابد احسان کی زیرِ نظر کتاب "علامہ اقبال کوئز" علامہ اقبال کے تمام تر شاعرانہ اور فلسفیانہ افکار اور خیالات کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔ یہ کتاب اساتذہ کرام اور دانش جویانِ عزیز کے لئے یکساں طور پر مفید ہے۔

بشیر رزمی

14 جنوری، 2001ء

طلباء کے لئے انتہائی کارآمد کتاب

علامہ اقبالؒ نہ صرف قومی شاعر ہیں بلکہ مفکرِ پاکستان بھی ہیں۔ انکے اسلامی پیغام کو تمام عالم اسلام بلکہ تمام دنیا میں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔ عابد احسان کی کتاب "علامہ اقبال (کوئز)" نظر سے گزری ہے۔ یہ انتہائی مفید مندرجات پر مشتمل ہے جو کہ نہ صرف تمام پاکستانیوں کے لئے ضروری ہے بلکہ طلبہ اور طالبات کے لئے بھی انتہائی اہم ہے۔ امتحانی نقطہ نگاہ سے بھی اسکی پیشکش کو میں بہت کارآمد محسوس کرتا ہوں۔ کتاب میں علامہ اقبال کی خدمات اور زندگی کے بارے میں تقریباً تمام اہم معلومات قلمبند کردی گئی ہیں جو کہ ایک قیمتی دستاویز کا درجہ رکھتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ وہ ایسی مزید کاوشوں کو جاری رکھیں گے۔

بشیر احمد

اسسٹنٹ وائس پریزیڈنٹ

نیشنل بنک آف پاکستان سنٹرل زون، لاہور۔

علامہ اقبال کی زندگی کے
تمام گوشوں کی زمانی ترتیب

علامہ اقبال وہ فلسفی شاعر تھے جن کی شاعری نے بر صغیر پاک وہند کی سوئی ہوئی امت مسلمہ کو خواب غفلت سے بیدار کیا۔ انہوں نے قوم کے ہر طبقے کو مخاطب کیا اور انہیں انکی خامیوں اور غفلت سے نہ صرف آگاہ کیا بلکہ حصول آزادی کے لئے ہندوؤں کی مکاریوں اور انگریزوں کی عیاریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے راستہ اور لائحہ عمل بھی بتایا۔

زیر نظر کتاب "علامہ اقبال کوئز" عابد احسان کی وہ کاوش ہے جس میں انہوں نے علامہ اقبال کی زندگی کے تمام گوشوں کو ایک زمانی ترتیب کے لحاظ سے ترتیب دیا ہے۔ جس سے درجہ وسطانی سیکنڈری اور ہائر ایجوکیشن کے طلبہ و طالبات کو کوئز مقابلوں کی تیاری کے لئے بڑی سہولت ہو گی اور وہ علامہ اقبال کے حالات زندگی اور پیغام سے بھی آگاہ ہونگے اور اپنی زندگی کی راہوں کو علامہ اقبال کے پیغام کی روشنی میں استوار کریں گے۔

عابد احسان مشہور مصنف محقق اور ماہر تعلیم احسان اللہ ثاقب کے فرزند ارجمند ہیں اور وہ بجا طور پر اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر گامزن ہوئے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ انہیں اس میدان میں کامرانیاں عطا کرے، آمین۔

ڈاکٹر محمد اقبال انجم

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ

پیر مرشد علامہ محمد اقبال کا نام ہمارے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنتا ہے۔ عابد احسان صاحب کی یہ کاوش اس لئے بھی خوبصورت ہے کہ بہت ہی کم وقت میں علامہ صاحب کے متعلق معلومات مل جاتی ہیں۔

محمد عبدالقوم
ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
مورخہ 25 جنوری 2001ء

گرانقدر علمی شاہکار

عابد احسان صاحب نے مصور پاکستان شاعر مشرق حکیم الامت ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ کی سوانح عمری، تعلیم و تدریس، وکالت، سیاست، خطابت اور سب سے بڑھ کر شاعری کے خال خال اور نمایاں پہلوؤں پر سوالاً جواباً (ذہنی آزمائش) کتاب "علامہ اقبال کوئز" تحریر کر کے اقبال کے کردار کو لافانی بنا دیا ہے۔ کتاب مذکور تحریر و تدوین کے اعتبار سے مصنف کی مہارت علم شوق اور لگن کی عکاس ہے۔ زیر نظر کتاب جہاں بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے وہیں وہ طلبہ اور طالبات اور قوم وملت کے لئے بڑی مفید ثابت ہو گی۔ انشاء اللہ۔

دعا گو ہوں کہ اللہ کریم مصنف محترم کی صلاحیتوں اور کاوشوں میں مزید برکتیں عطا فرمائے وہ ابنائے ملت کی تعلیمی وملی تعمیر کے لئے ایسے گرانقدر شاہکار تیار کرتے رہیں۔ آمین ثم آمین۔

محمد ریاض بھٹی
ایم۔اے، بی ایڈ
پرنسپل گورنمنٹ کمپری ہینسو، ہائی سکول سیالکوٹ

نوجوان نسل، قارئین اور محققین کے لئے انمول تحفہ

مشاہیر اسلام میں علامہ اقبال کو ایک بلند مقام حاصل ہے۔ آپ ایک عظیم شاعر اور بلند پایہ مفکر تھے۔ دور غلامی میں آپ نے اپنی شاعری کے ذریعے بر صغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے بیدار کیا۔ انہوں نے 1930ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ جلسہ عام منعقدہ الہ آباد کے اپنے صدارتی خطبہ میں پاکستان کا تصور پیش کیا جس کی وجہ سے آپ کو مصور پاکستان کے لقب سے نوازا گیا۔ اس خطبہ کے دوران آپ نے فرمایا۔

"میں پنجاب، شمالی مغربی سرحدی صوبہ، سندھ اور بلوچستان کو ایک ریاست کے طور پر دیکھنا چاہتا ہوں۔ برطانوی سلطنت کے اندر ایک خود مختار حکومت مجھے شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کا مقدر دکھائی دیتی ہے۔"

اقلیم شاعری میں بھی اقبال کو ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔ ان کی شاعری کے مجموعے بانگِ درا، ضربِ کلیم، بالِ جبریل، ارمغانِ حجاز، اسرار خودی، رموزِ بے خودی، جاوید نامہ اور زبور عجم کلاسیکی شاہکار ہیں۔

زیر نظر کتاب میں علامہ اقبال کے حالات زندگی اور شاعری کے تمام پہلوؤں کا بڑے جامع انداز میں احاطہ کیا گیا ہے۔ اس بھرپور کاوش کے لئے عزیزم عابد احسان لائق تحسین ہے۔ امید ہے کہ یہ کتاب پاکستان کی نوجوان نسل کو نہ صرف تحریک پاکستان میں اقبال کے کردار کو اجاگر کرے گی بلکہ ان کی شخصیت کی تعمیر بھی کرے گی۔ علاوہ ازیں عام قارئین اور محققین کے لئے بھی ایک انمول تحفہ ہو گی۔

احسان اللہ ثاقب

صدر پاکستان رائٹرز فورم، لاہور

20 جنوری، 2001ء

علامہ اقبال کے آباؤ اجداد اور ان کا خاندان

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی صحیح تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 9نومبر 1877ء

سوال: اسلامی کیلنڈر کے مطابق علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش بتایئے؟

جواب: 3ذیقعد 1294ھجری۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال ہفتہ (Week) کے کس روز پیدا ہوئے؟

جواب: جمعۃ المبارک کے روز۔

سوال: علامہ اقبال پاکستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: سیالکوٹ میں۔

سوال: علامہ اقبال جس مکان میں پیدا ہوئے وہ سیالکوٹ شہر کے کس محلہ میں واقع ہے؟

جواب: محلہ چوڑی گراں۔

سوال: محلہ چوڑی گراں کا موجودہ نام کیا ہے؟

جواب: اقبال سٹریٹ۔

سوال: منشی محمد دین فوق علامہ اقبال کے خاص دوستوں میں سے ایک تھے بتایئے کہ ان کے مطابق علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 1876ء

سوال: قومی کتب خانہ لاہور سے 1944ء میں شائع شدہ کتاب سیرت اقبال (محمد طاہر فاروقی) کے مطابق علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 1873ء

سوال: عماد پریس حیدرآباد دکن سے 1924ء میں شائع شدہ کتاب کلیات اقبال (عبدالرزاق)

کے مطابق علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 1875ء

سوال: دارالمصنفین اعظم گڑھ سے 1949ء میں شائع شدہ عبدالسلام ندوی کی مرتب کردہ کتاب "اقبال کامل" کے مطابق علامہ اقبال کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب: 1876ء۔

سوال: مکتبہء ابراہیمیہ حیدرآباد دکن سے 1932ء میں شائع شدہ کتاب جدید اردو شاعری مرتبہ عبدالقادر سروری کے مطابق علامہ اقبال کی تاریخ ولادت کیا ہے؟

جواب: 1875ء

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے پاسپورٹ پر ان کی تاریخ ولادت کیا درج ہے؟

جواب: 1876ء

سوال: جس مکان میں علامہ اقبال کی پیدائش ہوئی وہ ان کے دادا شیخ محمد رفیق نے کب خریدا؟

جواب: 1861ء میں۔

سوال: حکومت پاکستان کی طرف سے قائم کردہ کمیٹی نے کس تاریخ کو علامہ اقبال کی صحیح تاریخ ولادت قرار دیا؟

جواب: 9 نومبر 1877ء کو۔

سوال: حکومت پاکستان کی طرف سے علامہ اقبال کی تاریخ پیدائش کی تحقیق کیلئے قائم کردہ کمیٹی کے ممبروں کے نام بتایئے؟

جواب: (1) وحید قریشی (2) نذیر نیازی (3) محمد عثمان

سوال: میونخ یونیورسٹی کے داخلہ فارم پر علامہ اقبال نے اپنی تاریخ پیدائش کیا درج کی؟

جواب: 9 نومبر 1877ء

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کس خاندان کے چشم و چراغ تھے؟

جواب: کشمیری۔

سوال: علامہ اقبال کے مطابق ان کی قومیت کیا تھی؟

جواب: سپرو (کشمیری پنڈت)۔

سوال: علامہ اقبال کے آباؤ اجداد اسلام قبول کرنے سے پہلے کس مذہب سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: ہندو (برہمن)۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے آباؤ اجداد نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب: پندرہویں صدی عیسوی میں۔

سوال: علامہ اقبال کے آباؤ اجداد میں سب سے پہلے کس شخص نے اسلام قبول کیا؟

جواب: بابا لول حاج۔

سوال: بابا لول حاج کی اولاد کشمیر سے ہجرت کر کے سیالکوٹ میں کب مقیم ہوئی؟

جواب: 1857ء کی جنگ آزادی کے بعد۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے پردادا کا نام کیا تھا؟

جواب: شیخ جمال الدین۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کے پردادا کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: چار۔

سوال: علامہ اقبال کے پردادا کے چاروں بیٹوں کے نام بتائیے؟

جواب: (1) شیخ عبدالرحمان (2) شیخ محمد رمضان
(3) شیخ محمد رفیق (4) شیخ محمد عبداللہ

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے دادا کا نام کیا تھا؟

جواب: شیخ محمد رفیق۔

سوال: علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق نے کتنی شادیاں کیں؟

جواب: دو۔

سوال: شیخ محمد رفیق کی پہلی بیوی سے کتنی اولاد پیدا ہوئی؟

جواب: علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق کی پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہ ہوئی۔

سوال: علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق کی دوسری بیوی سے کتنے بیٹے ہوئے؟

جواب: (12) بارہ بیٹے (بعض کتابوں میں تین لکھا ہے)۔

سوال: علامہ محمد اقبال کے والد شیخ نور محمد گیارہویں نمبر پر پیدا ہوئے بتائیے کہ جب شیخ نور محمد پیدا ہوئے اس وقت ان کے پہلے دس بھائیوں میں سے کتنے زندہ تھے؟

جواب: کوئی بھی نہیں۔

سوال: علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق کو پیار سے کس نام سے پکارا جاتا تھا؟

جواب: "شیخ رفیقا"

سوال: علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق کے بارہویں بیٹے کا نام بتائیے؟

جواب: شیخ غلام قادر۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے دادا شیخ محمد رفیق کس چیز کا کاروبار کیا کرتے تھے؟

جواب: کشمیری دھسوں کا۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کو لوگ پیار سے کس نام سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: شیخ نتھو۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد پاکستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

اب: سیالکوٹ۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے چچا شیخ غلام قادر کس محکمہ میں ملازم تھے؟

اب: محکمہ انہار۔

ال: علامہ اقبال کے چچا شیخ غلام قادر نے کس جگہ پر وفات پائی؟

اب: ہندوستان کے ضلع انبالہ کی حدود میں واقع ایک قصبہ روپڑ میں۔

ال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد نے سب سے پہلے کونسا کام شروع کیا؟

اب: پارچہ دوزی کا۔

ال: اس شخصیت کا نام بتائیے جس نے شیخ نور محمد کو اپنے ہاں پارچہ دوزی پر ملازم رکھا تھا؟

ب: ڈپٹی وزیر علی بلگرامی۔

ل: شیخ نور محمد کی شادی کس خاتون سے ہوئی؟

جواب: امام بی بی۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد نے پارچہ دوزی کے بعد کونسا کام شروع کیا؟

جواب: برقعوں کی ٹوپیاں سینے کا۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کو بڑھاپے میں لوگ کس نام سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: میاں جی۔

سوال: بتایئے شیخ نور محمد کے ہاں کتنے بیٹے اور کتنی بیٹیاں پیدا ہوئیں؟

جواب: دو بیٹے اور چار بیٹیاں۔

سوال: شیخ نور محمد کے ہاں جو دو لڑکے پیدا ہوئے ان کے نام بتایئے؟

جواب: (1) شیخ عطا محمد (2) شیخ محمد اقبال (علامہ اقبال)

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد نے کب وفات پائی؟

جواب: 17 اگست 1930ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد نے کتنی عمر میں وفات پائی؟

جواب: لگ بھگ 90 سال کی عمر میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کی قبر کس جگہ پر ہے؟

جواب: سیالکوٹ میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی والدہ امام بی بی نے کب وفات پائی؟

جواب: 9 نومبر 1914ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کی والدہ امام بی بی نے جب وفات پائی تو ان کی عمر کتنے سال تھی؟

جواب: لگ بھگ 76 سال۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی والدہ امام بی بی کی قبر لاہور کے کس قبرستان میں ہے؟

جواب: قبرستان بی بی پاک دامن میں۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کب پیدا ہوئے؟

جواب: 1859ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کی شادی کس خاندان میں ہوئی ؟

جواب: راٹھور خاندان میں۔

سوال: شیخ عطاء محمد کی شریک حیات کا نام بتائیں ؟

جواب: مہتاب بیگم، (بعض کتب میں روایت بیگم لکھا ہوا ہے)۔

سوال: شیخ عطا محمد کہاں نوکری کیا کرتے تھے ؟

جواب: محکمہ دفاع کے ایک ادارہ ایم .ای .ایس (M.E.S) میں۔

سوال: ایم .ای .ایس میں شیخ عطاء محمد کا عہدہ کیا تھا؟

جواب: اوور سیئر۔

سوال: علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کے ہاں کتنے بیٹے پیدا ہوئے ؟

جواب: تین۔

سوال: شیخ عطاء محمد کے تینوں بیٹوں کے نام بتایئے ؟

جواب: (1) شیخ اعجاز احمد (2) شیخ امتیاز احمد (3) شیخ مختار احمد

سوال: بتایئے کہ شیخ عطاء محمد کے ہاں کتنی بیٹیاں پیدا ہوئیں ؟

جواب: تین۔

سوال: شیخ عطاء محمد کی تینوں بیٹیوں کے نام کیا تھے ؟

جواب: (1) وسیمہ مبارک (2) عنایت بیگم (3) اکبری بیگم۔

سوال: بتایئے کہ شیخ عطاء محمد کی تاریخ وفات کیا ہے ؟

جواب: 22 دسمبر 1940ء

سوال: شیخ عطاء محمد نے جب وفات پائی اس وقت ان کی عمر کیا تھی ؟

جواب: لگ بھگ 82 سال۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ شیخ عطاء محمد کہاں دفن ہیں ؟

اب: سیالکوٹ میں۔

شیخ نور محمد

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: کشمیری۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کی قومیت کیا تھی؟

جواب: سپرو۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کب پیدا ہوئے؟

جواب: لگ بھگ 1837ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد پاکستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: سیالکوٹ میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد تعلیم یافتہ تھے؟

جواب: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد نے سکول اور کالج وغیرہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی لیکن علماء اور صوفیاء کی صحبت میں رہ کر علم لدنی سے مالا مال تھے۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد رات کو کتنے بجے بیدار ہو کر نماز تہجد ادا کرتے؟

جواب: دو بجے۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد سب سے پہلے کونسا کام کیا کرتے تھے؟

جواب: پارچہ دوزی کا۔

سوال: شیخ نور محمد کی شادی کن سے ہوئی؟

جواب: محترمہ امام بی بی سے۔

سوال: شیخ نور محمد کے ہاں کتنی اولاد پیدا ہوئی؟

جواب: دو لڑکوں اور چار لڑکیوں کی۔

سوال: شیخ نور محمد کے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) شیخ عطاء محمد۔

(2) شیخ محمد اقبال (علامہ اقبال)۔

سوال: شیخ نور محمد کی بیٹیوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) فاطمہ بی بی۔

(2) کریم بی بی۔

(3) طالع بی بی۔

(4) زینب بی بی۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کو لوگ پیار سے کس نام سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: شیخ نتھو۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کو بڑھاپے میں کس نام سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: میاں جی۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کی تاریخ وفات بتائیے؟

جواب: 17 اگست 1930ء۔

سوال: علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد کو کس جگہ دفن کیا گیا؟

جواب: ضلع سیالکوٹ میں واقع ایک قبرستان میں۔

شادیاں اور اولاد

سوال: علامہ اقبال کی پہلی شادی کب ہوئی؟

جواب: مئی 1893ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی پہلی بیوی کا نام بتائیں؟

جواب: کریم بی بی۔

سوال: علامہ اقبال کی پہلی بیوی کا تعلق پاکستان کے کس شہر سے تھا؟

جواب: گجرات سے۔

سوال: علامہ اقبال کی پہلی بیوی کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: ڈاکٹر عطا محمد خان۔

سوال: کریم بی بی کے والد کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: کریم بی بی کے والد سول سرجن تھے۔

سوال: پہلی شادی کے وقت علامہ اقبال کی تعلیم کیا تھی؟

جواب: میٹرک۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی پہلی بیوی کریم بی بی کے ہاں کتنے بچوں کی پیدائش ہوئی؟

جواب: دو (معراج بیگم، آفتاب اقبال)۔

سوال: علامہ اقبال کی بیٹی معراج بیگم کب پیدا ہوئی؟

جواب: 1895ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی بیٹی معراج بیگم کا انتقال کب ہوا؟

جواب: 17 اکتوبر 1915ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کے بیٹے آفتاب اقبال کا سن پیدائش بتایئے؟

جواب: 1898ء۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کی دوسری شادی کب ہوئی؟

جواب: 1909ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی دوسری بیوی کا نام کیا تھا؟

جواب: سردار بیگم۔

سوال: سردار بیگم کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

جواب: کشمیری خاندان سے۔

سوال: سردار بیگم کا تعلق پاکستان کے کس شہر سے تھا؟

جواب: لاہور سے۔

سوال: علامہ اقبال کا دوسرا نکاح 1909ء میں ہوا۔ بتائیے کہ رخصتی کب ہوئی؟

جواب: 1913ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی سردار بیگم سے شادی کس کی وساطت سے طے ہوئی؟

جواب: شیخ گلاب دین وکیل کی وساطت سے۔

سوال: علامہ اقبال کے سردار بیگم سے نکاح کے وقت علامہ اقبال کی طرف سے موجود بزرگوں کے نام بتائیے؟

جواب: (1) شیخ عطا محمد (2) شیخ گلاب دین

(3) مرزا جلال الدین (4) مولوی احمد دین

(5) میاں شاہنواز۔

سوال: علامہ اقبال کی دوسری بیوی سردار بیگم کے ہاں کتنے بچوں کی پیدائش ہوئی؟

اب: دو

(1) جاوید اقبال (2) منیرہ بانو۔

ال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال کے صاحبزادے جاوید اقبال کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

اب: 5 اکتوبر 1924ء کو سیالکوٹ میں۔

سوال: جاوید اقبال نے کب اور کہاں سے پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی؟
جواب: 1954ء میں کیمبرج یونیورسٹی انگلینڈ سے۔
سوال: علامہ اقبال کی دوسری بیوی سردار بیگم نے کب وفات پائی؟
جواب: 23 مئی 1935ء کو۔
سوال: علامہ اقبال کی دوسری بیوی سردار بیگم کہاں دفن ہیں؟
جواب: قبرستان بی بی پاک دامن لاہور میں۔
سوال: علامہ اقبال اپنے بیٹے جاوید اقبال کو پیار سے کس نام سے پکارا کرتے تھے؟
جواب: ببا کے نام سے۔
سوال: علامہ اقبال کی بیٹی منیرہ بانو کا سن پیدائش بتایئے؟
جواب: 1930ء۔
سوال: منیرہ بانو کی شادی کب اور کس سے ہوئی؟
جواب: مارچ 1949ء میں میاں صلاح الدین سے۔
سوال: علامہ اقبال کی تیسری شادی کس سن میں ہوئی؟
جواب: 1912ء میں مختار بیگم سے۔
سوال: علامہ اقبال کی تیسری بیوی مختار بیگم کا تعلق ہندوستان کے کس شہر سے تھا؟
جواب: لدھیانہ سے۔
سوال: علامہ اقبال کی تیسری بیوی مختار بیگم کا گھرانہ کس نام سے مشہور تھا؟
جواب: "نولکھا" کے نام سے (دولت مند ہونے کی وجہ سے)۔
سوال: مختار بیگم کے مشاغل کے بارے میں کچھ بتایئے؟
جواب: مختار بیگم کو پان کھانے اور بلیاں پالنے کا شوق تھا۔
سوال: مختار بیگم کا انتقال کب ہوا اور کہاں دفن ہوئیں؟
جواب: 21 اکتوبر 1924ء کو اور لدھیانہ میں دفن ہوئیں۔

علامہ اقبال کے خسر
خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد

سوال: علامہ اقبال کے خسر خان بہادر ڈاکٹر شیخ عطاء محمد کے آباؤ اجداد کا تعلق کس جگہ سے تھا؟

جواب: کشمیر سے۔

سوال: ڈاکٹر شیخ عطاء محمد کے دادا کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: تجارت۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد کے والد کا نام بتائیں؟

جواب: شیخ عبداللہ۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد کے والد کیا کام کرتے تھے؟

جواب: انگریز سرکار کی ملازمت۔

سوال: خان بہادر الحاج الحافظ شیخ عطاء محمد صاحب کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 20 نومبر 1855ء کو پنجاب کے شہر گجرات میں پیدا ہوئے۔ (کچھ کتب میں 1859ء لکھا ہے)۔

سوال: بتائیے کہ خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: ایک دیسی مکتب سے۔

سوال: کیا علامہ اقبال کے خسر خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان نے قرآن شریف حفظ کیا تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد نے کس مشہور شہر کے میڈیکل کالج میں تعلیم حاصل کی؟

جواب: لاہور۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان نے اسسٹنٹ سرجن کا امتحان کب پاس کیا؟

جواب: جولائی 1878ء میں۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان نے سرکاری ملازمت کب شروع کی؟

جواب: یکم اگست 1878ء کو۔

سوال: جنگ افغانستان کے دوران خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان کو کن جگہوں پر تعینات کیا گیا؟

جواب: (1) کوہاٹ (2) ہنگو (3) تھل

سوال: خان بہادر عطاء محمد خان کو کوہاٹ، ہنگو اور تھل میں کس حیثیت سے تعینات کیا گیا؟

جواب: بطور اسسٹنٹ میڈیکل افسر (ASSISTANT MEDICAL OFFICER)۔

سوال: جنگ افغانستان کے اختتام پر انگریز حکومت نے خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان کو کیا انعام دیا؟

جواب: خدمات تحسین تمغہ جنگ افغانستان۔

سوال: خان بہادر شیخ عطاء محمد خان کب امرتسر کے سول شفاخانہ کے انچارج رہے؟

جواب: 1881ء میں۔

سوال: خان بہادر ڈاکٹر شیخ عطاء محمد نے لاہور کی سینٹرل جیل میں کس حیثیت سے کام کیا؟

جواب: ڈپٹی میڈیکل آفیسر کی حیثیت سے۔

سوال: خان بہادر شیخ عطاء محمد خان قلات کی سرکاری ڈسپنسری کے انچارج کب مقرر ہوئے؟

جواب: 1884ء میں۔

سوال: برطانیہ کی کس ملکہ نے خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان کو فزیشن اور سرجن کی حیثیت سے خدمات کے صلہ میں گولڈ میڈل دیا؟

جواب: ملکہ وکٹوریہ نے۔

سوال: ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان نے بدیدہ میں انگریز سرکار کے نائب کونسل کی حیثیت سے کب کام کیا؟

جواب: 22 ستمبر 1884ء سے 20 دسمبر 1891ء تک۔

سوال: ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان کو انگریز سرکار کے نائب کونسل کی حیثیت سے کام کرنے پر کتنی

تنخواہ ملتی تھی؟

جواب: 200روپے ماہانہ۔

سوال: ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان کو خان بہادر کا خطاب کب عطا کیا گیا؟

جواب: 22 مئی 1889ء کو۔

سوال: نومبر 1894ء میں خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان پنڈ دادنخاں میں بطور اسسٹنٹ سرجن مقرر ہوئے اور اعلیٰ خدمات کی وجہ سے سینئر اسسٹنٹ سرجن بن گئے۔ سینئر اسسٹنٹ سرجن بننے پر ان کی تنخواہ بڑھ کر کتنی ہو گئی؟

جواب: 300روپے ماہوار۔

سوال: خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان کو وائسرائے آف انڈیا کا آنریری سرجن کب مقرر کیا گیا؟

جواب: 1899ء میں۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان شاہ پور کے سول سرجن کب مقرر ہوئے؟

جواب: مئی 1901ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے خسر خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد کتنے سال انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کے صدر رہے؟

جواب: دو سال۔

سوال: خان بہادر الحاج شیخ عطاء محمد خان ڈیرہ غازی خان میں سول سرجن کب مقرر ہوئے؟

جواب: نومبر 1901ء میں۔

سوال: خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان کتنی بیواؤں کو ماہانہ وظیفہ دیا کرتے تھے؟

جواب: (31) اکتیس بیواؤں کو۔

سوال: خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان کے اکلوتے بیٹے کا نام بتائیں؟

جواب: غلام محمد۔

سوال: خان بہادر الحاج ڈاکٹر شیخ عطاء محمد خان نے کب وفات پائی؟

جواب: 1923ء میں۔

علامہ اقبال کی بہنیں اور بھائی

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی کتنی بہنیں تھیں؟

جواب: چار۔

سوال: علامہ اقبال کی چاروں بہنوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) فاطمہ بی بی (2) کریم بی بی

(3) طالع بی بی (4) زینب بی بی

سوال: علامہ اقبال کل کتنے بھائی تھے؟

جواب: دو۔

(1) شیخ عطاء محمد (2) شیخ محمد اقبال (علامہ اقبال)

سوال: علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کس سن میں پیدا ہوئے؟

جواب: 1859ء میں۔

سوال: شیخ عطاء محمد نے پاکستان کے کس شہر سے ابتدائی تعلیم حاصل کی؟

جواب: سیالکوٹ سے۔

سوال: علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد نے کس کالج سے انجینئرنگ میں ڈپلومہ لیا؟

جواب: رڑکی ملٹری کالج سے۔

سوال: شیخ عطاء محمد محکمہ دفاع کے کس ادارہ میں کام کیا کرتے تھے؟

جواب: ایم۔ای۔ایس (ملٹری انجینئرنگ سروسز) M.E.S. میں۔

سوال: شیخ عطاء محمد ایم۔ای۔ایس میں کس حیثیت سے کام کرتے تھے؟

جواب: اوورسیئر کی حیثیت سے۔

سوال: علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کی شادی کس خاندان میں ہوئی ؟

جواب: راٹھور خاندان۔

سوال: شیخ عطاء محمد کی شریک حیات کا نام کیا تھا؟

جواب: مہتاب بیگم (بعض کتب میں "روایت بیگم" لکھا ہے)۔

سوال: شیخ عطاء محمد کے بیٹوں کے نام بتائیں ؟

جواب: (1) شیخ اعجاز احمد (2) شیخ امتیاز احمد (3) شیخ مختار احمد۔

سوال: شیخ عطاء محمد کے ہاں کتنی بیٹیوں کی پیدائش ہوئی ؟

جواب: دو۔

سوال: شیخ عطاء محمد کی دونوں بیٹیوں کے نام بتائیں ؟

جواب: (1) وسیمہ مبارک (2) عنایت بیگم۔

سوال: شیخ عطاء محمد کے کس بیٹے سے متاثر ہو کر علامہ اقبال نے نظم "طفل شیر خوار" لکھی ؟

جواب: شیخ امتیاز احمد۔

سوال: شیخ عطاء محمد کے بیٹے مختار احمد سے متاثر ہو کر علامہ اقبال نے کونسی نظم لکھی ؟

جواب: "بچہ اور شمع"۔

سوال: علامہ کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کی تاریخ وفات بتائیں ؟

جواب: 22 دسمبر 1940ء۔

سوال: شیخ عطاء محمد کتنے سال کی عمر میں فوت ہوئے تھے ؟

جواب: تقریباً 82 سال کی عمر میں۔

سوال: شیخ عطاء محمد کی قبر پاکستان کے کس شہر میں ہے ؟

جواب: سیالکوٹ میں۔

سوال: علامہ اقبال نے شیخ عطاء محمد کو کونسے القابات دیئے ؟

جواب: (1) جان جاں۔ (2) یوسف ثانی۔

سوال: بتائیے کہ جاوید منزل کب اور کس کی نگرانی میں تعمیر کی گئی؟
جواب: 1934ء میں شیخ عطاء محمد کی نگرانی میں۔
سوال: علامہ اقبال کی بہن طالع بی بی کی تاریخ پیدائش بتائیں؟
جواب: 22فروری1873ء۔
سوال: علامہ اقبال کی بہن کریم بی بی کب پیدا ہوئی؟
جواب: 14نومبر1876ء کو۔
سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کی بہن کریم بی بی نے اس جہان فانی سے کب کوچ کیا؟
جواب: 4جولائی1958ء کو۔

علامہ اقبال کی بہو
رشیدہ بیگم

سوال: علامہ اقبال کی بہو رشیدہ بیگم (آفتاب اقبال کی بیگم) کا تعلق کس خاندان سے ہے؟

جواب: مغلیہ خاندان۔

سوال: رشیدہ بیگم مغلیہ خاندان کے کس عظیم آدمی کی اولاد میں سے ہیں؟

جواب: میرزا دولت بیگ۔

سوال: رشیدہ بیگم کے باپ دادا کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: ٹھیکیداری۔

سوال: رشیدہ بیگم کے باپ دادا کس جگہ کے رہنے والے تھے؟

جواب: جالندھر (مشرقی پنجاب)۔

سوال: رشیدہ بیگم کے والد کا نام بتائیں؟

جواب: میرزا روشن بیگ۔

سوال: رشیدہ بیگم کس ملک میں پیدا ہوئیں؟

جواب: برما (موجودہ میانمار)۔

سوال: رشیدہ بیگم نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: مدرسۃ البنات لاہور سے۔

سوال: رشیدہ بیگم نے ایف ایس سی کہاں سے پاس کی؟

جواب: لاہور کالج فارووومین سے۔

سوال: علامہ اقبال کے کس صاحبزادے سے رشیدہ بیگم کا نکاح ہوا؟

جواب: آفتاب اقبال۔

سوال: رشیدہ بیگم کا آفتاب اقبال سے نکاح کس نے پڑھایا تھا؟

جواب: مدرسۃ البنات لاہور کے بانی عبدالحق عباس نے۔

سوال: رشیدہ بیگم اور آفتاب اقبال کے ہاں کتنے بچوں کی پیدائش ہوئی؟

جواب: تین۔

(1) آزاد اقبال (2) وقار اقبال (3) نوید اقبال

سوال: رشیدہ بیگم کتنے عمرے کرنے کی سعادت حاصل کر چکی ہیں؟

جواب: پچاس سے زیادہ۔

سوال: رشیدہ بیگم کو حج کرنے کی سعادت کب نصیب ہوئی؟

جواب: 1981ء میں۔

سوال: ان اداروں کے نام بتائیں رشیدہ بیگم جن کی صدر رہیں؟

جواب: (1) ادارہ عقدبین المسلمین

(2) نیشنل ویلفیئر ٹرسٹ

(3) وحیدہ روشن دارالقرآن ٹرسٹ لاہور

سوال: رشیدہ بیگم کی مصروفیات کے بارے میں بتائیں؟

جواب: (1) غریب لڑکیوں کی شادی میں مدد کرنا۔

(2) بے گھر لوگوں کے گھر ہوانے میں مدد کرنا۔

(3) غریب بچوں اور بچیوں کو مفت تعلیم دلوانا۔

(4) ضرورت مند لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا۔

(5) غریب لوگوں کی فلاح و بہبود کیلئے قائم شدہ اداروں کی بہتری کے سلسلہ میں اقدامات کرنا وغیرہ وغیرہ۔

علامہ اقبال کے
پوتے اور نواسے

سوال: علامہ اقبال کے پوتوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1)(علامہ اقبال کے بڑے صاحبزادے آفتاب اقبال کی اولاد)

(i)آزاد اقبال (ii)وقار اقبال (iii)نوید اقبال

(2)(علامہ اقبال کے صاحبزادے جاوید اقبال کی اولاد)

(i)منیب اقبال (ii)ولید اقبال

سوال: علامہ اقبال کے نواسوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: (علامہ اقبال کی صاحبزادی منیرہ بیگم کی اولاد)

(i)اسد (ii)یوسف (iii)اقبال

سوال: علامہ اقبال کے سب سے بڑے پوتے آزاد اقبال کب پیدا ہوئے؟

جواب: 17 جولائی 1946ء کو۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے بڑے پوتے آزاد اقبال پاکستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: لاہور میں۔

سوال: علامہ اقبال کے پوتے آزاد اقبال نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: کراچی گرائمر سکول سے۔

سوال: آزاد اقبال کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے انگلستان کب بھیجا گیا؟

جواب: 1964ء میں۔

سوال: آزاد اقبال نے او لیول (O-LEVEL) اے لیول (A-LEVEL) کی تعلیم انگلستان

کے کس سکول سے حاصل کی؟

جواب: کوپ فورڈ گلیب سکول(COP FORD GLEBE SCHOOL)سے۔

سوال: آزاد اقبال نے ایل ایل بی(L.L.B) کی ڈگری کہاں سے حاصل کی؟

جواب: یونیورسٹی آف لندن سے۔

سوال: انگلستان کے اس مشہور تعلیمی ادارہ کا نام بتائیں جہاں سے علامہ اقبال کے بڑے پوتے آزاد اقبال نے بیرسٹرایٹ لا کی ڈگری حاصل کی؟

جواب: لنکنز ان(LINCOLN'S INN)۔

سوال: آزاد اقبال نے لنکنز ان سے بیرسٹرایٹ لا کی ڈگری کب حاصل کی؟

جواب: 1974ء میں۔

سوال: کیا آزاد اقبال نے لنکنز ان(LINCOLN'S INN) سے بیرسٹرایٹ لا کی ڈگری حاصل کرنے کے بعد انگلستان میں قانونی پریکٹس شروع کی؟

جواب: نہیں۔آزاد اقبال نے پاکستان واپس آکر قانونی پریکٹس شروع کی۔

سوال: آزاد اقبال سعودی عرب کے علیان گروپ(عالمی تجارتی تنظیم کا نام) کے قانونی مشیر کب مقرر ہوئے؟

جواب: 1983ء میں۔

سوال: 1989ء میں آزاد اقبال سعودی عرب کی کس تعمیراتی کمپنی کے قانونی مشیر مقرر ہوئے

جواب: سعودی بن لادن گروپ۔

سوال: کیا آزاد اقبال شاعر بھی ہیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: آزاد اقبال کی کتنی بیٹیاں ہیں؟

جواب: دو۔

سوال: آزاد اقبال کی بیٹیوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1)یاسمین (2)ثانیہ

سوال: آزاد اقبال کے بیٹوں کی تعداد بتائیں؟

جواب: دو۔

سوال: آزاد اقبال کے بیٹوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: (1) جہاد اقبال (2) جہان اقبال

سوال: علامہ اقبال کے پوتے وقار اقبال کی تاریخ پیدائش بتائیں؟

جواب: 4 ستمبر 1948ء۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے پوتے وقار اقبال پاکستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: کراچی میں۔

سوال: وقار اقبال نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: کراچی گرائمر سکول سے۔

سوال: وقار اقبال کو تعلیم حاصل کرنے کیلئے جب سکاٹ لینڈ (SCOTLAND) بھیجا گیا اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب: 14 سال۔

سوال: وقار اقبال نے سکاٹ لینڈ (SCOTLAND) کے (CAMHILL RADALF STEAICE SCHOOL) میں کتنے سال تعلیم حاصل کی؟

جواب: دو سال۔

سوال: وقار اقبال نے انگلستان کے سینٹ مائیکل سکول میں کتنے سال تعلیم حاصل کی؟

جواب: دو سال۔

سوال: وقار اقبال نے میٹرک کا امتحان کہاں سے پاس کیا؟

جواب: کراچی سے۔

سوال: کیا وقار اقبال نے مذہبی تعلیم بھی حاصل کی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: وقار اقبال نے کتنی مرتبہ حج ادا کیا؟

جواب: ایک مرتبہ۔

سوال: وقار اقبال نے کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

جواب: 40(چالیس)برس کی عمر میں۔

سوال: وقار اقبال کی تاریخ وفات بتائیں؟

جواب: 22دسمبر1988ء۔

سوال: وقار اقبال کو کس قبرستان میں دفن کیا گیا؟

جواب: تخی حسن کے قبرستان میں۔

سوال: علامہ اقبال کے پوتے نوید اقبال کی تاریخ پیدائش کیا ہے؟

جواب: 31اکتوبر1952ء۔

سوال: علامہ اقبال کے پوتے نوید اقبال پاکستان کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: کراچی میں۔

سوال: نوید اقبال نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: ایچی سن کالج لاہور سے۔

سوال: انگلستان کے ان مشہور سکولوں کے نام بتائیں جہاں سے نوید اقبال نے1964ء سے1973ءتک تعلیم حاصل کی؟

جواب: (1)سٹوٹس ہل پریپیریٹری سکول(STOUTS HILL PREPARATORY SCHOOL)

(2)ہارو سکول(HARROW SCHOOL)

سوال: بی اے میں نوید اقبال نے کس کالج میں داخلہ لیا؟

جواب: کوئین میری کالج(QUEEN MARRY COLLEGE)میں۔

سوال: لندن یونیورسٹی سے منسلک کوئین میری کالج(QUEEN MARRY COL-LEGE)سے نوید اقبال نے بی اے آنرز کی ڈگری کب حاصل کی؟

جواب: 1977ء میں۔

سوال: نوید اقبال نے گریجویٹ ڈپلومہ ان مینجمنٹ(G.D.M.)کس مشہور یورپی ملک سے حاصل کیا؟

جواب: چار۔

سوال: شیخ اعجاز احمد کی چاروں بیٹیوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) عاصمہ (2) نازلی

(3) نادرہ (4) آنسہ

سوال: شیخ اعجاز احمد کے ہاں کتنے بیٹوں کی پیدائش ہوئی؟

جواب: تین۔

سوال: شیخ اعجاز احمد کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

جواب: (1) تحسین احمد (2) خلیل احمد (3) نعیم احمد

سوال: پاکستان کے قیام کے وقت شیخ اعجاز ہندوستان کے کس محکمہ میں ملازم تھے؟

جواب: محکمہ خوراک۔

سوال: شیخ اعجاز احمد کس سن میں کراچی شفٹ ہوئے؟

جواب: 1947ء میں۔

سوال: شیخ اعجاز احمد پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن سے کتنے سال وابستہ رہے؟

جواب: چار سال۔

سوال: شیخ اعجاز احمد کی مشہور تصنیف کا نام بتائیں؟

جواب: "مظلوم اقبال"۔

سوال: شیخ اعجاز احمد نے کب وفات پائی؟

جواب: جنوری 1994ء میں۔

سوال: شیخ اعجاز احمد نے پاکستان کے کس شہر میں وفات پائی؟

جواب: کراچی میں۔

سوال: علامہ اقبال کے بھتیجے شیخ امتیاز احمد کے اکلوتے بیٹے کا نام بتائیں؟

جواب: افتخار احمد۔

سوال: علامہ اقبال کی سب سے بڑی بھتیجی اکبری بیگم کے ہاں کتنے بیٹوں کی پیدائش ہوئی؟

جواب: چار۔

سوال: اکبری بیگم کے چاروں بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) عبدالحق (2) عبدالرشید

(3) عبدالوحید (4) سلیم

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کی بھتیجی اکبری بیگم کے ہاں کتنی بیٹیاں پیدا ہوئیں؟

جواب: پانچ۔

سوال: اکبری بیگم کی پانچوں بیٹیوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: (1) صغریٰ (2) زہرہ (3) نعیدہ

(4) حمیدہ (5) فہمیدہ

سوال: علامہ اقبال کی بھتیجی عنایت بیگم کے ہاں کتنے بیٹے پیدا ہوئے؟

جواب: دو۔

سوال: عنایت بیگم کے دونوں بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) فاروق (2) محمود

سوال: عنایت بیگم کے ہاں کتنی بیٹیاں پیدا ہوئیں؟

جواب: دو۔

سوال: عنایت بیگم کی بیٹیوں کے نام بتایئے؟

جواب: (1) عذرا (2) نادرہ

سوال: علامہ اقبال کی سب سے چھوٹی بھتیجی وسیمہ مبارک کے بیٹوں کے نام بتایئے؟

جواب: (1) خالد (2) طارق

سوال: وسیمہ مبارک کی بیٹی کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب: بشریٰ۔

تعلیم اور ملازمت

سوال: علامہ اقبال نے سیالکوٹ کی کس مسجد میں قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنا شروع کی؟

جواب: مسجد حسام الدین میں۔

سوال: علامہ اقبال سب سے پہلے کس سکول میں داخل ہوئے؟

جواب: سکاچ مشن ہائی سکول سیالکوٹ۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے کب مسجد شوالہ تیجہ سنگھ سیالکوٹ میں مولانا غلام حسن کی شاگردی میں باقاعدہ دینی تعلیم کا آغاز کیا؟

جواب: 1883ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے مولوی میر حسن کے گھر آنا جانا کب شروع کیا؟

جواب: 1885ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے پہلی جماعت کب پاس کی؟

جواب: 1885ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے پہلی جماعت میں کونسی پوزیشن حاصل کی؟

جواب: اول۔

سوال: علامہ اقبال نے دوسری اور تیسری جماعتیں کس سن میں اکٹھی پاس کیں؟

جواب: 1886ء میں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے چوتھی جماعت میں کامیابی کب حاصل کی؟

جواب: 1887ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے پانچویں جماعت کب پاس کی؟

جواب: 1888ء میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال کو پانچویں جماعت اچھے نمبروں سے پاس کرنے پر وظیفہ ملا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال نے کب اور کس استاد سے باقاعدہ عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنا شروع کی؟

جواب: 1888ء میں مولوی میر حسن سے۔

سوال: مولوی میر حسن نے کس کو اپنا روحانی بیٹا کہا تھا؟

جواب: علامہ اقبال کو۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے کب اور کس سکول سے آٹھویں جماعت کا امتحان پاس کیا؟

جواب: 1891ء میں سکاچ مشن ہائی سکول سے۔

سوال: علامہ اقبال نے آٹھویں جماعت میں 850 نمبروں میں سے کتنے نمبر حاصل کیے؟

جواب: 579 نمبر۔

سوال: آٹھویں جماعت کے امتحان میں علامہ اقبال کا رول نمبر کیا تھا؟

جواب: 1799

سوال: علامہ اقبال نے مرزا داغ دہلوی سے بذریعہ خط و کتابت غزلوں میں اصلاح لینا کب شروع کیا؟

جواب: 1892ء میں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے میٹرک کا امتحان کب پاس کیا؟

جواب: 1893ء میں۔

سوال: میٹرک کے امتحان میں علامہ اقبال نے کل کتنے نمبر حاصل کیے؟

جواب: 424 نمبر۔

سوال: میٹرک کے امتحان میں علامہ اقبال کا رول نمبر کیا تھا؟

جواب: 880

سوال: علامہ اقبال نے میٹرک کا امتحان کس شہر سے دیا؟

جواب: گجرات سے۔

سوال: بتائیے کہ میٹرک میں علامہ اقبال کے مضامین کیا تھے ؟

جواب: (1) انگلش (2) ریاضی

(3) فارسی (4) عربی (5) تاریخ و جغرافیہ

سوال: میٹرک کا امتحان پاس کرنے پر علامہ اقبال کو سرکار کی طرف کتنے روپے ماہوار وظیفہ ملتا تھا؟

جواب: 12 روپے ماہوار۔

سوال: علامہ اقبال نے گیارہویں جماعت (فرسٹ ایئر) کب پاس کی ؟

جواب: 1894ء میں۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے کب اور کس کالج سے ایف اے کا امتحان پاس کیا ؟

جواب: 1895ء میں سکاچ مشن کالج سیالکوٹ سے (مرے کالج سیالکوٹ)۔

سوال: بتائیے کہ ایف اے کے امتحان میں علامہ اقبال نے کتنے نمبر حاصل کیے ؟

جواب: 276 نمبر۔

سوال: ایف اے کے امتحان میں علامہ اقبال کا رولنمبر کیا تھا؟

جواب: 383

سوال: ایف اے میں علامہ اقبال کے مضامین کیا تھے ؟

جواب: (1) انگلش (2) عربی

(3) فلسفہ (4) ریاضی

سوال: علامہ اقبال نے بی اے میں کب اور کس کالج میں داخلہ لیا؟

جواب: 1895ء میں گورنمنٹ کالج لاہور میں۔

سوال: علامہ اقبال نے بی اے میں کونسے مضامین لئے ؟

جواب: (1) انگلش (2) عربی (3) فلسفہ

سوال: علامہ اقبال گورنمنٹ کالج کے ہوسٹل میں کافی عرصہ مقیم رہے بتائیے کہ ان کے کمرہ کا نمبر کیا تھا؟

جواب: (1) ایک۔

سوال: بی اے میں علامہ اقبال کا زیادہ رجحان کس مضمون کی طرف تھا؟

جواب: فلسفہ۔

سوال: علامہ اقبال نے بی اے کا امتحان کس سن میں پاس کیا؟

جواب: 1897ء میں۔

سوال: بی اے کے امتحان میں علامہ اقبال نے کتنے نمبر حاصل کیے؟

جواب: 260 نمبر۔

سوال: علامہ اقبال نے بی اے میں سیکنڈ ڈویژن حاصل کی لیکن ان کو دو گولڈ میڈل کیوں دیے گئے؟

جواب: کیونکہ وہ عربی اور انگلش میں اول آئے تھے۔

سوال: ان اساتذہ کے نام بتایئے جن سے علامہ اقبال نے بی اے میں فلسفہ کی تعلیم حاصل کی؟

جواب: (1) لالہ جیارام (2) پروفیسر اوشر

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے ایم اے فلسفہ میں کب اور کس کالج میں داخلہ لیا؟

جواب: 1897ء میں گورنمنٹ کالج لاہور میں۔

سوال: ایم اے میں علامہ اقبال نے فلسفہ کی تعلیم کس سے حاصل کی؟

جواب: پروفیسر ٹامس آرنلڈ سے۔

سوال: پروفیسر ٹامس آرنلڈ نے اپنے شاگرد علامہ اقبال کے بارے میں کیا کہا تھا؟

جواب: "ایسا شاگرد استاد کو محقق اور محقق کو محقق تر بنا دیتا ہے"۔

سوال: علامہ اقبال نے قانون کا ابتدائی امتحان F.E.L کب دیا؟

جواب: 1898ء میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال نے 1898ء میں قانون کا ابتدائی امتحان F.E.L پاس کیا؟

جواب: نہیں وہ فقہ کے پرچہ میں فیل ہو گئے تھے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے ایم اے فلسفہ کا امتحان کب پاس کیا؟

جواب: 1899ء میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال کو ایم اے فلسفہ کا امتحان پاس کرنے پر گولڈ میڈل دیا گیا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال نے ایم اے فلسفہ کا امتحان تھرڈ ڈویژن میں پاس کیا لیکن پھر بھی انہیں گولڈ میڈل دیا گیا بتایئے کیوں؟

جواب: اس لئے کہ اس وقت صرف علامہ اقبال نے ہی فلسفہ کا امتحان دیا اور پاس کیا اس لحاظ سے وہ اول بھی رہے۔

سوال: علامہ اقبال اورینٹل کالج لاہور میں میکلوڈ عریبک ریڈر کب مقرر ہوئے؟

جواب: 13 مئی 1899ء کو۔

سوال: اورینٹل کالج لاہور میں بطور میکلوڈ عریبک ریڈر ان کی تنخواہ کتنی تھی؟

جواب: لگ بھگ 72 روپے۔

سوال: علامہ اقبال کی اسلامیہ کالج لاہور میں حیثیت انگریزی استاد تقرری کب ہوئی؟

جواب: 1901ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (E.A.C) کا امتحان کب دیا؟

جواب: 1901ء میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال نے ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کا امتحان پاس کیا؟

جواب: انہوں نے امتحان پاس کیا لیکن طبّی معائینہ ہونے پر پتہ چلا کہ ان کی آنکھ میں نقص ہے اس وجہ سے ان کو مسترد کر دیا گیا۔

سوال: 1901ء میں علامہ اقبال کو کس کالج میں فلسفہ کا اسسٹنٹ پروفیسر (عارضی) مقرر کیا گیا؟

جواب: گورنمنٹ کالج لاہور میں۔

سوال: علامہ اقبال کو گورنمنٹ کالج لاہور میں اسسٹنٹ پروفیسر انگلش (مستقل) کب مقرر کیا گیا؟

جواب: 1902ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلینڈ کب گئے؟

جواب: ستمبر 1905ء میں

ال ... کہ ... اقبال کہاں ... لو کس ذ ... انگلینڈ گئے

جواب: بمبئی سے بذریعہ بحری جہاز۔

سوال: علامہ اقبال قانون کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لئے انگلستان کے کس ادارے میں داخل ہوئے؟

جواب: لنکنز ان(LINCOLN,S INN)میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے انگلستان میں واقع قانون کی اعلیٰ تعلیم کے ادارے لنکنز ان (LINCOLN,S INN) میں کب داخلہ لیا؟

جواب: نومبر1905ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے لنکنز ان(LINCOLN,S INN)سے بار ایٹ لاء BAR.AT LAWکی ڈگری کب لی؟

جواب: 1908ء میں۔

سوال: کیاآپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے لندن میں کس جگہ رہائش اختیار کی؟

جواب: 49ایلشم روڈ کنگسٹن۔

سوال: علامہ اقبال نے انگلینڈ کی کیمبرج یونیورسٹی کے ٹرینیٹی کالج سے کونسی ڈگری حاصل کی؟

جواب: بی اے۔

سوال: علامہ اقبال نے کس موضوع پر لکھا ہوا تحقیقی مقالہ میونخ یونیورسٹی جرمنی میں جمع کروایا جس پر ان کوP.H.Dکی ڈگری دی گئی؟

جواب: ایران میں فلسفہ مابعد الطبیعات کا ارتقاء۔

سوال: میونخ یونیورسٹی جرمنی کی طرف سے علامہ اقبال کو پی ایچ ڈی کی ڈگری کب دی گئی؟

جواب: نومبر1907ء میں۔

سوال: بتایئے کہ جرمنی کے شہر ہائیڈل برگ میں علامہ اقبال کی رہائش کہاں تھی؟

جواب: 58نیو ہائمر لینڈ سٹریٹ میں۔

سوال: پروفیسر آرنلڈ لندن یونیورسٹی میں عربی کے پروفیسر تھے جب انہوں نے چھ ماہ رخصت حاصل کی توان کی جگہ کس کو عربی کا استاد مقرر کیا گیا؟

جواب: علامہ اقبال کو۔

سوال: علامہ اقبال انگلینڈ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے لاہور واپس کب پہنچے؟

جواب: 27جولائی 1908ء کو

سوال: وکلاء کی فہرست میں اپنا نام درج کرانے کے لئے علامہ اقبال نے چیف کورٹ میں درخواست کب دی؟

جواب: 22اکتوبر 1908ء کو۔

سوال: کیا علامہ اقبال نے اپنا نام وکلاء کی فہرست میں شامل ہونے کے بعد چیف کورٹ میں پریکٹس شروع کی؟

جواب: جی ہاں انہوں نے باقاعدگی سے چیف کورٹ میں پریکٹس شروع کی کورٹ جانے کیلئے انہوں نے ایک چھوٹی بگھی بھی خریدی۔

سوال: علامہ اقبال نے جس شخص کو اپنا منشی بنایا اس کا نام بتایئے؟

جواب: طاہر الدین۔

سوال: 1909ء میں فلسفہ کے پروفیسر مسٹر جیمز کے انتقال پر علامہ اقبال کس کی درخواست پر عارضی طور پر فلسفے کے پروفیسر بنے؟

جواب: حکومت پنجاب کی درخواست پر۔

سوال: علامہ اقبال صبح کن اوقات میں پڑھایا کرتے تھے؟

جواب: صبح چھ بجے سے نو بجے تک۔

سوال: علامہ اقبال نے کتنے عرصے بعد پروفیسر کے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا؟

اب: ڈیڑھ سال بعد۔

ال: علامہ اقبال نے گورنمنٹ کی ملازمت سے کیوں استعفیٰ دیا؟

اب: علامہ اقبال کا خیال تھا کہ ملازمت خواہ کسی قسم کی بھی ہو وہ فرد کو آزادانہ سوچنے اور کام کرنے کی اجازت نہیں دے سکتی اس لئے انہوں نے استعفیٰ دے دیا اور وکالت کو اپنا لیا۔

علامہ اقبال کے اساتذہ

سوال: علامہ اقبال کے اساتذہ کے نام بتائیں؟

جواب: (1) مولانا میر حسن۔

(2) منشی امام دین۔

(3) ماسٹر پال مل۔

(4) ماسٹر غلام علی۔

(5) ماسٹر شل سنگھ۔

(6) مسٹر وی ڈی سنگھا۔

(7) مرزا داغ دھلوی۔

(8) پروفیسر تامس آرنلڈ۔

(9) میک ٹیگرٹ۔

(10) پروفیسر ای۔جی براؤن۔

(11) پادری ہنگس۔

(12) فراؤ پروفیسر سینے شال (عورت)۔

(13) فراؤ پروفیسر واڑ ناسٹ (عورت)۔

مولانا میر حسن

سوال: علامہ اقبال کے استاد مولانا میر حسن کی تاریخ پیدائش بتائیں؟

جواب: 8اپریل1844ء۔

سوال: مولانا میر حسن کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: فیروزوالا میں۔

سوال: مولانا میر حسن نے قرآن کی تعلیم کس سے حاصل کی؟

جواب: اپنے والد سے۔

سوال: مولانا میر حسن کے والد کا نام کیا تھا؟

جواب: سید محمد شاہ۔

سوال: سیالکوٹ کے اس سکول کا نام بتائیں جس میں مولانا میر حسن پڑھایا کرتے تھے؟

جواب: سکاچ مشن سکول۔

سوال: ابتداء میں سکاچ مشن سکول میں مولانا میر حسن کو کتنی تنخواہ ملتی تھی؟

جواب: چالیس روپے ماہوار۔

سوال: مولانا میر حسن عالم شباب سے بڑھاپے تک روزانہ کس کی قبر پر فاتحہ پڑھنے کیلئے جایا کرتے تھے؟

جواب: اپنی ہمشیرہ کی قبر پر۔

سوال: مولانا میر حسن نے سکاچ مشن سکول/کالج میں زیادہ سے زیادہ کتنی تنخواہ حاصل کی؟

جواب: 120روپے ماہوار۔

سوال: 1877ء میں مولانا میر حسن نے کس مشہور کالج کا سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں

شرکت کی؟

جواب: علی گڑھ کالج۔

سوال: سیالکوٹ کے کس کالج کے ہال کا نام "میر حسن ہال" رکھا گیا؟

جواب: سکاچ مشن کالج (مرے کالج سیالکوٹ)۔

سوال: مولانا میر حسن کے شاگردوں میں چند مشہور اصحاب کے نام بتائیں؟

جواب: (1) علامہ اقبال۔
(2) غلام قادر فصیح۔
(3) مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی۔
(4) مولوی ظفر اقبال۔
(5) جسٹس ..... سین۔
(6) لالہ بھیم سین۔
(7) سردار کھڑک سنگھ۔
(8) لالہ نرنجن داس۔
(9) سردار چڑت سنگھ۔
(10) پنڈت ہیلی رام۔

سوال: مولانا میر حسن عام طور پر کس زبان میں بات کیا کرتے تھے؟

جواب: اردو زبان میں۔

سوال: مولانا میر حسن کو کھانے میں کونسی چیزیں پسند تھیں؟

جواب: کریلے، دال اور آم کا اچار۔

سوال: مولانا میر حسن کو شمس العلماء کا خطاب کس کے کہنے پر دیا گیا؟

جواب: علامہ اقبال کے کہنے پر۔

سوال: مولانا میر حسن نے کب وفات پائی؟

جواب: 25 ستمبر 1929ء کو۔

علامہ اقبال کی اردو تصانیف

سوال: علامہ اقبال نے اردو زبان میں کتنی کتب تحریر کیں ؟

جواب: چار(4)۔

سوال: ان چار کتابوں کے نام بتایئے جو علامہ اقبال نے اردو زبان میں لکھیں ؟

جواب: (1) علم الاقتصاد (2) بانگ درا

(3) بال جبریل (4) ضرب کلیم

(ان کتب کے علاوہ اقبال کی کتاب "ارمغان حجاز" بھی تقریباً آدھی اردو زبان میں ہے)۔

علم الاقتصاد

سوال: علامہ اقبال کی اردو زبان میں پہلی کتاب کا نام کیا تھا؟

جواب: علم الاقتصاد۔

سوال: علامہ اقبال کی تصنیف "علم الاقتصاد" پہلی بار کب شائع ہوئی ؟

جواب: 1904ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنی کتاب "علم الاقتصاد" کس موضوع پر تحریر کی ؟

جواب: ابتدائی معاشیات۔

سوال: علامہ اقبال کی تحریر کردہ کتاب "علم الاقتصاد" کتنے حصوں پر مشتمل ہے ؟

جواب: پانچ(5) حصوں پر۔

سوال: "علم الاقتصاد" کتنے ابواب پر مشتمل ہے ؟

جواب: (20) بیس۔

سوال: علامہ اقبال کی کتاب "علم الاقتصاد" کا دیباچہ کس نے لکھا؟

جواب: خود علامہ اقبال نے۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنی کتاب "علم الاقتصاد" کے دیباچہ میں کس انگریز استاد کا شکریہ ادا کیا؟

جواب: سر تھامس آرنلڈ (SIR TOMAS ARNOLD) کا۔

سوال: ان حضرات کے نام بتائیں جنھوں نے "علم الاقتصاد" لکھنے کیلئے علامہ اقبال کو اپنے ذاتی کتب خانوں سے کتب فراہم کیں؟

جواب: (1) فضل حسین (2) لالہ جیارام

سوال: علامہ اقبال کے اس انگریز استاد کا نام بتایئے جس نے ان کو "علم الاقتصاد" لکھنے پر آمادہ کیا؟

جواب: سر تھامس آرنلڈ (SIR TOMAS ARNOLD)۔

سوال: "علم الاقتصاد" میں کن موضوعات پر معلومات فراہم کی گئی ہیں؟

جواب: (1) منافع (2) سود (3) سرمایہ (4) زمین (5) آبادی
(6) محنت (7) اجرت (8) مالیہ (9) بین الاقوامی تجارت۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنی کتاب "علم الاقتصاد" لکھنے میں کس سے اصلاح لی؟

جواب: علامہ شبلی نعمانی سے۔

سوال: بتایئے کہ اقبال اکیڈمی نے علامہ اقبال کی کتاب "علم الاقتصاد" کو دوبارہ کب شائع کیا؟

جواب: 1961ء میں۔

سوال: جب علامہ اقبال نے اپنی کتاب "علم الاقتصاد" لکھی اس وقت وہ کس جگہ ملازم تھے؟

جواب: اورینٹل کالج لاہور میں حیثیت میکلوڈ عریبک ریڈر۔

بانگ درا

سوال: علامہ اقبال کی اردو شاعری کے پہلے مجموعہ کلام کا نام بتائیں؟

جواب: بانگ درا۔

سوال: علامہ اقبال کا اردو شاعری کا پہلا مجموعہ کلام پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: 1924ء میں۔

سوال: اس مشہور شخصیت کا نام بتائیں جس نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کا دیباچہ تحریر کیا؟

جواب: شیخ عبدالقادر بیرسٹرایٹ لا۔

سوال: شیخ عبدالقادر بیرسٹرایٹ لانے علامہ اقبال کو کس مشہور شاعر سے تشبیہ دی ہے؟

جواب: مرزا اسداللہ خاں غالب سے۔

سوال: شیخ عبدالقادر نے دیباچہ میں کن مشہور شخصیات کا ذکر کیا؟

جواب: (1)اسداللہ خاں غالب (2)داغ دھلوی (3)ڈاکٹر میک ٹیگرٹ
(4)براؤن (5)نکلسن (6)سارلی
(7)مولانا شبلی نعمانی (8)مولانا الطاف حسین حالی (9)اکبر الہ آبادی۔

سوال: علامہ اقبال کا وہ شعر سنائیں جو کہ شیخ عبدالقادر نے بانگ درا کے دیباچہ میں تحریر کیا؟

جواب:

گیسوئے اردو ابھی منت پذیر شانہ ہے
شمع یہ سودائی دلسوزی پروانہ ہے

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" میں کل کتنے اشعار ہیں؟

جواب: دوہزار چار سو پینسٹھ (2465) اشعار۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کی سب سے پہلی نظم کا عنوان کیا ہے؟

جواب: ہمالہ۔

سوال: ذرا جلدی سے "بانگ درا" کا پہلا شعر سنائیے؟

اے ہمالہ! اے فصیل کشور ہندوستاں
چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں

سوال: "بانگ درا" کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: تین۔

سوال: "بانگ درا" کے حصہ اول میں کس سن تک لکھی گئی نظمیں اور غزلیات شامل ہیں؟

جواب: 1905ء تک۔

سوال: "بانگ درا" کے حصہ اول میں کتنی نظمیں شامل ہیں؟

جواب: 49(انچاس)۔

سوال: "بانگ درا" کے حصہ اول میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: 13(تیرہ)۔

سوال: "بانگ درا" کے حصہ اول کا آخری شعر سنائیں؟

جواب:

واعظ ثبوت لائے جو مے کے جواز میں
اقبال کو یہ ضد ہے کہ پینا بھی چھوڑ دے

سوال: "بانگ درا" کے حصہ دوم میں کس دور تک لکھی گئی نظمیں اور غزلیات شامل ہیں؟

جواب: 1905ء سے 1908ء تک۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کے حصہ دوم کی پہلی نظم کا عنوان کیا ہے؟

جواب: محبت۔

سوال: علامہ اقبال کے شعری مجموعہ "بانگ درا" کے دوسرے حصے کا پہلا شعر سنائیے؟

جواب:

عروس شب کی زلفیں تھیں ابھی نا آشنا خم سے
ستارے آسماں کے بے خبر تھے لذت رم سے

سوال: "بانگ درا" کے حصہ دوم میں کتنی نظمیں شامل ہیں؟

جواب: چوبیس(24)۔

سوال: "بانگ درا" کے حصہ دوم میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: سات(7)۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کے حصہ دوم کا آخری شعر سنائیں؟

جواب:

نہ پوچھ اقبالؔ کا ٹھکانا ابھی وہی کیفیت ہے اسکی
کہیں سر رہ گزار بیٹھا ستم کش انتظار ہو گا

سوال: "بانگ درا" کا حصہ سوم کتنی نظموں پر مشتمل ہے؟

جواب: ستر(70)۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کے حصہ سوم میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: آٹھ(8)۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" میں شامل ظریفانہ کلام کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: چورانوے(94)اشعار۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کا آخری شعر سنائیں؟

جواب:

اقبال بڑا اپدیشک ہے من باتوں میں موہ لیتا ہے
گفتار کا یہ غازی تو بنا کردار کا غازی بن نہ سکا

بال جبریل

سوال: علامہ اقبال کے اردو شاعری کے دوسرے مجموعہ کلام کا نام کیا ہے؟

جواب: بال جبریل۔

سوال: علامہ اقبال نے اردو کے دوسرے مجموعہ کا نام بال جبریل رکھنے سے پہلے کیا رکھا؟

جواب: نشان منزل۔

سوال: علامہ اقبال کا دوسرا اردو شعری مجموعہ "بال جبریل" پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: جنوری 1935ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے بال جبریل کی ابتداء جس شعر سے کی ہے وہ سنسکرت زبان کے کس شاعر کے شعر کا اردو ترجمہ ہے؟

جواب: بھرتری ہری۔

سوال: سنسکرت زبان کے شاعر "بھرتری ہری" کے اس شعر کا وہ ترجمہ سنائیے جس سے علامہ اقبال نے بال جبریل کی ابتداء کی؟

جواب:

پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مرد ناداں پر کلام نرم و نازک بے اثر

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بال جبریل" کے کتنے حصے ہیں؟

جواب: دو۔

سوال: بال جبریل کا حصہ اول کتنی غزلیات پر مشتمل ہے؟

جواب: سولہ (16) غزلیات۔

سوال: بال جبریل کے حصہ اول کا پہلا اور آخری شعر سنائیں؟

پہلا شعر

مری نوائے شوق سے شور حریم ذات میں
غلغلہ ہائے الاماں بت کدہ صفات میں

آخری شعر

چپ رہ نہ سکا حضرت یزداں میں بھی اقبال
کرتا کوئی اس بندۂ گستاخ کا منہ بند!

سوال: "بال جبریل" کے حصہ دوم میں کل کتنی غزلیات ہیں؟

جواب: اکسٹھ (61) غزلیات۔

سوال: بال جبریل کے حصہ دوم کا پہلا شعر سنا دیجئے؟

جواب: سما سکتا نہیں پہنائے فطرت میں مرا سودا
غلط تھا اے جنوں شاید ترا اندازۂ صحرا

سوال: بال جبریل کے حصہ دوم میں کل کتنی رباعیات شامل ہیں؟

جواب: اکتالیس (41) رباعیات۔

سوال: بال جبریل کے حصہ دوم میں کتنی نظمیں ہیں؟

جواب: انسٹھ (59)۔

سوال: بال جبریل کا آخری شعر سنائیں؟

جواب: زہر اب ہے اس قوم کے حق میں مے افرنگ
جس قوم کے بچے نہیں خود دار وہنر مند

سوال: بال جبریل کو سب سے پہلے کس پبلشنگ کمپنی نے شائع کیا؟

جواب: شیخ غلام علی اینڈ سنز لاہور نے۔

ضرب کلیم

سوال: علامہ اقبال کی اردو شاعری کے اس مجموعہ کلام کا نام بتایئے جسے انہوں نے دور حاضر کے خلاف اعلان جنگ قرار دیا؟

جواب: ضرب کلیم۔

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "ضرب کلیم" سب سے پہلے کس سن میں شائع ہوا؟

جواب: 1936ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے ضرب کلیم کا پہلے کونسا نام تجویز کیا تھا؟

جواب: صور اسرافیل۔

سوال: وہ قطعہ سنائیں جو علامہ اقبال کے مجموعہ کلام ضرب کلیم کے سرورق پر ہے؟

جواب: نہیں مقام کی خوگر طبیعت آزاد
ہوائے سیر مثال نسیم پیدا کر
ہزار چشمہ ترے سنگ راہ سے پھوٹے
خودی میں ڈوب کے ضرب کلیم پیدا کر

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے اپنا مجموعہ کلام ضرب کلیم کس کے نام کیا؟

جواب: سر حمید اللہ خان کے نام۔

سوال: علامہ اقبال کے اردو شاعری کے مجموعہ کلام ضرب کلیم کے چھ حصوں کے نام بتایئے جن کے تحت ضرب کلیم میں نظمیں اور غزلیات شامل کی گئی ہیں؟

جواب: (1) اسلام اور مسلمان (2) تعلیم و تربیت (3) عورت
(4) ادبیات و فنون لطیفہ (5) مشرق و مغرب (6) محراب گل افغاں کے افکار

سوال: "ضرب کلیم" کے پہلے حصے "اسلام اور مسلمان" میں کتنی نظمیں شامل ہیں؟

جواب: پینسٹھ (65)۔

سوال: ضرب کلیم کے پہلے حصے "اسلام اور مسلمان" میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: دو (02)۔

سوال: ضرب کلیم کے دوسرے حصہ "تعلیم و تربیت" میں کتنی نظمیں ہیں؟

جواب: چھبیس (26)۔

سوال: ضرب کلیم کے دوسرے حصہ "تعلیم و تربیت" میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: دو (02)۔

سوال: بتائیے کہ ضرب کلیم کا تیسرا حصہ "عورت" کتنی نظموں پر مشتمل ہے؟

جواب: نو(9)۔

سوال: ضرب کلیم کے تیسرے حصہ "عورت" میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: کوئی نہیں۔

سوال: ضرب کلیم کا چوتھا حصہ "ادبیات وفنون لطیفہ" کتنی نظموں پر مشتمل ہے؟

جواب: بیالیس(42)۔

سوال: ضرب کلیم کے چوتھے حصہ "ادبیات وفنون لطیفہ" میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: ایک(01)۔

سوال: ضرب کلیم کا پانچواں حصہ "سیاسیات مشرق و مغرب" کتنی نظموں پر مشتمل ہے؟

جواب: پینتیس(35)۔

سوال: ضرب کلیم کا چھٹا حصہ "محراب گل افغان کے افکار" کتنی نظموں پر مشتمل ہے؟

جواب: بیس(20)۔

سوال: کلام ضرب کلیم کے پہلے حصہ "اسلام اور مسلمان" کا پہلا شعر سنا دیجئے؟

جواب: یہ سحر جو کبھی فردا ہے کبھی ہے امروز
نہیں معلوم کہ ہوتی ہے کہاں سے پیدا

سوال: ضرب کلیم کے پہلے حصہ "اسلام اور مسلمان" کا آخری شعر سنا دیجئے؟

جواب: غمیں نہ ہو کہ پراگندہ ہے شعور ترا
فرنگیوں کا یہ افسوں ہے قم باذن اللہ

سوال: ضرب کلیم کے دوسرے حصہ "تعلیم وتربیت" کا پہلا شعر سنائیے اور یہ بھی بتائیے کہ یہ شعر علامہ اقبال نے کس جگہ پر قیام کے دوران لکھا؟

جواب:

نظر حیات پہ رکھتا ہے مرد دانش مند
حیات کیا ہے حضور و سرور و نور و وجود

یہ شعر علامہ اقبال نے بھوپال میں سر راس مسعود کے گھر ریاض منزل میں قیام کے دوران لکھا تھا۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام ضرب کلیم کے حصہ "تعلیم و تربیت" کا آخری شعر سنائیں؟

جواب: مومن کی اسی میں ہے امیری
اللہ سے مانگ یہ فقیری

سوال: ضرب کلیم کے تیسرے حصہ "عورت" کا پہلا شعر کیا ہے؟

جواب: ہزار بار حکیموں نے اس کو سلجھایا
مگر یہ مسئلہ زن رہا وہیں کا وہیں

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام ضرب کلیم کے تیسری حصہ "عورت" کا آخری شعر سنایئے؟

جواب: میں بھی مظلومی نسواں سے ہوں غم ناک بہت
نہیں ممکن مگر اس عقدۂ مشکل کی کشود!

سوال: بتایئے کہ ضرب کلیم کے چوتھے حصہ "ادبیات و فنون لطیفہ" کی پہلی نظم کا عنوان کیا ہے؟

جواب: دین و ہنر۔

سوال: ضرب کلیم کے چوتھے حصہ "ادبیات و فنون لطیفہ" کا آخری شعر سنا دیجئے؟

جواب: صلہ اس رقص کا ہے تشنگی کام و دہن
صلہ اس رقص کا درویشی و شاہنشاہی!

سوال: ضرب کلیم کے پانچویں حصہ "سیاسیات مشرق و مغرب" کی پہلی نظم کا عنوان کیا ہے؟

جواب: اشتراکیت۔

سوال: ضرب کلیم کے پانچویں حصہ کی پہلی نظم "اشتراکیت" کا پہلا شعر کیا ہے؟

جواب: قوموں کی روش سے مجھے ہوتا ہے یہ معلوم
بے سود نہیں روس کی یہ گرمی رفتار

سوال: ضرب کلیم کے پانچویں حصہ "سیاسیات مشرق و مغرب" کا آخری شعر سنائیں؟

جواب: رکھنے لگا مرجھائے ہوئے پھول قفس میں
شاید کہ اسیروں کو گوارا ہو اسیری!

سوال: کیا آپ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام ضرب کلیم کا آخری شعر سنا سکتے ہیں؟

جواب: صدیوں میں کہیں پیدا ہوتا ہے حریف اسکا
تلوار ہے تیزی میں صہبائے مسلمانی!

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام ضرب کلیم کے جملہ حقوق کس کے نام محفوظ ہیں؟

جواب: علامہ اقبال کی بیٹی منیرہ کے نام۔

سوال: اس شخص کا نام بتائیں جس نے ضرب کلیم کا فارسی زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: خواجہ عبدالحمید عرفانی۔

سوال: بتایئے کہ 1952ء میں کس شخصیت نے ضرب کلیم کا عربی زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: مصر کے ڈاکٹر عبدالوہاب عزام نے۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کی آخری تصنیف کا نام کیا ہے؟

جواب: ارمغان حجاز۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "ارمغان حجاز" پہلی بار کب منظر عام پر آیا؟

جواب: نومبر 1938ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "ارمغان حجاز" کا اردو حصہ کل کتنے اشعار پر مشتمل تھا؟

جواب: دو سو چوالیس (244) اشعار پر۔

سوال: "ارمغان حجاز" کے اردو زبان میں معنی بتائیں؟

جواب : حجاز کا تحفہ۔

سوال : ارمغان حجاز کے اردو حصہ میں شامل رباعیات کی تعداد بتائیں ؟

جواب : تیرہ (13)

سوال : علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "ارمغان حجاز" کے اردو حصہ کا پہلا شعر سنایئے ؟

جواب : یہ عناصر کا پرانا کھیل یہ دنیائے دوں
ساکنان عرش اعظم کی تمناؤں کا خوں!

سوال : ارمغان حجاز کے اردو حصہ کی پہلی نظم کا عنوان کیا ہے ؟

جواب : ابلیس کی مجلس شوریٰ۔

سوال : بتایئے کہ ارمغان حجاز کے اردو حصہ کا آخری شعر سنائیں ؟

جواب : اگر مقصود کل میں ہوں تو مجھ سے ماورا کیا ہے
مرے ہنگامہ ہائے نو بہ نو کی انتہا کیا ہے

سوال : "ارمغان حجاز" کے اردو حصہ کی پہلی نظم (ابلیس کی مجلس شوریٰ) کتنے اشعار پر مشتمل ہے ؟

جواب : پینتالیس (45) اشعار۔

سوال : "ارمغان حجاز" کے اردو حصہ میں شامل چند مشہور نظموں کے عنوانات کیا ہیں ؟

جواب : (1) ابلیس کی مجلس شوریٰ۔

(2) بڈھے بلوچ کو نصیحت۔

(3) تصویر و مصور۔

(4) عالم برزخ۔

(5) معزول شہنشاہ۔

(6) آواز غیب۔

(7) حضرت انساں۔

سوال :"ارمغان حجاز" کے حصہ اردو میں شامل رباعیات میں سے پہلی رباعی سنائیں

جواب :

مری شاخ امل کا ہے ثمر کیا
تری تقدیر کی مجھ کو خبر کیا
کلی گل کی ہے محتاج کشود آج
نسیم صبح فردا پر نظر کیا!

سوال :ارمغان حجاز کے حصہ اردو میں شامل رباعیات میں سے آخری رباعی سنائیں ؟

جواب :

کبھی دریا سے مثل موج ابھر کر
کبھی دریا کے سینے میں اتر کر
کبھی دریا کے ساحل سے گزر کر
مقام اپنی خودی کا فاش تر کر!

علامہ اقبال کی فارسی زبان میں تصانیف

اسرار خودی

سوال: علامہ اقبال کے فارسی زبان میں پہلے مجموعہ کلام کا نام کیا ہے؟

جواب: اسرار خودی۔

سوال: فارسی زبان میں علامہ اقبال کا پہلا شعری مجموعہ پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: 1915ء میں۔

سوال: "اسرار خودی" کا دیباچہ کس مشہور شخصیت نے لکھا؟

جواب: "اسرار خودی" کا دیباچہ علامہ اقبال نے خود لکھا تھا۔

سوال: علامہ اقبال کا شعری مجموعہ "اسرار خودی" کل کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: آٹھ سو بیس (820) اشعار پر۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کے دیباچہ میں جو اشعار لکھے ہیں وہ کن مشہور شعراء کے ہیں؟

جواب: (1) بیدل (2) امیر مینائی (3) محسن تاثیر

سوال: علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کو کس کے نام کیا ہے؟

جواب: سید علی امام کے نام۔

سوال: "THE SECRETS OF SELF" کے نام سے ڈاکٹر اے۔آر نکلسن نے علامہ اقبال کی کس کتاب کا انگریزی ترجمہ کیا تھا؟

جواب: اسرار خودی۔

سوال: "ترجمان اسرار" کے نام سے جسٹس ایس اے رحمان نے علامہ اقبال کی کس کتاب کا منظوم اردو ترجمہ کیا؟

جواب: اسرار خودی کا۔

سوال: اسرار خودی کی کتابت کس مشہور کاتب نے کی؟

جواب: منشی فضل الٰہی مرغوب رقم نے۔

سوال: "اسرار خودی" کو پہلی بار کس نے چھپوا کر شائع کیا؟

جواب: حکیم فقیر محمد چشتی نے۔

سوال: علامہ اقبال نے اسرار خودی میں زیادہ تر کس موضوع پر بحث کی؟

جواب: خودی کی حقیقت اور استحکام۔

سوال: کیا علامہ اقبال کی کتاب "اسرار خودی" کا تصوف کے موضوع سے بھی کچھ تعلق ہے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کا ترجمہ کن زبانوں میں ہو چکا ہے؟

جواب: (1) عربی (2) اردو (3) پنجابی (4) سندھی (5) تھائی (6) بنگالی (7) انگریزی (8) ترکی (9) انڈونیشی

سوال: مصر کے اس مشہور مفکر کا نام بتائیں جس نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کا عربی زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: ڈاکٹر عبدالوہاب عزام۔

سوال: بنگالی زبان میں علامہ اقبال کی کتاب "اسرار خودی" کا منظوم ترجمہ کس نے کیا تھا؟

جواب: پروفیسر علی احسن نے۔

سوال: اس شخصیت کا نام بتایئے جس نے "اسرار خودی" کا پنجابی زبان میں منظوم ترجمہ کیا؟

جواب: خلیل آتش۔

سوال: صلاح الدین یعقوب نے "اسرار خودی" کا تھائی زبان میں ترجمہ کس سن میں کیا؟

جواب: 1983ء میں۔

سوال: ان دو اشخاص کے نام بتائیں جنھوں نے علام اقبال کے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کا سندھی زبان میں منظوم ترجمہ کیا؟

جواب: (1) لطف اللہ بدوی (2) محمد بخش واصف حیدر آبادی

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کے دوسرے ایڈیشن سے پینتیس اشعار کیوں حذف کر دیئے تھے؟

جواب: کیونکہ ان کے والد شیخ نور محمد نے ان کو ایسا کرنے کیلئے کہا تھا۔

سوال: ترکی زبان میں اسرار خودی کا ترجمہ کس نے کیا اور یہ بھی بتائیے کہ یہ کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب: ڈاکٹر علی مت تار لان نے اسرار خودی کا ترکی زبان میں ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ سن 1958ء میں ترکی کے شہر استنبول سے شائع ہوا تھا۔

رموزِ بے خودی

سوال: علامہ اقبال کے فارسی زبان میں دوسرے مجموعہ کلام کا نام بتائیں؟

جواب: رموز بے خودی۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ "رموز بے خودی" کی پہلی حکایت کا عنوان کیا ہے؟

جواب: شیر اور شہنشاہ عالمگیر۔

سوال: علامہ اقبال نے عبدالرحمن بجنوری کا اسرار خودی پر تنقیدی مضمون پڑھنے کے بعد کونسی کتاب لکھنا شروع کی؟

جواب: رموز بے خودی۔

سوال: "رموز بے خودی" کے نام سے علامہ اقبال کا مجموعہ کلام پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: اپریل 1918ء میں۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے اپنا مجموعہ کلام "رموز بے خودی" کس زبان میں لکھا؟

جواب: فارسی زبان میں۔

سوال: "رموز بے خودی" کا دیباچہ کس نے لکھا تھا؟

جواب: خود علامہ اقبال نے۔

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "رموز بے خودی" کل کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: 1076۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "رموزِ بے خودی" میں افراد میں کیا چیز قائم رکھنے کے رموز و اسرار بیان کیے؟

جواب: قومی و ملی انا۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے اپنے کس مجموعہ کلام میں سورہ اخلاص کی مکمل تفسیر بیان کی؟

جواب: "رموزِ بے خودی"۔

سوال: رموزِ بے خودی کا ترجمہ کن زبان میں ہو چکا ہے؟

جواب: (1) اردو (2) انگریزی (3) بنگالی (4) عربی
(5) ترکی (6) سندھی (7) پشتو

سوال: مصر کے کس مشہور مفکر نے "رموزِ بے خودی" کا عربی زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: ڈاکٹر عبدالوہاب عزام نے۔

سوال: "رموزِ بے خودی" کا بنگالی زبان میں ترجمہ کس شخصیت نے کیا؟

جواب: پروفیسر آدم الدین احمد نے۔

سوال: بتایئے کہ "رموزِ بے خودی" کا انگریزی زبان میں ترجمہ کس انگریز نے کیا؟

جواب: پروفیسر اے جے آربری نے۔

سوال: اس شخص کا نام بتایئے جس نے "رموزِ بے خودی" کا سندھی زبان میں منظوم ترجمہ کیا؟

جواب: محمد بخش واصف حیدرآبادی۔

سوال: "رموزِ بے خودی" کا پشتو زبان میں ترجمہ کرنے والے کا نام بتائیں؟

جواب: سمندر خاں سمندر۔

پیامِ مشرق

سوال: علامہ اقبال کے فارسی زبان میں تیسرے مجموعہ کلام کا نام بتائیں؟

جواب: پیامِ مشرق۔

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "پیام مشرق" پہلی مرتبہ کب شائع ہوا؟

جواب: یکم مئی 1923ء کو۔ (بعض کتابوں میں 1922ء لکھا ہے)

سوال: "پیام مشرق" کل کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: 1017 (ایک ہزار اور سترہ اشعار)۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "پیام مشرق" میں کتنی نظمیں شامل ہیں؟

جواب: 80 (اسی)۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پیام مشرق" کے پہلے حصہ کا نام بتائیں؟

جواب: لالہء طور۔

سوال: "پیام مشرق" کے دوسرے حصہ کا نام کیا ہے؟

جواب: افکار۔

سوال: بتائیے کہ "پیام مشرق" کے تیسرے حصہ کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب: مے باقی۔

سوال: پیام مشرق کے چوتھے حصہ کا نام بتا دیجئے؟

جواب: نقش فرنگ۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پیام مشرق" کے پانچویں حصہ کا نام بتائیے؟

جواب: خردہ۔

سوال: لالہء سینائی کے عنوان سے "پیام مشرق" میں شامل رباعیات کی تعداد بتائیں؟

جواب: 163 (ایک سو تریسٹھ)۔

سوال: پیام مشرق کے دوسرے حصہ "افکار" میں کن موضوعات پر علامہ کے افکار شامل ہیں؟

جواب: (1) خدا (2) کائنات (3) انسان

سوال: پیام مشرق کے چوتھے حصہ "نقش فرنگ" میں کن مغربی شخصیات پر لکھی گئی نظمیں شامل ہیں؟

جواب: (1) برگساں (2) لیسن (3) ٹالسٹائی

(4) نطشے (5) کارل مارکس (6) شوپن ہار

(7) آئن سٹائن (8) ہیگل (9) بائرن

سوال: "پیام مشرق" میں شامل نظم "ساقی نامہ" ہندوستان کی کس ریاست کے بارے میں ہے؟

جواب: کشمیر۔

سوال: علامہ اقبال کی کشمیر کے موضوع لکھی گئی کتنی نظمیں "پیام مشرق" میں شامل ہیں؟

جواب: تین (کشمیر، غنی کشمیر اور ساقی نامہ)۔

سوال: پیام مشرق کا دیباچہ کس مشہور شخصیت نے لکھا؟

جواب: خود علامہ اقبال نے۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "پیام مشرق" کو کس کے نام کیا؟

جواب: امیر امان اللہ خان کے نام (امان اللہ خان افغانستان کے فرمانروا تھے)۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پیام مشرق" کا ترجمہ کن زبانوں میں ہو چکا ہے؟

جواب: (1) فرانسیسی (2) انگریزی (3) جرمن (4) ترکی

(5) عربی (6) اردو (7) گجراتی (8) پشتو

سوال: علامہ اقبال نے "پیام مشرق" کس مغربی شاعر کے دیوان کے جواب میں لکھا؟

جواب: گوئٹے۔

سوال: فرانسیسی زبان میں پیام مشرق کا ترجمہ کس نے کیا تھا؟

جواب: ای میرووچ۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے "پیام مشرق" کس سن میں لکھنا شروع کیا؟

جواب: 1918ء میں۔

سوال: جرمنی سے تعلق رکھنے والی اس ماہر اقبالیات شخصیت کا نام بتائیں جس نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پیام مشرق" کا ترجمہ جرمن زبان میں کیا؟

جواب: ڈاکٹر این میری شمل۔

سوال: بتائیے کہ پیام مشرق کا ترکی زبان میں ترجمہ کس نے کیا تھا؟

جواب: ڈاکٹر علی تجلیل۔

سوال: پیام مشرق کا اردو زبان میں ترجمہ کرنے والی شخصیت کا نام بتائیں؟

جواب: شیر علی خاں سر خوش۔

سوال: مصر کے اس مشہور مفکر کا نام بتایئے جس نے "پیام مشرق" کا عربی زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: ڈاکٹر عبدالوہاب عزام۔

سوال: اس شخص کا نام بتائیں جس نے گجراتی زبان میں پیام مشرق کا ترجمہ کیا؟

جواب: مسٹر مناوی۔

زبورِ عجم

سوال: فارسی زبان میں علامہ اقبال کے چوتھے مجموعہ کلام کا نام کیا ہے؟

جواب: زبور عجم۔

سوال: علامہ اقبال کی فارسی نظموں اور غزلوں کا مجموعہ "زبور عجم" پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: 1927ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "زبور عجم" کل کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: دو ہزار دو سو چونتیس (2234) اشعار۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "زبور عجم" کا پہلا حصہ کتنی غزلوں پر مشتمل ہے؟

جواب: چھپن (56)۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "زبور عجم" کے کتنے حصے ہیں؟

جواب: چار۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ زبور عجم کے دوسرے حصہ میں کتنی غزلیات شامل ہیں؟

جواب: 75۔

سوال: علامہ اقبال نے زبورِ عجم کا پہلے کونسا نام تجویز کیا؟

جواب: زبورِ جدید۔

سوال: کیا آپ زبورِ عجم کے تیسرے حصہ کا نام جانتے ہیں؟

جواب: گلشن راز جدید۔

سوال: علامہ اقبال نے ایران کے شاعر محمود شبستری کی مثنوی "گلشن راز" کے جواب میں کس عنوان سے مثنوی لکھی؟

جواب: گلشن راز جدید۔

سوال: زبورِ عجم کے چوتھے حصہ کا نام بتائیں؟

جواب: بندگی نامہ۔

سوال: علامہ اقبال نے زبورِ عجم کے چوتھے حصہ "بندگی نامہ" میں کس بارے میں لکھا ہے؟

جواب: قوموں کی غلامی کے بارے میں۔

سوال: "زبورِ عجم" میں علامہ اقبال نے کن مشہور مسلمان بزرگانِ دین کا ذکر کیا ہے؟

جواب: (1) شیخ فریدالدین (2) حضرت شاہ شمس تبریز۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "زبورِ عجم" کے جملہ حقوق کس کے نام محفوظ ہیں؟

جواب: علامہ اقبال کے پوتوں ولید اقبال اور منیب اقبال کے نام۔

سوال: "زبورِ عجم" کا گجراتی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: سید عظیم الدین نے۔

سوال: بتائیے کہ زبورِ عجم کا گجراتی زبان میں ترجمہ کب شائع ہوا؟

جواب: 1960ء میں۔

سوال: زبورِ عجم کا پشتو زبان میں ترجمہ کس شخصیت نے کیا؟

جواب: سید تقویم الحق کاکا خیل نے۔

سوال: زبورِ عجم کا پشتو زبان میں ترجمہ کس سن میں شائع ہوا؟

اب: 1961ء میں۔

جاوید نامہ

سوال: فارسی زبان میں علامہ اقبال کا پانچواں مجموعہ کلام "جاوید نامہ" پہلی بار کب شائع ہوا؟

جواب: 1932ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے "جاوید نامہ" اٹلی کے شاعر دانتے کی کس نظم کے جواب میں لکھا؟

جواب: ڈیوائن کامیڈی (DIVINE COMEDY) کے جواب میں۔

سوال: علامہ اقبال کے اس بیٹے کا نام بتایئے جس کے نام کی نسبت سے انہوں نے اپنے پانچویں فارسی مجموعہ کلام کا نام جاوید نامہ رکھا؟

جواب: جاوید اقبال۔

سوال: علامہ اقبال نے "جاوید نامہ" کی تصنیف کا سلسلہ کس سن میں شروع کیا؟

جواب: 1929ء میں۔

سوال: "جاوید نامہ" میں علامہ اقبال نے کتنے افلاک کا ذکر کیا؟

جواب: سات افلاک کا۔

سوال: "جاوید نامہ" میں علامہ اقبال نے جن سات افلاک کا ذکر کیا ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: (1) فلک قمر (2) فلک عطارد (3) فلک زہرہ (4) فلک مریخ (5) فلک مشتری (6) فلک زحل (7) فلک آں سوئے

سوال: جاوید نامہ میں علامہ اقبال کس کے ساتھ فلک قمر پر گئے؟

جواب: مولانا روم کے ساتھ۔

سوال: ان شخصیات کا نام بتائیں جن سے علامہ اقبال نے فلک عطارد پر ملاقات کی (جاوید نامہ میں)؟

جواب: (1) مولانا روم (2) سید حلیم پاشا (3) سید جمال الدین افغانی

سوال: جاوید نامہ کے مطابق علامہ اقبال نے فلک زہرہ پر کن اشخاص سے ملاقات کی؟

جواب: (1) فرعون (2) لارڈ کچنر

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "جاوید نامہ" کل کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: ایک ہزار آٹھ سو تئیس (1823) اشعار۔

سوال: بتائیے کہ جاوید نامہ کا دیباچہ کن دو اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: خیال من بتماشائے آسمان بود است
بدوش ماہ و باغوش کہکشاں بود است
گماں برکہ ہمیں خاکداں نشیمن ماست
کہ ہر ستارۂ جہاں است یا جہاں بود است

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "جاوید نامہ" کا خاکہ کن کتب کی مدد سے تیار کیا؟

جواب: (1) ڈیوائن کامیڈی (DIVINE COMEDY)
(2) رسالۃ الغفران (3) فتوحات مکیہ

سوال: جاوید نامہ کے مطابق بتائیے کہ علامہ اقبال نے فلک مشتری پر کن مشہور شخصیات سے ملاقات کی؟

جواب: (1) غالب (2) قرۃ العین طاہرہ (3) منصور حلاج

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "جاوید نامہ" کے جملہ حقوق کس کے نام محفوظ ہیں؟

جواب: علامہ اقبال کے پوتوں ولید اقبال اور منیب اقبال کے نام۔

سوال: ان مشہور شعرا کے نام بتائیں جن کے 73 اشعار جاوید نامہ میں شامل ہیں؟

جواب: (1) اسد اللہ خان غالب (2) رومی (3) طاہرہ
(4) بابیہ (5) ناصر خسرو (6) غنی

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے اپنے مجموعہ کلام "جاوید نامہ" میں اپنے آپ کو کیا نام دیا؟

جواب: زندہ رود۔

سوال: جاوید نامہ کا ترجمہ کن زبانوں میں ہو چکا ہے؟

جواب: (1) فرانسیسی (2) انگریزی (3) جرمن (4) اطالوی
(5) ترکی (6) سندھی (7) پشتو (8) اردو

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "جاوید نامہ" کا فرانسیسی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: ای میرووچ۔

سوال: انگلینڈ کی کیمبرج یونیورسٹی کے اس پروفیسر کا نام بتائیں جس نے جاوید نامہ کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: پروفیسر اے بے آربری۔

سوال: جرمنی کی اس ماہر اقبالیات شخصیت کا نام بتائیں جس نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام جاوید نامہ کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا؟

جواب: این میری شمل۔

سوال: پروفیسر این میری شمل نے جرمن زبان کے علاوہ کس زبان میں جاوید نامہ کا ترجمہ کیا؟

جواب: ترکی زبان میں۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "جاوید نامہ" کا اطالوی زبان میں ترجمہ کس نے کیا اور یہ ترجمہ 1952ء میں اٹلی کے کس شہر سے شائع ہوا؟

جواب: جاوید نامہ کا اطالوی زبان میں ترجمہ الیگزینڈر بوسانی نے کیا اور یہ 1952ء میں اٹلی کے شہر روم سے شائع ہوا۔

سوال: اس شخص کا نام بتائیں جس نے سندھی زبان میں جاوید نامہ کا ترجمہ کیا؟

جواب: لطف اللہ بدوی۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "جاوید نامہ" کا پشتو زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: امیر حمزہ نے۔

سوال: "جاوید نامہ" کے آخری حصہ کا عنوان کیا ہے؟

جواب: خطاب بہ جاوید۔

سوال: جاوید نامہ کے آخری حصہ "خطاب بہ جاوید" میں کس مشہور شاعر کا ایک شعر شامل ہے؟

جواب: مولانا جلال الدین رومی کا۔

سوال: جاوید نامہ کا آخری حصہ "خطاب بہ جاوید" کل کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: ایک سو چھیالیس اشعار (146)۔

پس چہ باید کرد اے اقوام شرق

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" پہلی مرتبہ کب شائع ہوا؟

جواب: ستمبر 1936ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی مثنوی "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" کس زبان میں ہے؟

جواب: فارسی۔

سوال: علامہ اقبال نے "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" لکھنے کا آغاز کب کیا؟

جواب: 1911ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنا مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" کس کی فرمائش پر لکھا؟

جواب: اپنے والد محترم شیخ نور محمد کی فرمائش پر۔

سوال: "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" میں کل کتنے اشعار ہیں؟

جواب: پانچ سو اکتیس (531) اشعار۔

سوال: اس کتاب کا نام بتائیں جس کو نمونہ کے طور پر اپنے ذہن میں رکھ کر علامہ اقبال نے اپنا مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" لکھا؟

جواب: مثنوی "بو علی قلندر"۔

سوال: علامہ اقبال کی مثنوی "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" میں مولانا جلال الدین رومی نے علامہ کو کیا نصیحت کی؟

جواب: مولانا جلال الدین رومی نے علامہ اقبال کو نصیحت کی کہ وہ مشرق میں رہنے والے لوگوں کو دین اور سیاست کے صحیح معنی سمجھائیں۔

سوال: علامہ اقبال کا وہ شعر سنائیں جس میں انہوں نے چھٹے فارسی مجموعہ کلام کا نام استعمال کیا؟

جواب: پس چہ باید کرد اے اقوام شرق

باز روشن می شود لیام شرق

سوال: کس مشہور پروفیسر نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" کو ان کی ساری شاعری کا دل کہا تھا؟

جواب: پروفیسر یوسف سلیم۔

سوال: "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" میں علامہ کی مثنوی مسافر" بھی شامل ہے۔بتایئے کہ علامہ اقبال نے مثنوی "مسافر" کس ملک کے دورہ کے دوران لکھی؟

جواب: افغانستان۔

سوال: مثنوی "مسافر" کے مطابق علامہ اقبال نے افغانستان میں کن مشہور شخصیات کے مزاروں کی زیارت کی؟

جواب: (1) بابر (2) احمد شاہ بابا (3) سلطان محمود غزنوی (4) حکیم سنائی

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی مثنوی "مسافر" میں کتنے اشعار شامل ہیں؟

جواب: تین سو بارہ (312) اشعار۔

سوال: علامہ اقبال کی مثنوی "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" کا پہلا شعر سنائیں؟

جواب: سپاہ تازہ بر انگیزم از ولایت عشق

کہ در حرم خطرے از بغاوت خرد است

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" کا اردو ترجمہ 1955ء میں حکمت کلیمی کے نام سے شائع ہوا۔بتایئے کہ وہ اردو ترجمہ کس شخصیت نے کیا؟

جواب: ظفر احمد صدیقی نے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" میں شامل نظم "حکمت کلیمی" کتنے اشعار پر مشتمل ہے؟

جواب: بتیس (32) اشعار۔

سوال: "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" میں شامل نظم "حکمت فرعونی" میں کتنے اشعار ہیں ؟

جواب: تئیس (23) اشعار۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "پس چہ باید کرد اے اقوام شرق" کا پنجابی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: عبدالغفور اظہر نے۔

ارمغان حجاز (فارسی حصہ)

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "ارمغان حجاز" کی پہلی اشاعت کس سن میں ہوئی ؟

جواب: 1938ء میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "ارمغان حجاز" ان کی زندگی میں شائع ہوا ؟

جواب: نہیں۔

سوال: "ارمغان حجاز" علامہ اقبال کی وفات کے کتنے ماہ بعد پہلی بار شائع ہوا؟

جواب: سات ماہ بعد۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "ارمغان حجاز" کا فارسی حصہ کتنے حصوں پر مشتمل ہے ؟

جواب: پانچ۔

سوال: ارمغان حجاز کے حصہ فارسی کے پانچ حصوں کے نام کیا ہیں ؟

جواب: (1) حضور حق (2) حضور رسالت

(3) حضور ملت (4) حضور عالم انسانی (5) بہ یاران طریق

سوال: "ارمغان حجاز" کے فارسی حصہ میں شامل رباعیات کی تعداد کیا ہے ؟

جواب: تین سو چورانوے (394)۔

علامہ اقبال کا غیر مطبوعہ کلام مضامین، خطبات، تقاریر، بیانات اور متفرق مجموعے

(1) خطبات و تقاریر اقبال

سوال: علامہ اقبال کے خطبات اور تقاریر کا مجموعہ "خطبات و تقاریر اقبال" کس نے ترتیب دیا؟

جواب: شام لو(SHAM LOO) نے۔

سوال: شام لو(SHAM LOO) کا ترتیب دیا ہوا مجموعہ "خطبات و تقاریر اقبال" کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب: 1945ء میں لاہور سے۔

سوال: "خطبات و تقاریر اقبال" کس نے شائع کیا؟

جواب: المنار اکیڈمی نے۔

سوال: علامہ اقبال کے خطبات اور تقاریر کا مجموعہ "خطبات و تقاریر اقبال" کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: (239) دو سو انتالیس صفحات پر۔

(2) گفتار اقبال

سوال: علامہ اقبال کے مضامین اور بیانات کے مجموعہ "گفتار اقبال" کے مرتب کنندہ کا نام بتائیں؟

جواب: محمد رفیق افضل۔

سوال: "گفتار اقبال" پہلی بار کس سن میں شائع کیا گیا؟

جواب: 1969ء میں۔

سوال: "گفتار اقبال" کس نے شائع کیا؟

جواب: ادارۂ تحقیقات پاکستان دانش گاہ پنجاب لاہور نے۔

سوال: "گفتار اقبال" میں شامل مواد لاہور کے کن پرانے اخبارات سے ماخوذ ہے؟

جواب: (1) انقلاب (2) زمیندار

(3) خطبات اقبال

سوال: علامہ اقبال کے خطبات کا مجموعہ "خطبات اقبال" کس نے مرتب کیا؟

جواب: رضیہ فرحت بانو نے۔

سوال: رضیہ فرحت بانو کا مرتب کردہ علامہ اقبال کے خطبات کا مجموعہ "خطبات اقبال" پہلی بار کس سن میں شائع ہوا؟

جواب: 1946ء میں۔

سوال: "خطبات اقبال" کا مقدمہ کس نے تحریر کیا؟

جواب: غلام احمد پرویز نے۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ "خطبات اقبال" کس ادارے نے شائع کیا؟

جواب: دہلی کے حالی پبلشنگ ہاؤس نے۔

سوال: "خطبات اقبال" میں علامہ اقبال کے کتنے صدارتی خطبات شامل ہیں؟

جواب: تین۔

(1) آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ الہ آباد کا خطبہء صدارت۔

(2) آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس منعقدہ لاہور کا خطبہء صدارت

(3) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں منعقدہ اجلاس کا خطبہء صدار -

سوال: "خطبات اقبال" کل کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟
جواب: 112 صفحات۔

(4) رخت سفر

سوال: علامہ اقبال کے غیر مطبوعہ کلام پر مشتمل مجموعہ "رخت سفر" کس کا مرتب کردہ ہے؟
جواب: محمد انور حارث کا۔
سوال: "رخت سفر" پہلی بار کب منظر عام پر آیا؟
جواب: 1952ء میں۔
سوال: علامہ اقبال کے غیر مطبوعہ کلام کا مجموعہ "رخت سفر" پہلی بار کس نے شائع کیا؟
جواب: تاج کمپنی کراچی نے۔
سوال: رختِ سفر کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟
جواب: 144 صفحات پر۔

(5) مضامین اقبال

سوال: علامہ اقبال کے تحریر کردہ مضامین پر مشتمل مجموعہ "مضامین اقبال" کے مرتب کنندہ کا نام بتایئے؟
جواب: تصدق حسین تاج۔
سوال: "مضامین اقبال" میں کتنے مضامین شامل ہیں؟
جواب: 14 مضامین۔
سوال: "مضامین اقبال" میں شامل مضامین میں سے پانچ کے عنوانات بتائیں؟
جواب: (1) قومی زندگی (2) جغرافیائی حدود اور مسلمان

(3)زبان اردو (4)رسالت مآب کا ادبی تبصرہ

(5)اردو زبان اور پنجاب

سوال: "مضامین اقبال" پہلی بار کہاں سے شائع کیا گیا؟

جواب: حیدر آباد دکن سے۔

(6)انوار اقبال

سوال: علامہ اقبال کے نادر کلام، خطوط، بیانات اور مضامین وغیرہ پر مشتمل مجموعہ "انوار اقبال" کس نے ترتیب دیا؟

جواب: بشیر احمد ڈار نے۔

سوال: "انوار اقبال" کو پہلی بار کس سن میں شائع کیا گیا؟

جواب: 1967ء میں۔

سوال: "انوار اقبال" کو پہلی بار کس نے شائع کیا؟

جواب: اقبال اکیڈمی کراچی نے۔

سوال: بشیر احمد ڈار کے مرتب کردہ مجموعہ "انوار اقبال" کا پیش لفظ کس نے تحریر کیا؟

جواب: ممتاز حسن نے۔

سوال: "انوار اقبال" کل کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: 348 صفحات پر۔

(7)سرودِ رفتہ

سوال: علامہ اقبال کے متروک محذوف کلام پر مشتمل مجموعہ "سرودِ رفتہ" کن اصحاب نے مرتب کیا؟

جواب: مولانا غلام رسول مہر اور صادق دلاوری نے۔

سوال: "سرودِ رفتہ" کو پہلی بار کب شائع کیا گیا؟

جواب: 1959ء میں۔

سوال: "سرودِ رفتہ" کو کس ادارے نے شائع کیا؟

جواب: کتاب منزل لاہور نے۔

(8) حرفِ اقبال

سوال: علامہ اقبال کے بیانات، تقاریر اور خطبات پر مشتمل مجموعہ "حرفِ اقبال" کس نے ترتیب دیا؟

جواب: لطیف احمد شیروانی نے۔

سوال: "حرفِ اقبال" پہلی بار کب منظرِ عام پر آیا؟

جواب: 1947ء میں۔

سوال: "حرفِ اقبال" کو لاہور کے کس ادارے نے شائع کیا تھا؟

جواب: المنار اکیڈمی نے۔

(9) باقیاتِ اقبال

سوال: علامہ اقبال کی غیر مطبوعہ غزلوں اور نظموں کا مجموعہ "باقیاتِ اقبال" کس نے مرتب کیا؟

جواب: عبدالواحد معینی نے۔

سوال: "باقیاتِ اقبال" پہلی بار کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب: 1952ء میں کراچی سے۔

(10) مقالاتِ اقبال

سوال: علامہ اقبال کے مقالات پر مشتمل مجموعہ "مقالاتِ اقبال" کے مرتب کنندہ کا نام بتائیں؟

جواب: عبدالواحد معینی۔

سوال: "مقالات اقبال" کب اور کہاں سے شائع کیا گیا؟

جواب: 1963ء میں لاہور سے۔

(11) تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ

"THE RECONSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT IN ISLAM"

سوال: "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" پہلی بار کس سن میں شائع ہوئی؟

جواب: 1930ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے خطبات پر مبنی کتاب "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" میں پہلی بار کتنے خطبات شامل کیے گئے؟

جواب: چھ۔

سوال: "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" میں ایک خطبہ کا اضافہ کر کے کب اور کس نے شائع کیا؟

جواب: 1934ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن نے۔

سوال: "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" میں شامل خطبات علامہ اقبال نے کب اور کہاں دیئے تھے؟

جواب: 1928ء اور 1929ء میں، مدراس، حیدر آباد اور علیگڑھ میں۔

سوال: "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" میں شامل خطبات کے موضوعات کیا ہیں؟

جواب: (1) علم اور روحانی حال و وجدان۔
(2) مذہبی وجدان کی فلسفیانہ جانچ۔
(3) تصور باری تعالیٰ اور دعا کا مفہوم۔
(4) نفس انسانی، مسئلہ اختیار و بقاء۔
(5) اسلامی ثقافت کی روح۔
(6) اسلامی کی تعمیر میں اصول حرکت۔
(7) روحانی وجدان کی حقیقت کا امکان۔

علامہ اقبال کے خطوط کے مجموعے

(1) اقبال کے خطوط جناح کے نام

(LETTERS OF IQBAL TO JINNAH)

سوال: علامہ اقبال کے قائد اعظم کو لکھے گئے خطوط کا مجموعہ "LETTERS OF IQBAL TO JINNAH" پہلی مرتبہ کب شائع ہوا؟

جواب: 1949ء میں (لاہور سے)

سوال: "LETTERS OF IQBAL TO JINNAH" میں پہلی مرتبہ کتنے خطوط شامل کیے گئے؟

جواب: تیرہ (13)۔

سوال: "LETTERS OF IQBAL TO JINNAH" میں علامہ اقبال کے قائد اعظم کو کس عرصہ کے دوران لکھے گئے خطوط شامل کیے گئے؟

جواب: مئی 1936ء سے نومبر 1937ء تک۔

(2) مکتوبات اقبال

سوال: علامہ اقبال کے خطوط کا مجموعہ "مکتوبات اقبال" کس نے ترتیب دیا؟

جواب: سید نذیر نیازی نے۔

سوال: "مکتوبات اقبال" میں کتنے خطوط شامل کیے گئے؟

جواب: ایک سو بیاسی (182)۔

سوال: "مکتوبات اقبال" میں سید نذیر نیازی کے نام کتنے خطوط ہیں؟

جواب: ایک سو اکیاسی (181)۔

سوال: "مکتوبات اقبال" کب اور کس نے شائع کیا؟

جواب: 1957ء میں اقبال اکیڈمی کراچی نے۔

مکاتیب اقبال

سوال: "مکاتیب اقبال" میں علامہ اقبال کے کس شخصیت کو لکھے گئے خطوط شامل ہیں؟

جواب: رئیس نیاز الدین خان۔

سوال: "مکاتیب اقبال" کتنے خطوط پر مشتمل مجموعہ ہے؟

جواب: مکاتیب اقبال اناسی خطوط (79) پر مشتمل ہے۔

سوال: "مکاتیب اقبال" کب اور کس نے شائع کیا؟

جواب: 1954ء میں بزم اقبال لاہور نے۔

(4) شاد اقبال

سوال: "شاد اقبال" علامہ اقبال کے کس شخص کو لکھے گئے خطوط کا مجموعہ ہے؟

جواب: مہاراجہ کشن پرشاد شاد۔

سوال: "شاد اقبال" میں علامہ اقبال کے کتنے خطوط شامل ہیں؟

جواب: انچاس (49)۔

سوال: "شاد اقبال" کب شائع ہوا؟

جواب: 1942ء میں۔

سوال: "شاد اقبال" میں مقدمہ کس نے تحریر کیا؟

جواب: ڈاکٹر محی الدین قادری نے۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد شاد کو لکھے گئے خطوط کا مجموعہ "شاد اقبال" کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: سات(07)۔

(5)اقبالنامہ

سوال: اقبال نامہ حصہ اول کس نے ترتیب دیا؟

جواب: شیخ عطاء اللہ نے۔

سوال: اقبال نامہ حصہ اول کتنے صفحات پر مشتمل ہے؟

جواب: 475صفحات۔

سوال: اقبال نامہ حصہ اول کس سن میں شائع ہوا؟

جواب: لگ بھگ 1945ء میں۔

سوال: اقبالنامہ حصہ دوم کب اور کہاں سے شائع ہوا؟

جواب: 1951ء میں لاہور سے۔

(6)مکاتیب اقبال بنام گرامی

سوال: "مکاتیب اقبال بنام گرامی" علامہ اقبال کے کس کو لکھے گئے خطوط کا مجموعہ ہے؟

جواب: مولانا غلام قادر گرامی۔

سوال: "مکاتیب اقبال بنام گرامی" کا پیش لفظ کس نے تحریر کیا؟

جواب: ممتاز حسن۔

سوال: "مکاتیب اقبال بنام گرامی" کس کے تحریر کردہ مقدمہ کے ساتھ شائع کیا گیا؟

جواب: محمد عبداللہ قریشی۔

سوال: "مکاتیب اقبال بنام گرامی" کس نے شائع کیا؟
جواب: اقبال اکیڈمی کراچی نے۔
سوال: "مکاتیب اقبال بنام گرامی" کس سن میں شائع ہوا؟
جواب: 1964ء میں۔

(7) خطوط اقبال

سوال: علامہ اقبال کے خطوط کے مجموعہ "خطوط اقبال" کے مرتب کنندہ کا نام بتائیں؟
جواب: پروفیسر رفیع الدین ہاشمی۔
سوال: علامہ اقبال کے خطوط کا مجموعہ "خطوط اقبال" کس نے شائع کیا؟
جواب: مکتبہء خیابان لاہور نے۔
سوال: مکتبہء خیابان لاہور نے علامہ اقبال کے خطوط کا مجموعہ "خطوط اقبال" کس سن میں شائع کیا؟
جواب: 1976ء میں۔
سوال: "خطوط اقبال" میں کتنے خطوط شامل کیے گئے؟
جواب: ایک سو گیارہ۔
سوال: "خطوط اقبال" کا مقدمہ کس نے تحریر کیا؟
جواب: پروفیسر رفیع الدین ھاشمی نے۔

علامہ اقبال اور سیاست

سوال: ابتداء میں علامہ اقبال کس سیاسی جماعت کے رکن تھے؟
جواب: کانگریس۔
سوال: کانگریس کو خیرباد کہہ کر علامہ اقبال نے کس سیاسی جماعت میں شمولیت اختیار کی؟
جواب: مسلم لیگ میں۔
سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کانگریس کو چھوڑ کر مسلم لیگ میں کیوں شامل ہوئے؟
جواب: اس لئے کہ کانگریس مسلمانوں کے حق میں بہتر نہیں تھی۔
سوال: مسلمانوں نے علامہ اقبال کو عملی سیاست میں آنے کیلئے کب کہا؟
جواب: 1923ء میں۔
سوال: کیا علامہ اقبال نے 1923ء کے انتخابات میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کی؟
جواب: جی ہاں۔
سوال: 1923ء کے انتخابات میں کس شخصیت کے مقابل آنے پر علامہ اقبال نے مقابلہ سے دستبردار ہونے کا اعلان کیا تھا؟
جواب: میاں عبدالعزیز بیرسٹر۔
سوال: علامہ اقبال باقاعدہ سیاست میں کب آئے؟
جواب: 1926ء میں۔
سوال: 1926ء میں جب علامہ اقبال نے پنجاب کونسل کا انتخاب لاہور سے لڑنے کا اعلان کیا تو ان کے مقابل کتنے امیدوار تھے؟
جواب: تین۔
سوال: 1926ء میں پنجاب کونسل کے انتخابات میں علامہ اقبال کے مقابل کتنے امیدواروں

نے کاغذات واپس لیے تھے؟

جواب: دو امیدواروں نے۔

سوال: علامہ اقبال کے حلقہ میں کل کتنے ووٹر تھے؟

جواب: 12 ہزار۔

سوال: علامہ اقبال کے حلقہ میں کتنے فیصد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا؟

جواب: 68 فیصد ووٹروں نے۔

سوال: علامہ اقبال نے کل کتنے ووٹ حاصل کیے؟

جواب: 5676 ووٹ۔

سوال: 1926ء کے پنجاب کونسل کے انتخابات میں علامہ اقبال کے مقابل امیدوار کا نام بتائیں؟

جواب: ملک دین محمد۔

سوال: علامہ اقبال کے حریف ملک دین محمد کو کتنے ووٹ ملے تھے؟

جواب: دو ہزار چار سو اٹھانوے (2498) ووٹ۔

سوال: 1926ء کے پنجاب کونسل کے انتخابات میں علامہ اقبال نے کتنے ووٹوں کی اکثریت سے فتح حاصل کی؟

جواب: 3178 ووٹوں کی اکثریت سے۔

سوال: علامہ اقبال نے اسمبلی میں سب سے پہلے کونسا قانون منظور کرانے کے لیے تحریک پیش کی تھی؟

جواب: مذہبی رہنماؤں اور عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون۔

سوال: علامہ اقبال کی کوششوں سے مذہبی رہنماؤں اور عبادت گاہوں کے تحفظ کا قانون کس سن میں منظور کیا گیا؟

جواب: 1927ء میں۔

علامہ اقبال کے سیاسی افکار

سوال: ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کے نزدیک نظام سیاست کا مفہوم کیا تھا؟

جواب: "ایک جماعت جس کا نظم وضبط کسی نظام قانون کے ماتحت ہو اور جس میں اخلاقی روح بھی موجود ہو"۔

سوال: علامہ اقبال کس چیز کو مادی نظم وضبط کا ذریعہ قرار دیتے تھے؟

جواب: نظام سیاست کو۔

سوال: علامہ اقبال مذہب اور سیاست کو ایک سمجھتے تھے۔ اس سلسلے میں انہوں نے اپنے مضمون "اسلام اور خلافت" میں کیا لکھا تھا؟

جواب: علامہ اقبال نے لکھا کہ "از روئے شریعت محمدیہ مذہب وسیاست میں کوئی تفریق نہیں گویا ہمارے نزدیک مذہب وحکومت کو یکجا کرنے کا نام سیاست نہیں بلکہ سیاست وہ عنصر غالب ومنفرد ہے جس میں اس قسم کے فرق کی گوئی گنجائش ہی نہیں۔ یہ لابد نہیں کہ خلیفۃ المسلمین اسلام کا افضل ترین مذہبی پیشوا سمجھا جائے"۔

سوال: علامہ اقبال کے نزدیک زمین کی ملکیت کس کی ہے؟

جواب: علامہ اقبال کے مطابق کوئی شخص، کوئی قوم اور کوئی خاندان زمین کا مالک نہیں۔ زمین پر جو کچھ ہے اللہ تعالیٰ کا ہے۔

سوال: "عورت اور سیاست" کے متعلق علامہ اقبال کا نظریہ کیا تھا؟

جواب: (1) علامہ اقبال کے نزدیک مرد اور عورت کو ایک سی اہمیت حاصل ہے مگر مردوں اور عورتوں کے فرائض مختلف ہیں۔

(2) علامہ اقبال کے مطابق عورت زندگی کے جہاد میں مرد کے برابر نہیں چل سکتی۔

(3) علامہ اقبال نے فرمایا "مرد دماغ سے تخلیق کا کام لیتا ہے اور عورت پیٹ سے"۔

(4) علامہ اقبال کے نزدیک عورت کو وہ کام کرنے چاہئیں جو کہ اس کیلئے ہیں۔

(5) علامہ اقبال کے مطابق عورت فلسفی بننے کیلئے نہیں بلکہ فلسفیوں کی تخلیق کیلئے ہے۔

سوال: علامہ اقبال کا اقتصادی نظام کے متعلق نظریہ بیان کیجئے؟

جواب: علامہ اقبال ملک میں وہ نظام چاہتے تھے جو کہ اسلامی اقتصادی نظام ہے۔ انہوں ہمیشہ اشتراکیت اور سرمایہ داری کی مخالفت کی۔ ان کے نزدیک دنیا میں انسانوں کی غریبی اور مصیبتوں کا سبب سرمایہ دارانہ نظام ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام ایسا نظام ہے جس میں چند افراد بہت زیادہ دولت مند ہو جاتے ہیں اس طرح غریب طبقہ خسارے میں رہتا ہے۔ اشتراکی نظام میں بھی اخلاقی روح موجود نہیں ہے۔ اشتراکی نظام ایسا نظام ہے جس کا تمام تر انحصار مادی قوتوں پر ہوتا ہے۔ ان دونوں نظاموں کے برعکس اسلامی اقتصادی نظام تمام برائیوں سے پاک ہے۔ اسلامی اقتصادی نظام کے تحت پیداوار کے ذرائع کسی کی ملکیت نہیں۔ اس نظام کے تحت تمام افراد کو پیداوار کی آزادی ہوتی ہے مگر پیداوار کی تقسیم برابری کے اصول کے تحت ہوتی ہے۔

سوال: خلافت کے متعلق علامہ اقبال کا نظریہ کیا تھا؟

جواب: علامہ اقبال کے مطابق خلیفہ نہ تو خلیفۃ المسلمین ہوتا ہے۔ دنیا میں اس کی حیثیت خدا کے نائب کی نہیں ہوتی۔ وہ بشر ہے۔ وہ دوسرے انسانوں کی طرح خطا کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ ان کے نزدیک بڑے بڑے خاندانوں، فوج کے سپہ سالار، حکومت کے اعلیٰ عہدیداروں اور فقہا کو خلیفہ کے انتخاب میں حصہ لینے کا حق حاصل ہے۔ یہ سب لوگ اس کو خلیفہ مقرر کر سکتے ہیں جس میں خلیفہ بننے کی صفات موجود ہوں۔ بعد میں امت مسلمہ ایسے خلیفہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے اس بات کی تصدیق کرتے ہیں اعلیٰ اوصاف کا حامل شخص ہی خلیفہ بنایا گیا ہے۔ خلیفہ کی وفات کے بعد امت مسلمہ کسی کو بھی اپنا خلیفہ منتخب کر سکتی ہے۔ اگر خلیفہ کسی جسمانی یا روحانی مرض میں مبتلا ہو جائے تو امت مسلمہ دوسرے خلیفہ کا انتخاب کر سکتی ہے۔ علامہ اقبال کے مطابق ایک ملک میں ایک ہی خلیفہ ہونا چاہیے۔

سوال: علامہ اقبال کے نظریہ وطنیت کے بارے میں کچھ بتایئے؟

جواب: علامہ اقبال کا نظریہ وطنیت اسلامی نظام کے مطابق ہے۔ان کے مطابق ملت وہی ہے جو رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے قائم کی۔اس لئے ملت کی تشکیل کیلئے وہ مقاصد لازمی ہیں جو اسلامی نظام کے عین مطابق ہیں۔علامہ اقبال کے نظریہ ملت میں نسلی فرق اور جغرافیائی حدود نہیں ہیں۔ان کے مطابق وطن کے تصور کے باعث دنیا میں چھوٹے چھوٹے سیاسی معاشرے قائم ہوئے اور ان کے درمیان دشمنی پیدا ہوئی۔ اسلام کے اصولوں پر عمل کرنے سے مسلمانوں میں یکجہتی پیدا ہو سکتی ہے۔

سوال: نظام حکومت کے متعلق علامہ اقبال نے کیا فرمایا؟

جواب: علامہ اقبال نے فرمایا کہ اقتدار اصل میں عوام کو حاصل نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔حکمرانی صرف اللہ تعالیٰ کی ہے اس لئے جب ملک میں اللہ تعالیٰ کی حکمرانی کی بجائے انسان کی حکمرانی قائم ہو جاتی ہے تو فتنہ وفساد برپا ہو جاتا ہے۔علامہ اقبال جمہوریت اور ملوکیت دونوں کے حق میں نہیں تھے کیونکہ جمہوریت میں اللہ تعالیٰ کی بجائے عوام کی حکومت ہوتی ہے اور ملوکیت میں اقتدار ایک شخص کے پاس ہوتا ہے۔علامہ اقبال نے نظام حکومت کو اسلامی نظام حیات کے مطابق کرنے کی حمایت کی۔

سوال: علامہ اقبال کا انفرادیت کے متعلق نظریہ بیان کیجئے؟

جواب: علامہ اقبال انفرادیت کو پسند کرتے تھے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اجتماعیت کو بھی اہم قرار دیتے تھے۔وہ سمجھتے تھے کہ خودی انسان کیلئے بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہے لیکن اجتماعیت کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ان کا خیال تھا کہ معاشرے میں فرد کا مقام عارضی ہے۔تمام افراد وہ فرائض انجام دیتے ہیں جو کہ معاشرہ ان کے سپرد کرتا ہے اس طرح سے افراد کے مقاصد معاشرے کے مقاصد سے مختلف نہیں ہوتے۔

علامہ اقبال کا خطبہ ء الہ آباد

سوال: علامہ اقبال نے خطبہ ء الہ آباد میں مسلمانوں کے لئے ایک ریاست بنانے کیلئے کیا فرمایا؟

جواب: علامہ اقبال نے فرمایا:

"مجھے اس میں قطعاً شبہ نہیں ہے کہ یہ ایوان ان مسلم مطالبات کو جو اس قرارداد میں رکھے گئے ہیں پر زور تائید کرے گا۔ جہاں تک میری ذات کا تعلق ہے میں ان مطالبات سے جو اس قرارداد میں رکھے گئے ہیں کچھ آگے بڑھنا چاہتا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ پنجاب، سندھ، صوبہ سرحد اور صوبہ بلوچستان کو ملا کر ایک واحد ریاست بنا دی جائے لیکن خود اختیاری سلطنت برطانیہ کے اندر ہی رہ کر یا اس سے علیحدہ ہو کر ضروری ہے اور ایک متحدہ اور مستحکم شمالی مغربی ہندوستانی مسلم ریاست میرے خیال میں تو مسلمانوں کی حقیقی منزل ہے اور کم از کم شمال مغربی ہندوستان کی تو یہی ایک منزل مجھے نظر آتی ہے"۔

سوال: علامہ اقبال نے خطبہ ء الہ آباد میں ایک نئی مملکت کے وجود میں آنے کی پیشگوئی کرتے ہوئے اس کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: علامہ اقبال نے فرمایا:

"میں نے حالات کا بغور جائزہ لیا ہے اور با آخر اس نتیجہ میں پہنچا ہوں کہ برصغیر ہند کے شمال اور مغربی حصے میں ایک نئی مملکت وجود میں آنے والی ہے جسے دنیا کی کوئی طاقت اب روک نہیں سکے گی اور یہ نئی مملکت ایک ہی متحدہ نظام حکومت کے تحت چلے گی۔ اور یہ مملکت ایک اسلامی مملکت کے روپ میں نمایاں ہو گی اور تمام دنیا میں اپنے وقار اور اپنی یگانگت میں اپنی مثال آپ ہو گی۔ یہ مملکت مسلمانوں کے نظریات کی حامل اور اسلامی روایات کی ترجمان مملکت ہو گی"۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنے تاریخی اور عہد ساز خطبہ ء الہ آباد میں سائمن کمیشن کی رپورٹ پر

کن الفاظ میں تنقید کی؟

جواب: علامہ اقبال نے فرمایا:

"مسلمانان ہند کو کسی ایسی تبدیلی سے اتفاق نہیں ہو گا جس کے تحت سندھ کو ایک علیحدہ صوبہ نہ کر دیا جائے یا شمال مغربی سرحدی صوبے کا سیاسی درجہ وہی نہ ہو جائے جو کہ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کا ہے۔ سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک نیا صوبہ قائم کر دینا چاہئے۔ احاطہ بمبئی اور سندھ میں کوئی چیز بھی مشترک نہیں۔ ارکان کمیشن کو بھی اعتراف ہے کہ اہل سندھ کی زندگی اور ان کا تمدن عراق اور عرب سے مشابہ ہے نہ کہ ہندوستان سے۔ مشہور جغرافیہ دان مسعودی نے آج سے بہت پہلے عرب اور سندھ کی اس باہمی مشابہت کی طرف اشارہ کر دیا تھا کہ "سندھ وہ مملکت ہے جو مملکت اسلامی سے قریب تر ہے"۔ سندھ کی پیٹھ ہندوستان کی طرف ہے اور منہ وسط ایشیا کی طرف۔ اس وقت بمبئی کا رویہ دوستانہ ہے لیکن ممکن ہے وہی کل اس کا حریف بن جائے رہا شمالی مشرقی صوبہ سو یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ ارکان کمیشن نے عملاً اس امر سے انکار کیا ہے کہ صوبے کے باشندوں کو بھی اصلاحات کا حق ہے۔ افغانوں کا یہ پیدائشی حق ہے کہ وہ سگریٹ روشن کر سکیں محض اس لئے سب کر لیا گیا ہے کہ وہ ایک بارود خانے میں رہتے ہیں۔ ارکان کمیشن کی اس دلیل سے کسی جماعت کو اطمینان نہیں ہو سکتا۔ سیاسی اصلاحات کی مثال روشنی کی سی ہے نہ کہ آگ کی سی ہمارا فرض ہے کہ تمام انسانوں کو یہ روشنی پہنچائیں خواہ وہ بارود خانہ میں رہتے ہوں یا کوئلے کی کان میں۔ افغان ایک بہادر اور ذہین قوم ہے وہ اپنے مقاصد کیلئے ہر قسم کی تکلیف برداشت کر سکتے ہیں۔ وہ ہر ایسی کوشش کی شدت سے مزاحمت کریں گے جو ان کو آزادانہ ترقی کے حق سے روک دے"۔

سوال: علامہ اقبال نے تاریخی خطبہ الہ آباد کب دیا؟

جواب: 30 دسمبر 1930ء کو۔

فرمودات علامہ اقبال

(1) جس قوم میں طاقت و توانائی مفقود ہو جائے جیسا کہ تاتاری یورش کے بعد مسلمانوں میں مفقود ہو گئی تو پھر اس قوم کا نقطہء نگاہ بدل جاتا ہے۔

(2) ملت کا تصور وہی ہے جو اسلام نے پیش کیا۔

(3) حیات بعد الموت انسانی کوشش اور فضل الٰہی سے ممکن ہے۔

(4) صوفیانہ مشاہدہ حقیقت کے کلی علم کے حصول کا باعث بنتا ہے۔

(5) صبر و ثبات اور ضبط و نفس ہماری خودی کو استحکام بخشتے ہیں۔

(6) خودی یا نفس کی محدودیت کوئی بد قسمتی نہیں۔

(7) اگر آپ چاہتے ہیں کہ دنیا کے شور و غوغا میں آپ کی آواز سنی جائے تو آپ کی روح پر محض ایک ہی خیال کا غلبہ ہونا چاہئے مقصد واحد کی لگن والا شخص ہی سیاسی اور معاشرتی انقلابات پیدا کرتا ہے سلطنتیں قائم کرتا ہے اور دنیا کو آئین عطا کرتا ہے۔

(8) یقین ایک عظیم قوت ہے۔

(9) اپنی حدود کو پہچانیے اور اپنی صلاحیتوں کو پرکھیے پھر زندگی میں آپ کی کامیابی یقینی ہے۔

(10) زمانے کے ساتھ ضرور چلنا چاہئے لیکن اپنے دامن کو اس کے بد اثرات سے آلودہ نہ ہونے دو۔

(11) معلم حقیقت میں قوم کے محافظ ہیں۔

(12) درخت جڑ سے نہیں پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

(13) انسانی فلاح تمام انسانوں کی مساوات اور حریت میں پنہاں ہے۔

(14) اچھے لٹریچر کی اشاعت ضروری ہے۔

(15) عقیدہء توحید کا نچوڑ مساوات حریت اور استحکام ہے۔

(16) کوئی قوم بھی مکمل طور پر ماضی کو نظر انداز نہیں کر سکتی کیونکہ ماضی ہی سے اس کے وجود کی تشکیل ہوئی ہے۔

(17) انسان اگرچہ کائنات کے مقابلہ میں ایک ذرہ ہے مگر اس ذرے کے اندر ایک علیحدہ دنیا موجود ہے ذی روح اور ذی شعور ہونے کی حیثیت سے انسان کا فرض ہے کہ وہ اس دنیا کو اپنے فکر و عمل سے آباد کرے۔

(18) عالم باعمل روز روز پیدا نہیں ہوتے۔

(19) کردار اور صحت مند تخیل میسر آجائے تو اس گناہ اور دکھ بھری دنیا کی ایسی تعمیر نو ممکن ہے کہ یہ ایک حقیقی جنت بن جائے۔

(20) آج کے مسلمانوں کو اپنے مقام رفیع کا خوبی احساس کرتے ہوئے اسلام کے بنیادی اصولوں کی روشنی میں اپنی سماجی زندگی کی از سر نو تشکیل کرنی چاہیے۔

(21) دنیا ایک اہم مقام ہے اور اس سے صحیح استفادہ کرنے کے لئے ہمیں انسان کامل بننے کی کوشش کرنی چاہیے۔

(22) مذہب کا نچوڑ ایمان ہے۔

(23) دین و ایمان کو عقل کی روشنی میں دیکھنے کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ان پر فلسفے اور عقل کے تفوق کو تسلیم کیا جائے۔

(24) مادی عناصر کی بنا پر نسل انسانی کو کئی متحارب گروہوں میں تقسیم کرنا انسانیت سے دشمنی کے برابر ہے۔

(25) حقیقت مطلقہ کے کلی ادراک اور رویت کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں حسی علم کے علاوہ علم باطن بھی سیکھنا چاہیے۔

(26) خودی اپنا اظہار دماغی کیفیات کی وحدت کے طور پر کرتی ہے۔

(27) علم کی جستجو جس رنگ میں بھی کی جائے عبادت ہی کی ایک شکل ہے۔

(28) مذہب ہی وہ ذریعہ ہے جس سے افکار و خیالات کی دنیا میں وسعت پیدا ہوتی ہے او جس کے سہارے ہم زندگی قوت اور طاقت کے دائمی سرچشمے تک پہنچتے ہیں۔

(29) عشق کی کوئی انتہا نہیں عشق لاانتہا ہے۔

(30) اطمینان قلب ذکر الٰہی سے پیدا ہوتا ہے۔

(31) مرد دماغ سے تخلیق کا کام لیتا ہے اور عورت رحم سے۔

(32) سچی سیاسی زندگی کا آغاز حقوق کے مطالبے سے نہیں بلکہ فرض کی ادائیگی سے ہوتا ہے۔

(33) شاعری میں کسی پیر استاد کی ضرورت نہیں۔

(34) خداشناسی کا ذریعہ عقل نہیں عشق ہے۔

(35) عورت کا اصل کام آئندہ نسل کی تربیت ہے۔

(36) مذہب دنیا میں صلح کرانے کے لئے آیا تھا نہ کہ جنگ کی غرض سے۔

(37) زندگی موت کی ابتداء ہے اور موت زندگی کا آغاز۔

(38) زندگی کے تلخ حقائق کا مردانہ وار مقابلہ کرو۔

(39) کردار ہی وہ غیر مرئی قوت ہے جس سے قوموں کے مقدر متعین ہوتے ہیں۔

(40) عقل کی انتہا حیرت ہے۔

(41) مذہب کا مقصود عمل ہے نہ کہ انسان کے عقلی اور دماغی تقاضوں کو پورا کرنا۔

(42) اسلام بلکہ کائنات انسانیت کا سب سے بڑا دشمن رنگ و نسل کا عقیدہ ہے

(43) نور ایمان کسب حلال سے پیدا ہوتا ہے۔

(44) حیات اخروی انسان کے ذوق حیات کی شدت پر منحصر ہے۔

(45) شاعر کو بھی ایک قسم کا الہام ہوتا ہے۔

(46) دین کی اشاعت کیلئے تلوار اٹھانا حرام ہے۔

(47) ہم آہنگی ہی ایک ایسی چیز ہے جو تمام سیاسی و تمدنی مشکلات کا حل ہے۔

(48) خالص اسلامی تصوف یہ ہے کہ احکام الٰہی انسان کی اپنی ذات کے احکام بن جائیں۔

(49) مغربی اقوام اپنی قوت عمل کی وجہ سے تمام اقوام عالم میں ممتاز ہیں اور اسی وجہ سے اسرار زندگی کو سمجھنے کیلئے ان کے ادبیات اور تخیلات اہل مشرق کے واسطے بہترین ذریعہ ہیں۔

(50) سیرت نگاری حیات ملی کے استحکام کا بہت بڑا ذریعہ ہے۔

(51) زندگی کا راز یہی ہے کہ جہاں رہو جس حالت میں رہو خوش اور مطمئن رہو۔

(52) اطمینان قلب بڑی نعمت ہے۔

علامہ اقبال کے غیر ملکی دورے

دورہ انگلینڈ

سوال: علامہ اقبال پہلی مرتبہ انگلینڈ کب گئے؟

جواب: ستمبر 1905ء میں۔

سوال: ستمبر 1905ء میں علامہ اقبال کس غرض سے انگلینڈ گئے تھے؟

جواب: اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے۔

سوال: پہلی بار انگلینڈ جانے کیلئے علامہ اقبال لاہور سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: یکم ستمبر 1905ء کو۔

سوال: علامہ اقبال ستمبر 1905ء میں بمبئی سے کس ذریعہ سے انگلینڈ گئے؟

جواب: بذریعہ بحری جہاز۔

سوال: علامہ اقبال پہلی بار انگلینڈ کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب: 24 ستمبر 1905ء کو۔

سوال: علامہ اقبال نے انگلینڈ پہنچ کر کیمبرج یونیورسٹی کے کس کالج میں داخلہ لیا؟

جواب: ٹرینیٹی کالج (TRINITY COLLEGE)۔

سوال: ٹرینیٹی کالج میں علامہ اقبال نے کن مشہور شخصیات سے فلسفہ کی تعلیم حاصل کی؟

جواب: (1) پروفیسر جیمز (2) پروفیسر میک ٹیگرٹ۔

سوال: علامہ اقبال نے کیمبرج یونیورسٹی کے ٹرینیٹی کالج میں لٹریچر (ادب) کس پروفیسر سے پڑھا؟

جواب: پروفیسر ای جی براؤن سے۔

سوال: تعلیم کے حصول کی غرض سے علامہ اقبال نے انگلینڈ میں کتنا عرصہ قیام کیا؟

جواب: تین سال (1905ء سے 1908ء تک)۔

سوال: دوسری مرتبہ علامہ اقبال کب اور کس غرض سے انگلینڈ گئے؟

جواب: 1931ء میں دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کی غرض سے۔

سوال: اس بحری جہاز کا نام بتائیں جس کے ذریعے علامہ اقبال بمبئی سے (دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے) انگلینڈ گئے؟

جواب: ملوجا۔

سوال: انگلینڈ کے شہر لندن میں دوسری گول میز کانفرنس کے دوران علامہ اقبال نے کس جگہ قیام کیا؟

جواب: سینٹ جیمز محل (SAINT JAMES PALACE) میں۔

سوال: لندن میں علامہ اقبال نے ایران کے سابق وزیر اعظم سید ضیاءالدین طباطبائی سے کب ملاقات کی؟

جواب: 7اکتوبر 1931ء کو۔

سوال: 9اکتوبر 1931ء کو علامہ اقبال نے لندن میں کس ملک کے سفیر کی جانب سے دی جانے والی دعوت طعام میں شرکت کی؟

جواب: البانیا کے سفیر کی جانب سے دی گئی دعوت میں۔

سوال: 11اکتوبر 1931ء کو علامہ اقبال کونسی مسجد دیکھنے کیلئے گئے؟

جواب: شاہ جہاں مسجد۔

سوال: 12اکتوبر 1931ء کو لندن میں علامہ اقبال سے کس شخصیت نے ملاقات کی؟

جواب: سر ڈینی راس نے۔

سوال: 16اکتوبر 1931ء کو لندن میں افغان کونسلیٹ میں نادر شاہ کی تاجپوشی کی سالگرہ منائی گئی۔ کیا علامہ اقبال نے اس میں شرکت کی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال نے لندن میں نیشنل لیگ آف انگلینڈ کی صدر مس مارگریٹ برسن کی

طرف سے دی جانے والی دعوت میں کب شرکت کی؟

جواب: 27 اکتوبر 1931ء کو۔

سوال: سر فرانس ینگ ہزبینڈ کی دعوت پر علامہ اقبال نے کس سوسائٹی سے خطاب کیا؟

جواب: 4 نومبر 1931ء کو انڈیا سوسائٹی کے ممبروں سے۔

سوال: 18 نومبر 1931ء کو علامہ اقبال کیمبرج یونیورسٹی لندن میں جا کر اپنے کن اساتذہ سے ملے؟

جواب: (1) پروفیسر ڈکنسن (DICKINSON) (2) پروفیسر سار لے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے دوسری گول میز کانفرنس کی کاروائیوں میں کب شرکت کی؟

جواب: 28 ستمبر سے 20 نومبر تک۔

سوال: علامہ اقبال تیسری بار انگلینڈ کب گئے؟

جواب: تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے نومبر 1932ء میں۔

سوال: لندن میں منعقدہ تیسری گول میز کانفرنس میں علامہ اقبال نے کونسی اہم بات کہی؟

جواب: علامہ اقبال نے کہا کہ ہندوستان میں دو قومیں آباد ہیں لہٰذا دونوں کی ہی الگ الگ ریاستیں بنا دی جائیں اور ان کا تعلق بجائے ہندوستان کی مرکزی حکومت کے براہ راست لندن میں وزیر ہند سے ہونا چاہیئے۔

سوال: تیسری گول میز کانفرنس کی کاروائیوں میں شرکت کرنے کے بعد علامہ اقبال لندن سے وطن واپس آنے کیلئے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 30 دسمبر 1932ء کو۔

جرمنی کا دورہ

سوال: جرمنی کی اس یونیورسٹی کا نام بتائیں جہاں سے علامہ اقبال نے 1907ء میں ڈاکٹریٹ آف فلاسفی کی ڈگری حاصل کی؟

جواب: میونخ یونیورسٹی۔

سوال: علامہ اقبال نے خصوصی اجازت لے کر جرمن اور لاطینی زبان کی بجائے کس زبان میں مقالہ لکھ کر پیش کیا؟

جواب: انگریزی (ENGLISH) زبان میں۔

سوال: جرمنی میں حصول تعلیم کے دوران علامہ اقبال نے زیادہ تر کس شہر میں قیام کیا؟

جواب: ہائیڈل برگ۔

سوال: جرمنی کے شہر ہائیڈل برگ میں علامہ اقبال کی رہائش گاہ کہاں واقع تھی؟

جواب: 58 نیو ہائمر لینڈ سٹریٹ ہائیڈل برگ میں۔

سوال: جرمنی کے شہروں میں سے علامہ اقبال کا پسندیدہ شہر کونسا تھا؟

جواب: میونخ۔

سوال: علامہ اقبال نے جرمنی کے شہر میونخ کو کیا نام دیا؟

جواب: "ISLAND OF HAPPINESS" (جزیرۂ مسرت)۔

سوال: علامہ اقبال کی ان دو استانیوں کے نام بتائیں جن سے انہوں نے جرمنی میں فلسفہ کی تعلیم حاصل کی؟

جواب: (1) فراؤ پروفیسر سینے شال (2) فراؤ پروفیسر واڑ ناسٹ۔

سوال: جرمنی کے کس شہر میں علامہ اقبال کے نام کی تختی آج بھی نصب ہے؟

جواب: ہائیڈل برگ۔

سوال: جرمنی کے شہر ہائیڈل برگ میں علامہ اقبال نے جس مکان میں قیام کیا اس پر نصب شدہ تختی پر کیا تحریر ہے؟

جواب: "پاکستان کے عظیم قومی مفکر، شاعر اور یکتائے زمانہ فلسفی ڈاکٹر اقبال اپنے زمانہ ء حصول علم میں اس جگہ مقیم تھے"۔

سوال: جرمنی کے اس دریا کا نام بتائیں جس کے ایک کنارے کا نام علامہ اقبال کی نسبت سے "اوفر اقبال" رکھا گیا؟

جواب: دریائے نیکر۔

سوال: بتایئے کہ جرمنی کے شہر میونخ میں علامہ اقبال کا دو میٹر بلند مجسمہ کب نصب کیا گیا؟

جواب: اپریل 1968ء میں۔

سوال: جرمنی میں قیام کے دوران علامہ اقبال کے مشاغل کیا تھے؟

جواب: (1) مطالعہ (2) موسیقی سننا
(3) کوہ پیمائی (4) کشتی رانی

اٹلی کا دورہ

سوال: 28 ستمبر سے 20 نومبر 1931ء تک دوسری گول میز کانفرنس کے اجلاسوں میں شرکت کرنے کے بعد علامہ اقبال 21 نومبر کو انگلستان سے روانہ ہوئے۔ بتایئے کہ وہ اٹلی کے شہر روم (ROME) کب پہنچے؟

جواب: 22 نومبر 1931ء کو۔

سوال: ان اشخاص کے نام بتائیں جنہوں نے اٹلی کے دارالخلافہ روم (ROME) پہنچے علامہ اقبال کا استقبال کیا؟

جواب: (1) ڈاکٹر سکارپا (2) پروفیسر اریشا

سوال: بتایئے کہ اٹلی کی رائل اکیڈیمی نے کس کی خواہش پر علامہ اقبال کو اٹلی آنے کی دعوت دی تھی؟

جواب: علامہ اقبال کے چاہنے والے ڈاکٹر سکارپا کی خواہش پر جو کہ ہندوستان میں اٹلی کے قونصل جنرل رہ چکے تھے۔

سوال: 23 نومبر 1931ء کو علامہ اقبال نے اٹلی کے دارالخلافہ روم (ROME) میں کس جگہ کی سیر کی؟

جواب: آثار قدیمہ کی۔

سوال: 24 نومبر 1931ء کو علامہ اقبال اٹلی کے دارالخلافہ میں واقع اطالوی انسائیکلو پیڈیا کے دفتر میں گئے۔ بتایئے کہ وہاں پر انہوں نے کس شخصیت سے ملاقات کی؟

جواب: انسائیکلو پیڈیا کے مرتب کنندہ پروفیسر جینٹیل سے۔

سوال: افغانستان کے ان بادشاہ کا نام بتائیں جس سے علامہ اقبال نے اٹلی کے شہر روم میں 25 نومبر 1931 کو ملاقات کی؟

جواب: امان اللہ خان۔

سوال: اٹلی میں قیام کے دوران علامہ اقبال نے رائل اکیڈیمی آف اٹلی (ROYAL ACADEMY OF ITALY) میں لیکچر کب دیا؟

جواب: 26 نومبر 1931ء کو۔

سوال: علامہ اقبال نے اٹلی کے فوجی حکمران بینٹو امیلکیر آندریا مسولینی (BENITO AMILCARE ANDREA MUSSOLINI) سے کب ملاقات کی؟

جواب: 27 نومبر 1931ء کو۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ اٹلی کا فوجی جرنیل مسولینی کب پیدا ہوا؟

جواب: 1883ء میں۔

سوال: اٹلی کے فوجی جرنیل مسولینی نے کب وفات پائی؟

جواب: 1945ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے اٹلی کے فوجی حکمران مسولینی سے کس جگہ ملاقات کی؟

جواب: اٹلی کے دارالخلافہ روم (ROME) میں واقع پیزیوڈی وینشا کے ہال میں۔

سوال: اٹلی کے فوجی حکمران مسولینی نے علامہ اقبال سے ملاقات کے دوران زیادہ تر کس بارے میں بات چیت کی؟

جواب: علامہ اقبال کی تحریر کردہ کتب کے بارے میں۔

سوال: علامہ اقبال نے مسولینی سے ملاقات کے دوران اس کو کیا مشورہ دیا تھا؟

جواب: علامہ اقبال نے مسولینی کو مشورہ دیا تھا کہ وہ ہر شہر کی آبادی کو متعین کرے اور اسے حد

سے آگے نہ بڑھنے دے۔

سوال: کیا مسولینی نے علامہ اقبال کو اٹلی کی گورنمنٹ کے خرچ پر چج کرنے کی دعوت دی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال مسولینی کی کس چیز سے متاثر ہوئے؟

جواب: علامہ اقبال کو مسولینی کی شخصیت اور اس کی آنکھوں کی خاص چمک نے بے حد متاثر کیا۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے مسولینی کی آنکھوں کی چمک سے متاثر ہو کر اسے کس چیز سے تشبیہ دی؟

جواب: شعاع آفتاب سے۔

سوال: علامہ اقبال جب مسولینی سے ملاقات کر کے پیزو وڈی وینشا کے ہال سے باہر آئے تو انہوں نے صحافیوں کو مسولینی کی شخصیت کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: علامہ اقبال نے کہا "آپ کا ڈوچے ایک لوتھر ہے لیکن اس کے پاس انجیل نہیں"۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے مسولینی پر کتنی نظمیں تحریر کیں؟

جواب: دو۔

سوال: علامہ اقبال نے مسولینی پر دو نظمیں تحریر کیں یہ دو نظمیں ان کی کن تصانیف میں شامل ہیں؟

جواب: (1) بال جبریل (2) ضرب کلیم۔

سوال: اٹلی کی پارلیمنٹ کے کس ممبر نے علامہ اقبال کو اپنے ہمراہ نیپلز (NAPLES) جانے کی دعوت دی؟

جواب: بیرن رابر تو ریکارڈی نے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال اٹلی کے شہر نیپلز کب گئے؟

جواب: 28 نومبر 1931ء کو۔

سوال: علامہ اقبال نے اٹلی کے شہر نیپلز (NAPLES) میں کونسی مشہور جگہ دیکھی؟

جواب: پومپی آئی کے آثار۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال اٹلی کے علاقہ اپولیا (APULIA) میں واقع بندرگاہ برنڈیسی (BRINDISI) کب پہنچے ؟

جواب: 29 نومبر 1931ء کو۔

سوال: اس بحری جہاز کا نام بتائیں جس کے ذریعے علامہ اقبال 30 نومبر 1931ء کو اٹلی کی بندرگاہ برنڈیسی (BRINDISI) سے اگلی منزل کی جانب روانہ ہوئے ؟

جواب: "وکٹوریہ" (VICTORIA)۔

مصر کا دورہ

سوال: علامہ اقبال اٹلی سے بذریعہ بحری جہاز کب مصر کی مشہور بندرگاہ سکندریہ پہنچے تھے ؟

جواب: یکم دسمبر 1931ء کو۔

سوال: کن اشخاص نے مصر کی بندرگاہ سکندریہ پہنچنے پر علامہ اقبال کا استقبال کیا؟

جواب: (1) حافظ عبدالرحمن (2) مولانا زاہد علی
(3) مولانا شوکت علی (4) حکیم صدیق نازو۔

ان کے علاوہ علامہ اقبال کا استقبال کرنے والوں میں جمعیت شبان المسلمین، جمعیت الرابطہ السندیہ کے ارکان اور کچھ ہندوستانی مسلمان بھی شامل تھے۔

سوال: سکندریہ سے علامہ اقبال مصر کے کس شہر میں گئے ؟

جواب: قاہرہ میں۔

سوال: علامہ اقبال مصر کے شہر قاہرہ کس ذریعہ سے گئے ؟

جواب: بذریعہ ریل۔

سوال: مصر کے شہر قاہرہ میں علامہ اقبال نے کس ہوٹل میں قیام کیا؟

جواب: میٹروپولیٹن ہوٹل (METROPOLITAN HOTEL) میں۔

سوال: علامہ اقبال نے مصری علماء سے کب ملاقاتیں کیں؟

جواب: 2 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: علامہ اقبال دنیا کے عجائب میں شمار ہونے والے اہرام مصر دیکھنے کب گئے؟

جواب: 2 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: قاہرہ میں واقع اس ہسپتال کا نام بتائیں جو علامہ اقبال نے 2 دسمبر 1931ء کو دیکھا؟

جواب: قصر العینی۔

سوال: علامہ اقبال کے مصر میں قیام کے دوران کس مشہور صاحب طریقت بزرگ نے ان سے ملاقات کی؟

جواب: سید محمد ماضی ابوالعزام نے۔

سوال: 3 دسمبر 1931ء کو علامہ اقبال کی مصر میں کیا مصروفیات تھیں؟

جواب: علامہ اقبال نے مصر کی کچھ شخصیات کی جانب سے دی گئی دعوتوں میں شرکت کی اس کے علاوہ انہوں نے کچھ مصری اکابرین سے بھی ملاقاتیں کیں۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے مصری عجائب گھر اور آثار قدیمہ کب دیکھے؟

جواب: 4 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: اس صحابی کا نام بتائیں جن کے مزار کی زیارت علامہ اقبال نے 5 دسمبر 1931ء کو کی؟

جواب: حضرت عمرو بن العاص۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے مصر میں واقع حضرت امام شافعی کے مزار کی زیارت کب کی؟

جواب: 5 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: مصر میں قیام کے دوران علامہ اقبال نے کونسی مشہور یونیورسٹی دیکھی؟

جواب: جامعۃ الازہر۔

سوال: مصر کی ان مساجد کے نام بتائیں جن کی علامہ اقبال نے زیارت کی؟

جواب: (1) مسجد رفاعی (2) مسجد حسن (3) مسجد محمد علی پاشا

سوال: ان شخصیات میں سے دس کے نام بتائیں جن سے علامہ اقبال نے مصر میں قیام کے

دوران ملاقاتیں کیں؟

جواب: (1) حکیم صدیق تاذو (2) مولانا زاہد علی (3) ڈاکٹر عبدالحمید سعید

(4) علامہ رشید (5) مولوی جلال الدین (6) سید محمد ماضی ابو العزام

(7) ڈاکٹر عبدالرحمن (8) ڈاکٹر محمد حسین ہیکل (9) محمد علی پاشا

(10) علی بن عبدالرزاق (11) سید خشوبہ پاشا (12) مصطفی بن عبدالرزاق

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال مصر سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 5 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: 5 دسمبر 1931ء کو علامہ اقبال مصر کے شہر قاہرہ سے فلسطین روانہ ہوئے۔ بتایئے کہ علامہ اقبال کس ذریعہ نقل و حمل سے فلسطین گئے تھے؟

جواب: ریل (TRAIN)۔

فلسطین کا دورہ

سوال: 6 دسمبر 1931ء کو علامہ اقبال مصر کے شہر قاہرہ سے بذریعہ ریل فلسطین روانہ ہوئے۔ بتایئے کہ وہ فلسطین کب پہنچے تھے؟

جواب: 6 دسمبر 1931ء کو صبح نو بجکر تیں منٹ پر۔

سوال: قاہرہ سے علامہ اقبال کے ساتھ کون کون بیت المقدس آیا؟

جواب: (1) حافظ عبدالرحمن (2) مولانا غلام رسول مہر (3) محمد شفیع داؤدی

سوال: ان شخصیات کا نام بتائیں جنہوں نے بیت المقدس ریلوے سٹیشن پہنچنے پر علامہ اقبال کا استقبال کیا تھا؟

جواب: (1) مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی (2) مولانا شوکت علی۔

(ان کے علاوہ کچھ اور لوگ بھی شامل تھے)

سوال: بتایئے کہ فلسطین میں علامہ اقبال نے کس جگہ قیام کیا؟

جواب: گرینڈ ہوٹل (GRAND HOTEL) میں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کس غرض سے فلسطین گئے؟

جواب: موتمر عالم اسلامی کے اجلاس میں شرکت کرنے کیلئے۔

سوال: علامہ اقبال کو موتمر عالم اسلامی کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کرنے کی دعوت کس نے دی تھی؟

جواب: مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی نے۔

سوال: موتمر عالم اسلامی کا تعارفی اجلاس کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب: 6 دسمبر 1931ء کو روضۃ المعارف کے ہال میں۔

سوال: 6 دسمبر 1931ء کی شام کو علامہ اقبال نے کس مشہور شخصیت کے مزار پر فاتحہ خوانی کی؟

جواب: مولانا محمد علی جوہر۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ موتمر عالم اسلامی کا باقاعدہ اجلاس کب منعقد ہوا؟

جواب: 7 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: موتمر عالم اسلامی کے باقاعدہ اجلاس کے آغاز میں کانفرنس کے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا۔ بتایئے کہ علامہ اقبال کو کونسا عہدہ دیا گیا؟

جواب: نائب صدر۔

سوال: موتمر عالم اسلامی میں شریک ممالک میں سے چند کے نام بتائیں؟

جواب: (1) مصر (2) فلسطین (3) شام (4) عراق
(5) مراکش (6) یمن (7) انڈونیشیا (جاوا) (8) ہندوستان

سوال: علامہ اقبال نے موتمر عالم اسلامی میں شریک بہت سے ممالک کے نمائندوں سے ملاقات کی۔ بتایئے کہ علامہ اقبال کو کس ملک کے نمائندوں نے متاثر کیا؟

جواب: شام کے نمائندوں نے (اپنے خلوص و دیانتداری کی وجہ سے)۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے موتمر عالم اسلامی میں خطبہ کب دیا؟

جواب: 14 دسمبر 1931ء کو۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے موتمر عالم اسلامی میں کس زبان میں خطبہ دیا تھا؟

جواب: انگریزی (ENGLISH) زبان میں۔

سوال: موتمر عالم اسلامی میں علامہ اقبال نے انگریزی زبان میں خطبہ دیا۔ بتائیے کہ اس کا عربی میں ترجمہ کس شخصیت نے کیا؟

جواب: عبدالرحمن عزام نے۔

سوال: موتمر عالم اسلامی میں شریک مسلم ممالک کے نمائندوں نے زیادہ تر کس موضوع پر اظہار خیال کیا؟

جواب: اسلامی اخوت اور اسلامی ممالک کی آزادی کے موضوع پر۔

سوال: اس اسلامی جماعت کا نام بتائیں جس نے موتمر عالم اسلامی کا انعقاد کیا؟

جواب: دعوت اتحاد اسلامی۔

سوال: فلسطین میں قیام کے دوران علامہ اقبال نے کس مسجد میں نماز پڑھی؟

جواب: مسجد اقصیٰ میں۔

سوال: 15 دسمبر 1931ء کو علامہ اقبال فلسطین (پورٹ سعید) سے کس بحری جہاز کے ذریعہ سے ہندوستان واپس آئے؟

جواب: پلسنا۔

سوال: علامہ اقبال کے ساتھ "پلسنا" نامی بحری جہاز میں کن دیگر مشہور شخصیات نے سفر کیا؟

جواب: شہزادی در شہوار نیلوفر، اعظم جاہ، سر اکبر حیدری، مسٹر مارماڈیوک پکھتال اور معظم جاہ۔

سوال: پورٹ سعید پر علامہ اقبال کو کن مشہور شخصیات نے الوداع کیا؟

جواب: (1) حسن خالد پاشا (2) سید ضیاء الدین طباطبائی
(3) مفتی اعظم فلسطین امین الحسینی

فرانس کا دورہ

سوال: علامہ اقبال فرانس کے شہر پیرس (PARIS) کب گئے؟

جواب: دسمبر 1932ء کے آخر میں۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے فرانس کے شہر پیرس (PARIS) میں 31 دسمبر 1932ء کو کس مشہور فلسفی سے ملاقات کی؟

جواب: ہنری برگساں (HENRY BERGSON)۔

سوال: علامہ اقبال نے فرانس کے مشہور فلسفی ہنری برگساں (HENRY BERGSON) کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی حدیث مبارکہ سنائی تھی؟

جواب: "زمانہ کو برا مت کہو کہ زمانہ خود خدا ہے"۔

سوال: علامہ اقبال پیرس میں کس مشہور فرانسیسی جرنیل کے کے مقبرہ پر گئے؟

جواب: نپولین بوناپارٹ (NAPOLEON BONAPARTE) کے مقبرہ پر۔

سوال: علامہ اقبال نے فرانس کے نوبل انعام یافتہ فلسفی ہنری برگساں (HENRY BERG-SON) سے کس موضوع پر گفتگو کی؟

جواب: علمی مسائل پر۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ فرانس کے مشہور فلسفی ہنری برگساں نے کونسا نیا فلسفہ پیش کیا تھا؟

جواب: تخلیقی ارتقاء کا فلسفہ۔

سوال: بتائیے کہ فرانس کے مشہور فلسفی ہنری برگساں کو ادب کا نوبل انعام کب ملا؟

جواب: 1927ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے فرانس کے مشہور فلسفی ہنری برگساں کے پیش کردہ نظریہ "واقعیت زمان" کے بارے میں ان کو کیا بتایا؟

جواب: علامہ اقبال نے ہنری برگساں کو بتایا کہ ان کا پیش کردہ نظریہ "واقعیت زمان" کوئی نیا نہیں ہے اسے اسلام نے صدیوں پہلے بتادیا تھا۔

سوال: فرانس کا مشہور فلسفی ہنری برگساں کب پیدا ہوا؟

جواب: 1857ء میں۔

سوال: ہنری برگساں نے کب وفات پائی؟

جواب: 1941ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے فرانس کے دارالخلافہ پیرس(PARIS) میں کس مشہور ریسرچ سکالر سے ملاقات کی؟

جواب: میگ نون۔

سپین کا دورہ

سوال: علامہ اقبال سپین کب گئے؟

جواب: جنوری 1933ء میں۔

سوال: سپین کے دارالخلافہ میڈرڈ سے شائع ہونے والے کس اخبار میں علامہ اقبال کی آمد کی خبر چھپی تھی؟

جواب: ایل۔ڈیبیٹ(EL-DEBATE)۔

سوال: علامہ اقبال نے سپین میں قیام کے دوران کتنے شہروں کی سیر کی؟

جواب: تین۔

سوال: سپین میں قیام کے دوران علامہ اقبال نے جن شہروں کی سیر کی ان کے نام بتائیں؟

جواب: (1) قرطبہ (2) اشبیلیہ (3) غرناطہ

سوال: سپین کے شہر قرطبہ میں علامہ اقبال نے سب سے پہلے کس مسجد کی زیارت کی؟

جواب: مسجد قرطبہ کی۔

سوال: سپین میں اسلامی حکومت کے خاتمہ کے کتنے عرصہ بعد علامہ اقبال نے مسجد قرطبہ میں اذان دی اور نماز ادا کی؟

جواب: (696) چھ سو چھیانوے سال بعد (حکام سے خصوصی اجازت لے کر)۔

سوال: مسجد قرطبہ کی زیارت سے متاثر ہو کر علامہ اقبال نے کیا کہا تھا؟

جواب: علامہ اقبال نے کہا "مسجد کی زیارت نے مجھے جذبات کی ایسی رفعت تک پہنچا دیا جو مجھے پہلے کبھی نصیب نہ ہوئی"۔

سوال: سپین کے اس دریا کا نام بتائیں جس کے کنارے پر مسجد قرطبہ واقع ہے؟

جواب: دریائے کبیر۔

سوال: علامہ اقبال کا وہ شعر سنائیں جس میں انہوں نے مسجد قرطبہ کی طرف اشارہ کیا ہے؟

جواب:

تیرا جلال و جمال مرد خدا کی دلیل
تو بھی جلیل و جمیل وہ بھی جلیل و جمیل

سوال: مسجد قرطبہ کی تعمیر کب اور کس نے شروع کروائی؟

جواب: 780ء میں عبدالرحمٰن اول نے۔

سوال: مسجد قرطبہ کس سن میں مکمل ہوئی؟

جواب: 950ء میں۔

سوال: بتایئے کہ مسجد قرطبہ کو کب اور کس نے گرجا گھر میں تبدیل کیا؟

جواب: 1238ء میں فرڈی نینڈ (FERDINAND) نے۔

سوال: کس عرب ریسرچ سکالر نے سپین میں علامہ اقبال سے ملاقات کی؟

جواب: محمود خضیری۔

سوال: ان دو نظموں کے عنوانات کیا ہیں جو علامہ اقبال نے مسجد قرطبہ میں کہی تھیں؟

جواب: (1) مسجد قرطبہ (2) دعا

سوال: علامہ اقبال نے مسجد قرطبہ میں بیٹھ کر دو نظمیں (1) مسجد قرطبہ (2) دعا کہی تھیں۔ بتایئے یہ نظمیں ان کے کس مجموعہ کلام میں شامل ہیں؟

جواب: بال جبریل۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے سپین کی میڈرڈ یونیورسٹی میں لیکچر کب دیا؟

جواب: 25 جنوری 1933ء کو۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے سپین کی میڈرڈ یونیورسٹی میں کس موضوع پر لیکچر دیا؟

جواب: سپانیہ اور عالم اسلام کا ذہنی ارتقاء۔

سوال: علامہ اقبال نے سپین کی میڈرڈ یونیورسٹی کی جس تقریب میں لیکچر دیا اس کی صدارت کس نے کی؟

جواب: پروفیسر آسین نے۔

سوال: علامہ اقبال نے سپین کے دورہ سے متعلقہ کونسی نظمیں کہی تھی؟

جواب: (1) دعا (2) مسجد قرطبہ (3) سپانیہ (4) طارق کی دعا
(5) عبدالرحمٰن اول کا بویا ہوا کھجور کا پہلا درخت (6) قید خانہ میں معتمد کی فریاد

افغانستان کا دورہ

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال افغانستان کب گئے تھے؟

جواب: اکتوبر 1933ء میں۔

سوال: علامہ اقبال، سید سلیمان ندوی اور سر راس مسعود کو افغانستان آنے کی دعوت کس نے دی تھی؟

جواب: افغانستان کے بادشاہ محمد نادر شاہ نے۔

سوال: بتایئے کہ افغانستان کے بادشاہ محمد نادر شاہ نے علامہ اقبال، سید سلیمان ندوی اور سر راس مسعود کو کس سلسلے میں افغانستان آنے کی دعوت دی؟

اب: ایک یونیورسٹی قائم کرنے کے سلسلہ میں وزارت معارف کابل کو مشورہ دینے کیلئے۔

ال: علامہ اقبال جب افغانستان گئے تو ان کے ساتھ بیرسٹر غلام رسول خاں اور علی بخش

بھی تھے۔ بتایئے کہ وہ کس حیثیت سے علامہ اقبال کے ساتھ گئے تھے؟

جواب: بیرسٹر غلام رسول خاں علامہ اقبال کے سیکریٹری اور علی بخش ملازم کی حیثیت سے۔

سوال: 23 اکتوبر 1933ء کو علامہ اقبال نے افغانستان کے دارالخلافہ کابل پہنچ کر کس جگہ قیام کیا؟

جواب: شاہی مہمان خانہ "دارالامان" میں۔

سوال: علامہ اقبال نے افغانستان کے بادشاہ سے کب ملاقات کی؟

جواب: 23 اکتوبر 1933ء کو۔

سوال: 26 اکتوبر 1933ء کو علامہ اقبال نے کس کی طرف سے دی گئی دعوت میں شرکت کی؟

جواب: صدر اعظم سردار ہاشم۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے کب اور کس مسجد میں افغانستان کے بادشاہ محمد نادر شاہ کے ساتھ جمعہ کی نماز پڑھی تھی؟

جواب: 27 اکتوبر 1933ء کو مسجد پل خشتی میں۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے افغانستان کے ملا شور بازار سے ملاقات کب کی؟

جواب: 27 اکتوبر 1933ء کو۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے افغانستان کے وزیر جنگ شاہ محمود کی طرف سے دی گئی چائے کی دعوت میں کب شرکت کی؟

جواب: 28 اکتوبر 1933ء کو۔

سوال: 28 اکتوبر 1933ء کو علامہ اقبال نے افغانستان کی کس ادبی جماعت کی طرف سے منعقد کیے گئے استقبالیہ میں تقریر کی؟

جواب: انجمن ادبی کابل۔

سوال: انجمن ادبی کابل کی طرف سے منعقدہ استقبالیہ میں افغانستان کے کس مشہور شاعر نے "خیر مقدم" کے عنوان سے نظم پڑھ کر علامہ اقبال کو خراج تحسین پیش کیا؟

جواب: قاری عبداللہ خاں۔

سوال: علامہ اقبال نے افغانستان کے بادشاہ نادر شاہ کی رہائش گاہ "دلکشا" میں ان سے آخری

ملاقات کب کی؟

جواب: 29 اکتوبر 1933ء کو۔

سوال: افغانستان کے کس وزیر خارجہ نے 29 اکتوبر 1933ء کو علامہ اقبال سے ملاقات کی؟

جواب: سردار فیض محمد خان۔

سوال: 29 اکتوبر 1933ء کو علامہ اقبال نے کس مغل شہنشاہ کے مزار پر حاضری دیکر یہ شعر پڑھا؟

خوشا نصیب کہ خاک تو آرمیدا این جا
کہ این زمیں ز طلسم فرنگ آزاد است

جواب: ظہیر الدین بابر کے مزار پر۔

سوال: ان صحابہ کرام کے نام بتائیں جن کے مزارات پر علامہ اقبال نے 29 اکتوبر 1933ء کو حاضری دی؟

جواب: (1) حضرت جبیر (2) حضرت تمیم

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال 30 اکتوبر 1933ء کو افغانستان کے دارالخلافہ کابل سے روانہ ہو کر کس شہر پہنچے؟

جواب: غزنی۔

سوال: حضرت داتا گنج بخش کے والد کا مزار غزنی میں ہے۔ بتایئے کہ کیا علامہ اقبال نے ان کے مزار پر حاضری دی تھی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے 30 اکتوبر 1933ء کو حضرت داتا گنج بخش کے مزار کے علاوہ کن شخصیات کے مزارات پر حاضری دی؟

جواب: (1) سلطان سبکتگین (2) سلطان محمود غزنوی (3) حکیم سنائی (افغانستان کا مشہور شاعر)

سوال: 31 اکتوبر 1933ء کو علامہ اقبال غزنی سے روانہ ہو کر کس جگہ گئے؟

جواب: قلات غلزئی۔

سوال: افغانستان کے اس شہر کا نام بتائیں جہاں علامہ اقبال یکم نومبر 1933ء کو پہنچے تھے؟

جواب: قندھار۔

سوال: افغانستان کے شہر قندھار پہنچ کر علامہ اقبال نے کس جگہ کی زیارت کی ؟

جواب: خرقہ شریف۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال افغانستان کے شہر قندھار سے روانہ ہو کر کوئٹہ کب پہنچے ؟

جواب: 2 نومبر 1933ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کے افغانستان میں قیام کے دوران "پیام اقبال بملت کوہسار" کے عنوان سے ان کی نظم کابل سے شائع ہونے والے کس رسالہ میں چھپی ؟

جواب: "کابل"۔

سوال: علامہ اقبال نے لاہور پہنچ کر افغانستان کے دورہ سے متعلق اخباری بیان کب دیا؟

جواب: 6 نومبر 1933ء کو۔

اندرونِ ملک دورے

حیدر آباد دکن کے دورے

سوال: علامہ اقبال حیدر آباد دکن کتنی مرتبہ گئے؟

جواب: تین دفعہ۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال پہلی مرتبہ حیدر آباد دکن کب گئے؟

جواب: 1910ء میں۔

سوال: علامہ اقبال پہلی بار لاہور سے حیدر آباد کے سفر پر کب روانہ ہوئے؟

جواب: 18 مارچ 1910ء کو۔

سوال: علامہ اقبال جب پہلی بار حیدر آباد دکن گئے تو وہاں وہ کس مشہور شخصیت کے مہمان رہے؟

جواب: ریاست حیدر آباد کے وزیر اعظم سر اکبر حیدری کے۔

سوال: علامہ اقبال نے وہاں ریاست حیدر آباد کے وزیر اعظم کے علاوہ اور کن شخصیات سے ملاقاتیں کیں؟

جواب: (1) نظام طباطبائی (2) سر کشن پرشاد شاد۔

سوال: علامہ اقبال نے نظم "شکریہ" کی شکل میں کس کی شان میں قصیدہ کہا تھا؟

جواب: سر کشن پرشاد شاد۔

سوال: علامہ اقبال کی نظم "شکریہ" پہلی بار کب اور کس رسالہ میں شائع ہوئی تھی؟

جواب: جون 1910ء میں رسالہ مخزن میں۔

سوال: حیدر آباد دکن میں قیام کے دوران علامہ اقبال نے کس مغل بادشاہ کے مزار

پر حاضری دی؟

جواب: اورنگ زیب عالمگیر کے مزار پر۔

سوال: علامہ اقبال دوسری بار حیدرآباد دکن کب گئے؟

جواب: 1921ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال دوسری مرتبہ حیدرآباد کس سلسلہ میں گئے تھے؟

جواب: حیدرآباد سول سروس کے امتحانات سے متعلقہ کسی کام کے سلسلہ میں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال تیسری مرتبہ حیدرآباد کب گئے؟

جواب: جنوری 1929ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کو تیسری بار حیدرآباد دکن آنے کی دعوت کس نے دی؟

جواب: جامعہ عثمانیہ کے ارباب اختیار نے فلسفہ پر درس دینے کیلئے۔

سوال: علامہ اقبال نے تیسری بار حیدرآباد دکن میں قیام کے دوران مختلف موضوعات پر کتنے لیکچر دیئے؟

جواب: تین۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے نظام دکن سے کب ملاقات کی؟

جواب: 18 جنوری 1929ء کو صبح 11 بجے۔

سوال: علامہ اقبال جب تیسری بار حیدرآباد دکن پہنچے تو ان کے ہمراہ کون سے اشخاص تھے؟

جواب: (1) علی بخش (علامہ اقبال کا ملازم)

(2) چوہدری محمد حسین (3) ڈاکٹر عبداللہ چغتائی۔

ریاست الور کا دورہ

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال ریاست الور کب گئے تھے ؟

جواب: 1912ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے ساتھ اور کون سے اصحاب ریاست الور گئے ؟

جواب: (1) طاہر الدین (علامہ اقبال کا منشی)

(2) علی بخش (علامہ اقبال کا ملازم)

سوال: علامہ اقبال نے ریاست الور میں کس جگہ قیام کیا؟

جواب: شاہی مہمان خانہ میں۔

سوال: علامہ اقبال کس سلسلہ میں ریاست الور گئے تھے ؟

جواب: مہاراجہ الور کے پرائیویٹ سیکریٹری کا عہدہ حاصل کرنے کیلئے۔

سوال: مہاراجہ الور کے پرائیویٹ سیکریٹری کا عہدہ حاصل کرنے کیلئے علامہ اقبال نے کس سے ملاقات کی تھی ؟

جواب: مہاراجہ الور سے۔

سوال: مہاراجہ الور نے علامہ اقبال کو پرائیویٹ سیکریٹری کے عہدہ کی تنخواہ کیا بتائی ؟

جواب: چھ سو روپے۔

سوال: علامہ اقبال نے مہاراجہ الور کے ہاں بطور پرائیویٹ سیکریٹری نوکری کیوں نہ کی ؟

اب: کیونکہ ایک حجام نے آکر پہلے ہی علامہ اقبال کو مہاراجہ الور کے ہاں نوکری کرنے کے نقصانات سے آگاہ کر دیا تھا۔

امر تسر کا دورہ

سوال: علامہ اقبال امر تسر کب گئے تھے؟

جواب: دسمبر 1919ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کس ذریعہ سے امر تسر گئے؟

جواب: بذریعہ کار۔

سوال: علامہ اقبال کے ساتھ اور کون سے اشخاص امر تسر گئے؟

جواب: (1) نواب سر ذوالفقار علی خان

(2) مرزا جلال الدین

سوال: علامہ اقبال کس غرض سے امر تسر گئے تھے؟

جواب: مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کرنے کیلئے۔

سوال: مسلم لیگ کا اجلاس امر تسر میں کس جگہ ہوا تھا؟

جواب: منڈوہ کنہیالال میں۔

سوال: مسلم لیگ کے اجلاس میں علامہ اقبال کی ملاقات کن دو مشہور برادران سے ہوئی؟

جواب: علی برادران (1) مولانا محمد علی (2) مولانا شوکت علی۔

سوال: وہ اشعار سنائیں جو علامہ اقبال نے مولانا محمد علی اور مولانا شوکت علی کی طرف اشارہ کر کے کہے تھے؟

جواب:

ہے اسیری اعتبار افزا جو فطرت ہو بلند
قطرۂ نیساں ہے زندان صدف سے ارجمند
مشک از فر چیز کیا ہے اک لہو کی بوند ہے
مشک بن جاتی ہے ہو کر نافہ ء آہو میں بند

ہر کسی کی تربیت کرتی نہیں قدرت مگر
کم ہیں وہ طائر کہ ہیں دام و قفس سے بہرہ مند
شہپر زاغ وزغن در بند قید و صید نیست
کیں سعادت قسمت شہباز و شاہیں کردہ اند

کشمیر کا دورہ

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے کشمیر کا دورہ کب کیا؟

جواب: جون 1921ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کو کشمیر آنے کی دعوت کس نے دی؟

جواب: کشمیر کے مہاراجہ پرتاپ سنگھ نے۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے کشمیر میں کس جگہ قیام کیا؟

جواب: سری نگر۔

سوال: علامہ اقبال کے ساتھ اور کونسے اشخاص کشمیر گئے؟

جواب: (1) بیرسٹر احمد دین (2) علامہ اقبال کے منشی طاہر الدین۔

سوال: علامہ اقبال کس مقصد کے لئے کشمیر گئے تھے؟

جواب: پنجاب نیشنل بنک سرینگر کی طرف سے شیخ محمد امین اور شیخ محمد حنیف ٹھیکیدار پر کئے گئے ایک دیوانی مقدمہ کی پیروی کے لئے۔

سوال: سرینگر میں علامہ اقبال نے کس شخص کے مقدمہ کی پیروی کی؟

جواب: رحمان راہ۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے سرینگر میں کتنا عرصہ قیام کیا؟

جواب: دو ہفتے۔

سوال: کشمیر میں قیام کے دوران علامہ اقبال نے فارسی زبان میں کشمیر پر تین نظمیں کہی تھیں۔ان کے عنوانات کیا ہیں؟

جواب: (1) کشمیر (2) غم کشمیر (3) ساقی نامہ۔

مدراس کا دورہ

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے مدراس کا دورہ کب کیا؟

جواب: دسمبر 1928ء کے آخر میں۔

سوال: بتایئے کہ دسمبر 1928ء میں علامہ کو مدراس آنے کی دعوت کس نے دی تھی؟

جواب: مدراس کے علمی حلقوں نے۔

سوال: علامہ اقبال نے مدراس میں کتنے لیکچر دیئے؟

جواب: علامہ اقبال نے مدراس میں چھ لیکچر دیے۔

سوال: علامہ اقبال نے ہندوستان کے شہر مدراس میں کس زبان میں چھ لیکچر دیئے؟

جواب: انگریزی زبان میں۔

سوال: علامہ اقبال کے مدراس میں دیئے گئے چھ لیکچر کس نام سے کتابی شکل میں شائع ہوئے تھے؟

جواب: "RECONSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT IN ISLAM" کے نام سے۔

سوال: مدراس کی ان ادبی انجمنوں کے نام بتایئے جنہوں نے علامہ اقبال کو سپاسنامے پیش کیے؟

جواب: (1) انجمن ترقی اردو

(2) ہندی پرچارتی سبھا

ان کے علاوہ دوسرے ادبی و اسلامی اداروں نے بھی سپاسنامے پیش کیے۔

سوال: علامہ اقبال نے مدراس میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب: تین دن۔

میسور کا دورہ

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال میسور کب گئے تھے؟

جواب: جنوری 1929ء میں (بعض کتب میں 1930ء لکھا ہے)۔

سوال: علامہ اقبال کس کی دعوت پر میسور گئے تھے؟

جواب: مہاراجہ صاحب میسور کی دعوت پر۔

سوال: علامہ اقبال نے کس یونیورسٹی کے ارباب اختیار کے کہنے پر ایک بڑے علمی مجمع میں لیکچر دیا؟

جواب: میسور یونیورسٹی۔

سوال: میسور کے کس ہال میں علامہ اقبال کو مسلمانان میسور کی طرف سے سپاس نامہ پیش کیا گیا؟

جواب: ٹاؤن ہال میں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے سرنگاپٹم میں کس مشہور مسلم جرنیل کے مزار پر حاضری دی؟

جواب: سلطان فتح علی ٹیپو شہید کے مزار پر۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کس مشہور مسلم جرنیل کو ہندوستان کا آخری سپاہی کہا کرتے تھے؟

جواب: سلطان فتح علی ٹیپو شہید کو۔

سوال: علامہ اقبال نے سلطان فتح علی ٹیپو شہید کے مزار پر حاضری دیتے ہوئے کونسا شعر پڑھا؟

جواب: نامش از خورشید و مہ تابندہ تر

خاک قبرش از من و تو زندہ تر

سوال: علامہ اقبال کے میسور میں قیام کے دوران جمال پور کے رئیس میجر سعید محمد خاں نے جب ہندوستان میں اقبال فوجی سکول قائم کرنے کی تجویز پیش کی تو اس پر علامہ اقبال نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: علامہ اقبال نے کہا کہ ایک معمولی شاعر کے نام سے فوجی سکول کو موسوم کرنا کچھ زیادہ موزوں نہیں میں تجویز کرتا ہوں کہ آپ اس فوجی سکول کا نام ٹیپو فوجی سکول رکھیں۔

سوال: علامہ اقبال نے جب ٹیپو سلطان کے مزار پر حاضری دی تو وہاں پر ایک میسوری شاعر نے انہیں ایک نظم سنائی۔ بتائیے کہ اس پر علامہ اقبال نے کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: علامہ اقبال بے حد متاثر ہوئے اور اول سے آخر تک آبدیدہ رہے۔

سوال: علامہ اقبال نے میسور کے لوگوں کی ٹیپو سلطان سے عقیدت کن الفاظ میں بیان کی؟

جواب: علامہ اقبال نے فرمایا "میں میسور میں جہاں کہیں بھی گیا لوگوں کی زبان پر ایک ہی نام تھا یعنی سلطان شہید کا نام۔ جہاں دو تین آدمیوں کی محفل گرم ہوتی، ایک ہی قصہ تھا، ایک ہی رنگین داستان تھی جسے ہر کوئی بیان کرتا اور سب لوگ ادب سے سر جھکائے سنتے اور وہ سلطان شہید کی معرکہ آرا زندگی کا ماجرا تھا۔ بازاروں میں دوکان داروں کا موضوع سخن بھی یہ ہی تھا۔ دو تین مجلسوں میں جہاں مجھے جانے کا اتفاق ہوا، یہ ہی باتیں ہوتی رہیں۔ میں نے عمداً کئی مرتبہ گفتگو کا رخ دوسری باتوں کی طرف پھیرا لیکن ہر بار پھر سلطان ٹیپو کا تذکرہ آجاتا"۔

بھوپال کے دورے

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال پہلی بار ہندوستان کے شہر بھوپال کب گئے تھے؟

جواب: 10 مئی 1931ء کو۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال پہلی بار کس غرض سے بھوپال گئے؟

جواب: بھوپال کانفرنس میں شرکت کرنے کیلئے۔

سوال: علامہ اقبال کس کی دعوت پر بھوپال گئے ؟

جواب: بھوپال کے نواب حمید اللہ خان کی دعوت پر۔

سوال: بھوپال کانفرنس میں علامہ اقبال نے کن مشہور شخصیات کو گول میز کانفرنس میں ہندوستان کا نقطہ ء نظر پیش کرنے کے سلسلہ میں صلاح دی ؟

جواب: (1) قائداعظم محمد علی جناح (2) ڈاکٹر انصاری
(3) موہن داس کرم چند گاندھی (4) سروجنی نائیڈو

سوال: کیاآپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال بھوپال میں کس جگہ قیام کیا کرتے تھے ؟

جواب: "ریاض منزل" میں۔

سوال: سر سید کے اس پوتے کا نام بتائیں جس کے ہاں علامہ اقبال بھوپال میں قیام کرتے تھے ؟

جواب: ڈاکٹر راس مسعود۔

سوال: دوسری مرتبہ علامہ اقبال کو بھوپال آنے کی دعوت کب، کس نے اور کس مقصد کیلئے دی ؟

جواب: جنوری 1935ء میں ڈاکٹر راس مسعود نے بجلی کا علاج کروانے کیلئے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال بھوپال میں برقی علاج کروانے کیلئے لاہور سے کب روانہ ہوئے ؟

جواب: 29 جنوری 1935ء کو۔

سوال: علامہ اقبال برقی علاج کرانے کی غرض بھوپال کب پہنچے ؟

جواب: 31 جنوری 1935ء کو۔

سوال: بھوپال میں قیام کے دوران علامہ اقبال کی خاطر داری کس نے کی ؟

جواب: ڈاکٹر راس مسعود اور ان کی بیگم نے۔

سوال: دوسری مرتبہ برقی علاج کرانے کے لیے علامہ اقبال نے بھوپال میں کب تک قیام کیا؟

جواب: 31 جنوری 1935ء سے 7 مارچ 1935ء تک۔

سوال: علامہ اقبال کی آمدنی کے ذرائع مفقود ہونے کی وجہ سے بھوپال کے نواب حمید اللہ خان نے ان کو پانچ سو روپے ماہانہ وظیفہ دینا کب شروع کیا؟

جواب: مئی 1935ء سے۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال تیسری بار بھوپال کب گئے؟

جواب: جولائی 1935ء میں۔

سوال: علامہ اقبال تیسری مرتبہ بھوپال جانے کیلئے لاہور سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 15 جولائی 1935ء کو۔

سوال: علامہ اقبال جب تیسری مرتبہ بھوپال گئے تو ان کے ہمراہ کون کون تھا؟

جواب: (1) جاوید اقبال (2) علی بخش (ملازم)

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال تیسری مرتبہ بھوپال کب پہنچے؟

جواب: 17 جولائی 1935ء کو۔

سوال: علامہ اقبال تیسری مرتبہ بھوپال کس غرض سے گئے تھے؟

جواب: بجلی کے علاج کا دوسرا کورس کروانے کیلئے۔

سوال: تیسری بار علامہ اقبال نے کب سے کب تک بھوپال میں قیام کیا؟

جواب: 17 جولائی 1935ء سے 28 اگست 1935ء تک۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال چوتھی بار بھوپال کب گئے؟

جواب: مارچ 1936ء میں۔

سوال: علامہ اقبال چوتھی مرتبہ بھوپال جانے کیلئے لاہور سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 29 فروری 1936ء کو۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال چوتھی مرتبہ بھوپال کس تاریخ کو پہنچے تھے؟

جواب: 2 مارچ 1936ء کو۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال چوتھی مرتبہ بھوپال کس لئے گئے؟

جواب: بجلی کے علاج کا تیسرا کورس کروانے کیلئے۔

سوال: علامہ اقبال نے چوتھی دفعہ بھوپال میں کب سے کب تک قیام کیا؟

جواب: 2 مارچ 1936ء 8 اپریل 1936ء تک۔

سرہند کا دورہ

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال سرہند کب تشریف لے گئے؟

جواب: 29 جون 1934ء کو۔

سوال: جب علامہ اقبال سرہند گئے تو ان کے ساتھ اور کون سے اشخاص تھے؟

جواب: (1) جاوید اقبال (علامہ اقبال کا بیٹا) (2) علی بخش (علامہ اقبال کا ملازم)
(3) طاہر الدین (علامہ اقبال کا منشی) (4) چوہدری محمد حسین

سوال: علامہ اقبال نے خاص طور پر اپنے بیٹے جاوید اقبال کو سرہند لیجا کر حضرت شیخ احمد سرہندی (مجدد الف ثانی) کے مزار پر حاضری دی۔ بتایئے کیوں؟

جواب: کیونکہ علامہ اقبال کے ہاں جب جاوید اقبال پیدا ہوئے تو انہوں نے عہد کیا تھا کہ تھوڑا بڑا ہونے پر جاوید کو حضرت شیخ احمد سرہندی کے مزار پر لیجاؤں گا۔

سوال: بتایئے کہ حضرت شیخ احمد سرہندی (مجدد الف ثانی) کب پیدا ہوئے؟

جواب: 1563ء میں۔

سوال: حضرت شیخ احمد سرہندی (مجدد الف ثانی) نے کب وفات پائی؟

جواب: 1624ء میں۔

پانی پت کا دورہ

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال پانی پت کب گئے تھے؟

جواب: اکتوبر 1935ء میں۔

سوال: ان اشخاص کے نام بتائیں جو علامہ اقبال کے ساتھ پانی پت گئے تھے؟

جواب: (1) جاوید اقبال (2) راجہ حسن اختر (3) چوہدری محمد حسین

سوال: علامہ اقبال کے پانی پت جانے کی وجہ کیا تھی؟

جواب: مولانا الطاف حسین حالی کے صد سالہ جشن ولادت کی تقریبات میں شرکت۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے بھوپال کے نواب سر حمید اللہ خان کی صدارت میں منعقدہ اجلاس میں شرکت کب کی؟

جواب: 26 اکتوبر 1935ء کو۔

سوال: اس مسلمان بزرگ کا نام بتائیں جن کے مزار پر علامہ اقبال نے پانی پت میں حاضری دی؟

جواب: حضرت شاہ بو علی قلندر کے مزار پر۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال نے پانی پت میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب: دو دن۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے کس کے مجموعہ کلام کو "مشکوٰۃ ہند" کا نام دیا تھا؟

جواب: مولانا الطاف حسین حالی کے مجموعہ کلام (مسدس حالی) کو۔

علامہ اقبال کے مشاغل اور معمولات

سوال: علامہ اقبال کے بچپن کے مشاغل کے بارے میں کچھ بتایئے؟

جواب: بچپن میں علامہ اقبال کے مشاغل بٹیر پالنا، کبوتر بازی اور پتنگ بازی تھے۔

سوال: کیا علامہ اقبال کو بچپن میں اکھاڑے میں ورزش کرنے کا شوق تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال کو کونسے کھانے پسند تھے؟

جواب: دیسی کھانے۔

سوال: علامہ اقبال کے پسندیدہ پھلوں کے بارے میں کچھ بتایئے؟

جواب: آم اور انگور۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال سردیوں میں رات کو سبز چائے میں کونسی چیز ملا کر پیا کرتے تھے؟

جواب: نمک۔

سوال: کیا علامہ اقبال کو فلم دیکھنے کا شوق تھا؟

جواب: نہیں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال عام طور پر کونسی زبان میں بات کیا کرتے تھے؟

جواب: پنجابی۔

سوال: علامہ اقبال علمی اور ادبی موضوعات پر کس زبان میں گفتگو کرتے تھے؟

جواب: اردو۔

سوال: کیا علامہ اقبال حقہ پیا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال گرمیوں میں چائے کی جگہ کونسا مشروب پیا کرتے تھے؟

جواب: لسی۔

سوال: کھانے میں علامہ اقبال کی پسندیدہ ڈش کونسی تھی؟

جواب: پلاؤ اور کباب۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال دودھ میں کونسی چیز ڈال کر اکثر کھایا کرتے تھے؟

جواب: دلیا۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سردیوں کے موسم میں علامہ اقبال گھر میں عام طور پر کیسا لباس زیب تن کیا کرتے تھے؟

جواب: تہمد اور قمیض۔

سوال: گرمیوں کے موسم میں علامہ اقبال عام طور پر کیسا لباس پہنا کرتے تھے؟

جواب: تہمد اور بنیان۔

سوال: علامہ اقبال تقریبات میں کیسا لباس پہن کر جاتے؟

جواب: (i) ترکی یا کلپاک ٹوپی، قمیض، شلوار، چھوٹا کوٹ اور پاؤں میں دیسی جوتا۔
(ii) چند تقاریب میں علامہ اقبال شلوار اور شیروانی پہن کر گئے۔

سوال: چیف کورٹ میں اپنا نام وکلاء کی فہرست میں شامل کروانے کے بعد علامہ اقبال کس ذریعے سے چیف کورٹ جایا کرتے تھے؟

جواب: چھوٹی بگھی پر بیٹھ کر۔

سوال: علامہ اقبال عدالت سے گھر واپس آکر عام طور پر کیا کرتے تھے؟

جواب: علامہ اقبال عدالت سے واپس آکر اپنا گھریلو لباس پہنتے، حقہ پیتے، مقدمات تیار کرتے، کتابیں پڑھتے اور اگر کوئی ملنے والا آتا تو اس سے باتیں کرتے تھے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال عدالتوں میں کونسا لباس پہن کر جاتے تھے؟

جواب: انگلش سوٹ پہن کر۔

سوال: انگلش سوٹ میں علامہ اقبال عام طور پر نک ٹائی (NECKTIE) کی جگہ کیا لگاتے تھے؟

جواب: کالے رنگ کی ہو کلپ۔

سوال: علامہ اقبال مہینے کی کونسی تاریخ تک کیس لیا کرتے تھے ؟

جواب: دس تاریخ تک۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے کبوتر بازی کب ترک کی ؟

جواب: 1925ء میں۔

سوال: علامہ اقبال سال میں ایک دفعہ کس کے باغ میں آموں کی دعوت میں شرکت کیلئے جاتے تھے ؟

جواب: میاں نظام الدین کے باغ میں۔

سوال: علامہ اقبال کے کس ملازم نے ان کو مسلسل پانچ ماہ آلو گوشت کھلایا؟

جواب: علی بخش۔

سوال: علامہ اقبال صبح کلچہ یا قرخانی حلوے کے ساتھ کھا کر کونسی چائے پیا کرتے تھے ؟

جواب: کشمیری چائے۔

سوال: علامہ اقبال عام طور پر دواؤں سے بیزاری ظاہر کرتے۔ اس دیسی دوائی کا نام بتایئے جس کے دینے پر علامہ خوش ہوتے اور کہتے کہ "ہاں یہ ہے نادوا جس کو دیکھتے ہی مرض آدھا رہ جائے"۔ ؟

جواب: خمیرہ مروارید بورق نقرہ۔

سوال: علامہ اقبال جب انار کلی میں رہائش پذیر تھے تو صبح کے وقت اپنے دوستوں کے ساتھ کس طرف سیر کو جاتے تھے ؟

جواب: راوی کی طرف۔

سوال: کیا علامہ اقبال کو موسیقی سے لگاؤ تھا؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کے پسندیدہ راگ کونسے تھے ؟

جواب: (1) راگ ایمن (2) راگ درباری (3) راگ مالکوس

سوال: شعر گوئی کے وقت علامہ اقبال کیا کرتے تھے؟

جواب: جب علامہ اقبال پر شعر گوئی کی کیفیت طاری ہوتی تو وہ محفل سے اٹھ کر چلے جاتے تھے اور کسی جگہ تنہا بیٹھ جاتے تھے۔

سوال: بڑے بڑے اجتماعات اور محافل میں علامہ اقبال اپنا کلام کیسے سناتے تھے؟

جواب: ترنم سے۔

سوال: کیا علامہ اقبال پر محفل میں شعر سنانا پسند کرتے تھے؟

جواب: جی نہیں۔

سوال: ذرا جلدی سے بتایئے کہ علامہ اقبال کو کونسا آلہ موسیقی بجانے کا شوق تھا؟

جواب: ستار۔

سوال: کیا علامہ اقبال مسلمان بزرگوں کے مزاروں پر حاضری دیا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کس امام کے مقلد تھے؟

جواب: امام ابو حنیفہ۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کو کونسے خشک میوہ جات بطور خاص پسند تھے؟

جواب: کشمش اور اخروٹ۔

علامہ اقبال کے دوست

سوال: علامہ اقبال کے دوستوں کے نام بتائیں؟

جواب: علامہ اقبال کے بہت سے دوست تھے ان میں سے چند کے نام درج ذیل ہیں۔

(1) چوہدری محمد حسین۔

(2) چوہدری خوشی محمد۔

(3) مہاراجہ کشن پرشاد شاد۔

(4) عطیہ فیضی۔

(5) سر راس مسعود۔

(6) اکبر الہ آبادی۔

(7) سر عبدالقادر۔

(8) مرزا جلال الدین۔

(9) نواب ذوالفقار علی خان۔

(10) سر جوگندر سنگھ۔

(11) راجہ نریندر۔

چوہدری محمد حسین

سوال: چوہدری محمد حسین کب پیدا ہوئے؟

جواب: 28 مارچ 1894ء کو۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ چوہدری محمد حسین کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ضلع سیالکوٹ کی تحصیل پسرور کے علاقہ پہاڑنگ اونچہ میں۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے ابتدائی تعلیم کس جگہ سے حاصل کی؟

جواب: پسرور سے۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے بی۔اے کی تعلیم کس کالج سے حاصل کی؟

جواب: اسلامیہ کالج لاہور سے۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے کس سن میں بی۔اے کا امتحان پاس کیا؟

جواب: 1918ء میں۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے ایم اے کب پاس کیا؟

جواب: 1920ء میں۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے کس مضمون میں اور کس کالج سے ایم اے کیا؟

جواب: عرب میں اسلامیہ کالج لاہور سے۔

سوال: کیا چوہدری محمد حسین شاعر بھی تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے کب شعر کہنا شروع کیا؟

جواب: سکول میں تعلیم حاصل کرنے کے دوران۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے کس کے کہنے پر شاعری ترک کر کے تنقیدی مضامین لکھنے شروع کیے؟

جواب: علامہ کے کہنے پر۔

سوال: چوہدری محمد حسین نے کس سن میں پنجاب سول سیکریٹریٹ میں ملازمت شروع کی؟

جواب: 1926ء میں۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ چوہدری محمد حسین کو "خان صاحب" کا خطاب کس سن میں ملا؟

جواب: 1936ء میں۔

سوال: چوہدری محمد حسین کو "خان بہادر" کا خطاب کب ملا؟

جواب: 1943ء میں۔

چوہدری خوشی محمد

سوال: چوہدری خوشی محمد کا پورا نام بتائیے؟
جواب: چوہدری خوشی محمد ناظر۔
سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر کو عام طور پر لوگ کس نام سے پکارا کرتے تھے؟
جواب: خوشیا۔
سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر عام طور پر علامہ اقبال کو کس نام سے پکارا کرتے تھے؟
جواب: بالا۔
سوال: بتائیے کہ چوہدری خوشی محمد ناظر کب پیدا ہوئے؟
جواب: 1872ء میں۔
سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: ضلع گجرات کے ایک گاؤں ہریاوالا میں۔
سوال: بتائیے کہ چوہدری خوشی محمد ناظر نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟
جواب: علی گڑھ سے۔
سوال: علی گڑھ سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد چوہدری خوشی محمد نے کس جگہ ملازمت شروع کی؟
جواب: ریاست جموں و کشمیر میں۔
سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر نے کس جگہ کے گورنر کی حیثیت سے فرائض نبھائے؟
جواب: کشمیر۔
سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر کو کس ریاست کا مشیر مال مقرر کیا گیا؟
اب: ریاست جموں و کشمیر کا۔
سوال: کیا چوہدری خوشی محمد ناظر شعر کہا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر کے مجموعہ کلام کا نام بتائیں؟

جواب: نغمہ فردوس۔

سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر کی سب سے مشہور نظم کا عنوان بتائیں؟

جواب: جوگی اور ناظر۔

سوال: علامہ اقبال کے دوست چوہدری خوشی محمد ناظر نے کب وفات پائی؟

جواب: اکتوبر 1944ء میں۔

سوال: چوہدری خوشی محمد ناظر نے کہاں وفات پائی؟

جواب: چک جھمرہ ضلع لائل پور (موجودہ فیصل آباد) میں۔

مہاراجہ کشن پرشاد

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد کی تاریخ پیدائش بتایئے؟

جواب: 28 فروری 1864ء۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد کا تخلص کیا تھا؟

جواب: شاد۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد نے کن زبانوں میں تعلیم حاصل کی؟

جواب: عربی، فارسی اور انگریزی۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد کو حکومت برطانیہ نے کیا خطاب دیا۔

جواب: "سر"۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد شاد کو کہاں سے "یمین السلطنت" کا اعزاز حاصل ہوا؟

جواب: ریاست حیدرآباد سے۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد مصنف بھی تھے۔ ان کی چند تصانیف کے نام بتائیں؟

جواب: (1) جام جہاں نما (2) مثنوی آئینہ وجود

(3) باغ شاد (4) بیاض شاد

(5) رباعیات شاد (6) جلوہ کرشن

(7) جذبات شاد (8) پریم درپن

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد شاد نے کتنی کتابیں تصنیف کی تھیں؟

جواب: ساٹھ (60)۔

سوال: مہاراجہ کشن پرشاد شاد نے کب وفات پائی؟

جواب: 9 مئی 1940ء کو۔

عطیہ فیضی

سوال: بتائیے کہ عطیہ فیضی کس سن میں پیدا ہوئیں؟

جواب: 1881ء میں (بمبئی میں)۔

سوال: عطیہ فیضی کی علامہ اقبال سے پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: اپریل 1907ء میں انگلستان کے شہر لندن میں۔

سوال: 1907ء سے 1911ء تک علامہ اقبال نے عطیہ فیضی کے نام کتنے خطوط تحریر کیے؟

جواب: دس۔

سوال: عطیہ فیضی نے علامہ اقبال پر ایک رسالہ کب لکھا؟

جواب: فروری 1947ء میں۔

سوال: عطیہ فیضی کے شوہر کا نام بتائیں؟

جواب: رحمین۔

سوال: ہندوستان کی تقسیم کے بعد عطیہ فیضی نے پاکستان کے کس شہر میں رہائش اختیار کی۔

جواب: کراچی میں۔

سوال: کراچی میں انہوں نے کونسا اہم کیا؟

جواب: عطیہ فیضی نے کراچی میں اکیڈیمی آف اسلام قائم کی۔

سوال: عطیہ فیضی کو کن فنون سے گہری دلچسپی تھی؟

جواب: (1)رقص (2)موسیقی

(3)شاعری (4)مصوری وغیرہ وغیرہ۔

سوال: عطیہ فیضی نے کب وفات پائی؟

جواب: 4 جنوری 1967ء کو۔

سر راس مسعود

سوال: سر راس مسعود کب پیدا ہوئے؟

جواب: 1889ء میں۔

سوال: سر راس مسعود ہندوستان کے کس مشہور شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: علی گڑھ میں۔

سوال: سر راس مسعود نے اعلیٰ تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: آکسفورڈ سے۔

سوال: سر راس مسعود نے ہندوستان کے کس شہر میں واقع ہائیکورٹ سے وکالت شروع کی؟

جواب: پٹنہ۔

سوال: بتائیے کہ سر راس مسعود کس سکول میں ہیڈ ماسٹر مقرر ہوئے؟

جواب: پٹنہ ہائی سکول۔

سوال: سر راس مسعود نے کس کالج میں ہسٹری کے پروفیسر کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے؟

جواب: کنگ کالج میں۔

سوال: سر راس مسعود کو کس سن میں حیدر آباد دکن کے ناظم تعلیمات کا عہدہ ملا؟

جواب: 1915ء میں۔

سوال: سر راس مسعود کی علامہ اقبال سے پہلی ملاقات کب ہوئی؟

جواب: جنوری 1929ء میں۔

سوال: سر راس مسعود نے کس یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی حیثیت سے فرائض انجام دیئے؟

جواب: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ سر راس مسعود کس سن میں علامہ اقبال اور مولانا سلیمان ندوی کے ساتھ افغانستان گئے؟

جواب: 1933ء میں۔

سوال: سر راس مسعود نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے عہدہ سے کب استعفیٰ دیا؟

جواب: 1934ء میں۔

سوال: بتائیے کہ سر راس مسعود کو نومبر 1934ء میں ہندوستان کی کس ریاست کے وزیر صحت و تعلیم کا عہدہ ملا؟

جواب: ریاست بھوپال۔

سوال: بھوپال میں سر راس مسعود کے ہاں جو بیٹی پیدا ہوئی اس کا علامہ اقبال نے کیا نام رکھا تھا؟

جواب: نادرہ مسعود۔

سوال: سر راس مسعود نے کس تاریخ کو وفات پائی؟

جواب: 30 جولائی 1973ء کو۔

سوال: بتائیے کہ سر راس مسعود کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: علی گڑھ میں۔

علامہ ڈاکٹر محمد اقبال
اور
قائداعظم محمد علی جناح

سوال: علامہ اقبال نے قائداعظم محمد علی جناح کو پہلا خط کب لکھا؟

جواب: 23 مئی 1936ء کو۔

سوال: قائداعظم محمد علی جناح کی علامہ اقبال سے پہلی ملاقات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: ستمبر 1931ء میں انگلستان کے شہر لندن میں۔

سوال: "1929ء ہی سے میرے اور اقبال کے خیالات میں یکسانیت اور ہم آہنگی پیدا ہو چکی ہے"۔ یہ الفاظ کس مشہور شخصیت نے اپنے خط میں انعام اللہ خان کو لکھے؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح نے۔

سوال: 1927ء میں قائداعظم محمد علی جناح کو "چیف ایکٹر" کا خطاب کس نے دیا؟

جواب: علامہ اقبال نے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے قائداعظم محمد علی جناح کو سب سے اہم خط کب لکھا؟

جواب: 28 مئی 1937ء کو۔

سوال: علامہ اقبال نے قائداعظم محمد علی جناح کو 28 مئی 1937ء کو سب سے اہم خط میں کس اہم بات پر زور دیا؟

جواب: علامہ اقبال نے مسلم لیگ کو عوامی جماعت بنانے پر زور دیا۔

سوال: "شریعت اسلام کا نفاذ اس ملک میں اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ مسلمانوں کی ایک آزاد مملکت نہ ہو"۔ بتایئے کہ کس مشہور شخصیت نے یہ الفاظ قائداعظم محمد علی

جناح کو لکھے؟

جواب: علامہ اقبال نے۔

سوال: ستمبر 1935ء میں قائداعظم محمد علی جناح نے مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کس شخصیت کے پیش کردہ نکات پر تفصیلی روشنی ڈالی تھی؟

جواب: علامہ اقبال کے پیش کردہ نکات پر۔

سوال: علامہ اقبال نے قائداعظم محمد علی جناح کو پہلی بار لاہور آنے کی دعوت اپنے کس تاریخ کو لکھے گئے خط میں دی؟

جواب: 8دسمبر 1936ء کو لکھے گئے خط میں۔

سوال: علامہ اقبال نے کس تاریخ کو نظر کمزور ہونے کی وجہ سے قائداعظم محمد علی جناح کے نام ایک خط اپنے دوست سے تحریر کروایا؟

جواب: 30مارچ 1937ء کو۔

سوال: 22اپریل 1937ء کو علامہ اقبال نے قائداعظم محمد علی جناح کو ایک خط کے ذریعہ کس تشویشناک صورتحال سے آگاہ کیا؟

جواب: پنجاب کے مسلمانوں کے تیزی سے کانگرس کی طرف مائل ہونے کی صورتحال سے۔

سوال: علامہ اقبال نے قائداعظم کو کل کتنے خطوط تحریر کیے؟

جواب: پندرہ (15)۔

سوال: علامہ اقبال نے قائداعظم محمد علی جناح کے نام پندرہ خطوط کتنے عرصہ کے دوران تحریر کیے؟

جواب: 23مئی 1936ء سے نومبر 1937ء تک۔

سوال: 4دسمبر 1938ء کو دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کا اجلاس منعقد ہوا جس کی صدارت قائداعظم محمد علی جناح نے کی۔ بتایئے کہ اس اجلاس میں کس مشہور شخصیت کے لیے تعزیتی قرارداد منظور کی گئی؟

جواب: علامہ اقبال۔

سوال:۔ قائداعظم محمد علی جناح نے علامہ اقبال کی وفات پر کیا فرمایا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح نے فرمایا:

"ڈاکٹر اقبال اسلام کے قابل احترام فرزندوں میں سے ایک تھے۔وہ خدا شناس، درویش، فلسفی اور مفکر تھے۔انہوں نے اسلام کیلئے جو خدمات انجام دیں وہ قابل قدر ہیں۔ان کی وفات سے مسلمانان ہند کو جس قدر نقصان پہنچا ہے اس کی تلافی ناممکن ہے"۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال کے قائداعظم محمد علی جناح کو لکھے گئے خطوط پر مشتمل مجموعہ "لیٹرز آف اقبال ٹو جناح" پہلی مرتبہ کب شائع ہوا؟

جواب: 1943ء میں۔

سوال: بتائیے کہ "لیٹرز آف اقبال ٹو جناح" کا دیباچہ کس مشہور شخصیت نے لکھا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح نے۔

سوال: "میرے پاس کوئی سلطنت ہوتی اور مجھ سے کہا جاتا کہ اقبال اور سلطنت میں سے کسی ایک کو چن لو تو میں اقبال کو چنتا"۔علامہ اقبال کیلئے یہ الفاظ کس مشہور شخصیت نے کہے؟

جواب: قائداعظم نے۔

سوال: "وہ میرے دوست رہنما اور فلسفی تھے اور ان تاریک ترین لمحوں میں بھی جن میں سے ہم کو گزرنا پڑا وہ ایک چٹان کی مانند جمے رہے اور ایک لمحے کیلئے بھی اپنے موقف سے نہیں ہٹے"۔ بتائیے کہ علامہ اقبال کیلئے یہ الفاظ کس مشہور لیڈر نے کہے؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح نے۔

علامہ اقبال
مشہور لوگوں کی نظر میں

قائداعظم محمد علی جناح :

"اقبال کی ادبی شخصیت عالمگیر ہے وہ بڑے ادیب بلند پایہ شاعر اور مفکر اعظم تھے لیکن اس حقیقت کو میں سمجھتا ہوں کہ وہ ایک بہت بڑے سیاستدان بھی تھے مرحوم دور حاضر میں اسلام کے بہترین شارح تھے کیونکہ اس زمانے میں اقبال سے بہتر اسلام کو کسی نے نہیں سمجھا مجھے اس امر کا فخر حاصل ہے کہ ان کی قیادت میں ایک سپاہی کی حیثیت سے کام کرنے کا مجھے موقع مل چکا ہے میں نے ان سے زیادہ وفادار رفیق اور اسلام کا شیدائی نہیں دیکھا".

ابوالاثر حفیظ جالندھری :

"ڈاکٹر صاحب ایک زندہ روح کے مالک تھے وہ روح اب بھی زندہ ہے مردہ روحوں کو ان کی روح پر فتوح اب بھی زندگی عطا کئے جا رہی ہے ان کی یاد تو زندگی ہے اور بھرپور زندگی".

ڈاکٹر عبدالرحمٰن بجنوری :

"اقبال ہمارے لئے مسیحائی کر گیا اور اس نے مردوں میں زندگی کی لہر دوڑا دی".

ڈاکٹر مولوی عبدالحق (بابائے اردو) : "اقبال کی شاعری کی خاص غایت تھی مولانا حالی کی طرح اقبال نے بھی اپنی شاعری سے قوم اور ملک کو جگانے اور رہنمائی کا کام لیا یہ اس کے خیال اور فکر کی قوت اور جدت تھی جس نے اس کے کلام اور طرز بیان میں زور اور جوش پیدا کر دیا".

سرور جہاں آبادی : سرور جہاں آبادی نے "فضائے برشگال اور پروفیسر اقبال" کے عنوان سے مندرجہ ذیل نظم لکھی جس میں انہوں نے علامہ اقبال کو 'بلبل پنجاب' کا لقب دیا۔

بہار آئی شگفتہ ہو اے گل پنجاب
چہک کہ کدھر ہے تو بلبل پنجاب
ترانہ ء لب شیریں نوا کے دن آئے
غزل سرا ہو کہ تیری صدا کے دن آئے
ادھر بھی کوئی ایاغ مئے سخن ساقی
اٹھے وہ جھوم کے بادل گھٹا کے دن آئے
ترانہ سنج ہو او بلبل ریاض سخن
کہاں ہے تو کہ چمن میں فضا کے دن آئے
ترے بغیر ہیں مرغان نغمہ زن خاموش
ترے بغیر ہے یاروں کی انجمن خاموش

قاضی نذر الاسلام (بنگلہ دیش) :

"ہندوستان کے اردو دانوں کی زبان پر آجکل اقبال کا ہی چرچا ہے"۔

ڈاکٹر عبدالقادر کراحان (ترکی)

"صرف سرزمین پاکستان کے لئے نہیں بلکہ ساتھ ہی ساتھ آزادی وطن پرستی او فضیلت کے لئے کوشاں تمام مسلمانوں اور انسانوں کی خدمت کرنے والے مفکر شاعر اقبال ہیں"

رابندر ناتھ ٹیگور (بھارت)

"ڈاکٹر اقبال اپنی وفات سے ہمارے ادب میں ایسی جگہ خالی کر گئے ہیں جس کا گھاؤ مدت مدید میں بھی مندمل نہیں ہو سکتا ہندوستان کا رتبہ آج دنیا میں اتنا کم پایہ ہے کہ ہم کسی حالت میں ایسے شاعر کی کمی برداشت نہیں کر سکتے جن کے کلام نے عالمگیر مقبولیت حاصل کرلی ہو"۔

سر ہربرٹ ریڈ : "شاعری میں مابعد الطبیعاتی صداقتوں کے معیار پر اگر آج کے اپنے شعرا کی پرکھ کی جائے تو مجھے صرف ایک ہی زندہ شاعر نظر آتا ہے جو کم عیار ثابت نہ ہوگا اور یہ بھی طے ہے کہ وہ ہمارے وطن عقیدے اور نسل کا شاعر بھی نہیں ہے میری مراد محمد اقبال سے ہے".

مولانا سعید احمد اکبر آبادی : "ہم اقبال کو عہد جدید کا زبردست مفکر اسلامی مجدد ملت اور اسلامی انقلاب کا سب سے بڑا داعی کہتے ہیں".

نکولائی گلیبوف (روس) : "علامہ اقبال کا شمار بیسویں صدی کے عظیم ترین شعراء اور مفکرین میں کیا جاتا ہے ان کی حیات ہی میں انھیں شاعر مشرق کہا جانے لگا".

ای. ایم فاسٹر : "یہ بھی ہمارے شہنشاہانہ طرز حکومت کا ایک کرشمہ ہے کہ اقبال جیسا شاعر جس کا نام گزشتہ دس برس سے اس کے ہم وطن مسلمانان ہند میں بچے بچے کی زبان پر ہے اس کے کلام کا ترجمہ اس قدر عرصے کے بعد جا کر ہماری زبان میں ہو سکے۔

ہندوؤں میں جو مرتبہ ٹیگور کو حاصل ہے وہی مسلمانوں میں اقبال کو ہے اور زیادہ صحیح طور پر ہے اس لئے کہ ٹیگور کو بنگال سے باہر اس وقت تک کسی نے نہ پوچھا جب تک وہ یورپ جا کر نوبل پرائز نہ حاصل کر لائے برخلاف اس کے اقبال کی شہرت یورپ کی اعانت سے بالکل مستغنی ہے".

نکلسن : "اقبال کی شاعری نے نوجوان مسلمانوں میں بیداری پیدا کر دی ہے اور بعض نے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ جس مسیحا کا انتظار تھا وہ آگیا ہے".

پروفیسر ٹامس آرنلڈ

"ہندوستان میں حرکت تجدید نے اپنا ممتاز ترین ظہور سر محمد اقبال کی شاعری میں حاصل کیا".

ڈاکٹر عبد الوہاب (مصر) : "اگر جلال الدین رومی اس زمانے میں جی اٹھیں تو وہ محمد اقبال ہی ہوں گے ساتویں صدی کے جلال اور چودھویں صدی کے اقبال کو ایک ہی سمجھنا چاہیے".

علامہ اقبال کے خطابات

سوال: علامہ اقبال کو "حکیم الامت" کا خطاب کس نے دیا؟

جواب: خواجہ حسن نظامی نے۔

سوال: کس شخص نے علامہ اقبال کو "امام العصر" کا خطاب دیا؟

جواب: مولانا عبدالماجد دریاآبادی نے۔

سوال: مولانا غلام قادر گرامی نے علامہ اقبال کو کونسا خطاب دیا؟

جواب: مجددِ عصر۔

سوال: "ترجمان حقیقت" کا خطاب علامہ اقبال کو کس کانفرنس میں دیا گیا؟

جواب: آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس میں۔

سوال: مولانا آزاد بلگرامی نے علامہ اقبال کو کیا خطاب دیا؟

جواب: حسان الہند۔

سوال: مولانا شبلی نعمانی کی طرف سے علامہ اقبال کو کونسا خطاب دیا گیا؟

جواب: ملک الشعراء۔

سوال: علامہ اقبال کو سر کا خطاب کہاں سے ملا؟

جواب: ہندوستان کی حکومت سے۔

سوال: "مرشد سیاسی" کا خطاب اقبال کو کس شخصیت نے دیا؟

جواب: مولانا محمد علی جوہر۔

سوال: اس شخصیت کا نام بتائیں جس نے علامہ اقبال کو "فرزوق ہند" کا خطاب دیا؟

جواب: مولانا شاہ سلیمان پھلواری۔

سوال: علامہ اقبال کو شاعر مشرق کا خطاب کہاں سے ملا؟

جواب: قوم کی طرف سے۔

علامہ اقبال کی طرف سے دیئے گئے القابات

سوال: علامہ اقبال نے درویش بادشاہ کا لقب کسے دیا؟

جواب: نادر شاہ درانی کو۔

سوال: علامہ اقبال کی طرف سے اٹلی کے فوجی حکمران مسولینی کو کونسا لقب دیا گیا؟

جواب: لوتھرِ بے انجیل۔

سوال: علامہ اقبال نے کس مشہور شخصیت کو "سید السادات" کا لقب دیا؟

جواب: سید جمال الدین افغانی کو۔

سوال: اس مشہور خاتون کا نام بتائیں جسے علامہ اقبال نے "خاتونِ عجم" کا لقب دیا؟

جواب: قرۃ العین طاہرہ۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے مشہور شخصیت مولانا جلال الدین رومی کو کونسے القاب دیئے؟

جواب: (1) پیرِ عجم (2) خضرِ راہِ حق۔

سوال: علامہ اقبال نے شیطان کا پیغمبر کسے کہا تھا؟

جواب: میکیاولی کو۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے کارا ُ کس کو کونسا لقب دیہ

جواب: پیغمبرِ بے جبریل۔

سوال: اس مشہور شخصیت کا نام بتائیں جسے علامہ اقبال کی رف سے "بلبلِ شیراز" ُ لقب ملا؟

جواب: شیخ سعدی۔

سوال: علامہ اقبال نے کس مشہور مغربی شخ ہ کو "مجذ ب فرنگی" نقب دیا؟

جواب: نطشے۔

سوال: محمود شبستری کو علامہ اقبال کی طرف سے ' القب دیا گیا؟

جواب: دانائے تبریز۔

علامہ اقبال کے ملازم

سوال: علامہ اقبال کے ذاتی ملازم کا نام بتائیں؟

جواب: علی بخش۔

سوال: علامہ اقبال کا ذاتی ملازم علی بخش کہاں کا رہنے والا تھا؟

جواب: ہندوستان کے ضلع ہوشیار پور کے گاؤں اٹل گڑھ کا۔

سوال: علی بخش کتنے سال کی عمر میں علامہ اقبال کے ہاں ملازم ہوا؟

جواب: چودہ سال۔

سوال: علامہ اقبال کے کس ملازم نے علامہ اقبال کی خدمت کی خاطر شادی نہ کی؟

جواب: علی بخش نے۔

سوال: انگلستان جانے سے پہلے علامہ اقبال نے علی بخش کو کہاں بھجوایا؟

جواب: شیخ عطاء محمد کے پاس۔

سوال: علامہ اقبال کے ہاں علی بخش کے کام کیا تھے؟

جواب: (1) علامہ اقبال کیلئے حقہ تیار کرنا۔

(2) علامہ اقبال کو ضرورت کی چیزیں فراہم کرنا۔

(3) علامہ اقبال کے کپڑے دھونا۔

(4) بوقت ضرورت علامہ اقبال کو مالش کرنا۔

(5) علامہ اقبال کے بچوں کو سکول لے جانا اور واپس لانا۔

(6) علامہ اقبال کے ملنے والوں کو احترام کے ساتھ اندر لانا وغیرہ وغیرہ۔

سوال: 1935ء میں علی بخش کو کتنے روپے ماہوار تنخواہ ملتی تھی؟

جواب: 25 روپے ماہوار۔

سوال: جاوید اقبال جب انگلستان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد واپس آئے تو علی بخش نے ان کو پریکٹس شروع کرنے کیلئے کتنے روپے دیئے؟

جواب: پانچ ہزار روپے۔

سوال: علامہ اقبال کی خدمت کرنے کی وجہ سے حکومت پاکستان نے علی بخش کو پلاٹ کب الاٹ کیا؟

جواب: 1956ء میں۔

سوال: علی بخش نے کس تاریخ کو یوم اقبال کے سلسلے میں منعقد کیے گئے جلسے کی صدارت کی؟

جواب: 6اپریل1966ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کے ملازم علی بخش نے کس سن میں وفات پائی؟

جواب: 1967ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے باورچیوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1)ماجد
(2) عبدالغنی۔

سوال: ماجد علامہ اقبال کیلئے کونسے کھانے تیار کیا کرتا تھا؟

جواب: دیسی کھانے۔

سوال: ماجد کو کونسی چیز بنانے میں مہارت حاصل تھی؟

جواب: شامی کباب۔

سوال: علامہ اقبال کے ہاں مالی کا کام کرنے والے شخص کا نام بتائیں؟

جواب: رحمٰن۔

علامہ اقبال کا وصیت نامہ

سوال: علامہ اقبال نے اپنا وصیت نامہ کب تحریر کیا؟

جواب: 13 اکتوبر 1935ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کا وصیت نامہ کتنے حصوں پر مشتمل ہے؟

جواب: دو۔

سوال: علامہ اقبال نے اپنے وصیت نامہ کے پہلے حصہ میں کیا تحریر کیا؟

جواب: "منکہ ڈاکٹر سر محمد اقبال بیر سٹرایٹ لا لاہور کا ہوں۔ اس وقت بہ قائمی ہوش و حواس خمسہ خود اقرار کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ چونکہ میری ہر دو اولاد نابالغان ہیں اور زندگی کا کوئی اعتبار نہیں ہے اور من مقر کی صحت بھی اچھی نہیں رہتی' اس لئیے میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات کے بعد اگر میری اولاد مذکورہ نابالغ رہیں تو ان کی جائیداد و ذات کے ولی مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(1) خواجہ عبدالغنی ولی ماموں حقیقی نابالغان۔

(2) شیخ اعجاز احمد' سب جج' برادر زادہ من مقر۔

(3) چوہدری محمد حسین' ایم اے' سپرنٹنڈنٹ پریس برانچ لاہور۔

(4) منشی طاہر الدین' جو کئی سال سے میرے کلرک رہے ہیں اور ان کی شرافت و دیانت پر مجھے پورا اعتماد ہے۔

اس وصیت کی رو سے میں ان جملہ حضرات کو نابالغان کی ذات کا ولی مقرر کرتا ہوں۔ تمام امور متعلقہ ذات و جائیداد نابالغان کا انتظام اولیاء مذکورہ کثرت رائے سے کیا کریں گے لیکن جب میرا پسر جاوید اقبال بالغ ہو جائے تو وہ اپنی ہمشیرہ منیرہ کی ذات و جائیداد کا ولی ہو گا۔ اور اس کی جائیداد و ذات کے متعلقہ انتظام خود بطور ولی کرے گا۔ اگر ان اولیاء مقرر کردہ میں سے کوئی دستبردار ہو جائے یا فوت ہو جائے یا کسی دیگر وجہ سے کام کرنے کے قابل نہ رہ

جائے تو اس صورت میں باقی اولیاء کو اختیار ہوگا کہ کثرت رائے سے اس کا جانشین مقرر کرلیں اگر کسی معاملے میں اولیائے مذکورہ کی رائے مساوی نہ ہو تو صدر انجمن حمایت اسلام لاہور کی رائے جس فریق کے ساتھ ہو اسی پر عمل کیا جائے گا اور اسی کے مطابق فیصلہ ہوگا۔

اس وقت جو ملکیت کی چیزیں ہیں' مندرجہ ذیل ہیں۔

کتب فلسفہ ولٹریچر وغیرہ۔ ان میں سے چند کتب یعنی اپنی تصنیف کردہ کتب کے مطبوعہ نسخے معہ مسودات' مثنوی مولانا روم' فارسی وانگریزی مرتبہ ڈاکٹر نکلسن' دیوان مرزا عبدالقادر بیدل قلمی' مثنوی مرقۃ معنوی (مولانا روم مطبوعہ حیدرآباد) اپنے پڑھنے کا قرآن شریف باقی اور مسودات و کاغذات میں نے جاوید اقبال کو بطور یادگار دے دیئے ہیں۔ باقی کتب مطبوعہ انگریزی وغیرہ میری وفات کے بعد اسلامیہ کالج لاہور کی لائبریری میں رکھ دی جائیں۔ باقی میرا اسباب مثلاً دو قالین برنگ سرخ و دری و صوفہ و کرسیاں و بکس اور پہننے کے کپڑے غرباء میں تقسیم کر دیئے جائیں۔

محمد اقبال بیرسٹرایٹ لا، لاہور۔ بقلم خود

13 اکتوبر 1935ء

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے اپنے وصیت نامہ کے دوسرے حصہ میں کیا لکھا؟

جواب: مکرر آنکہ اگر نابالغان کے فائدے کی خاطر یا جائیداد کے انتظام یا کسی اور جائیداد وغیرہ کیلئے اولیاء کو روپے کی ضرورت ہو تو وہ کثرت رائے سے بینک سے روپیہ نکالنے کے متعلق فیصلہ کریں۔ دیگر میرے مذہبی اور دینی عقائد سب کو معلوم ہیں میں عقائد دینی میں سلف کا پیرو ہوں۔ نظری اعتبار سے فقہی معاملات میں غیر مقلد ہوں۔ عملی اعتبار سے حضرت امام ابو حنیفہ کا مقلد ہوں۔ بچوں کی شادی بیاہ کے معاملے میں میرے ورثا کا اور اولیاء مقرر کردہ کا فرض ہے کہ وہ اس بات کا پورا لحاظ کریں اور رشتہ ناطہ میں شرافت اور دینداری کو علم و دولت اور ظاہر وجاہت پر مقدم رکھیں۔

محمد اقبال بیرسٹرایٹ لا، لاہور۔ بقلم خود

13 اکتوبر 1935ء

علامہ اقبال کی بیماری، علاج، وفات اور مقبرہ

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی طویل علالت کا آغاز کب ہوا؟

جواب: 1934ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کو سب سے پہلے کونسا مرض لاحق ہوا؟

جواب: گلے کا مرض۔

سوال: علامہ اقبال کب اور کس حکیم سے علاج کروانے کیلئے دہلی گئے؟

جواب: جون 1934ء میں حکیم عبدالوہاب انصاری سے۔

سوال: علامہ اقبال برقی علاج کروانے کیلئے لاہور سے بھوپال کیلئے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 29 جنوری 1935ء کو۔

سوال: علامہ اقبال بھوپال میں برقی علاج کروانے کے بعد لاہور کب واپس آئے؟

جواب: مارچ 1935ء کے دوسرے ہفتے میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال برقی علاج کے دوسرے کورس کی غرض سے بھوپال جانے کیلئے لاہور سے کب روانہ ہوئے؟

جواب: 05 جولائی 1935ء کو۔

سوال: بھوپال میں برقی علاج کا دوسرا کورس کرانے کے بعد علامہ اقبال لاہور کب واپس آئے؟

جواب: 30 اگست 1935ء کو۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ 29 فروری 1936ء کو علامہ اقبال کس غرض سے بھوپال جانے کیلئے لاہور سے روانہ ہوئے؟

جواب: برقی علاج کا تیسرا کورس کرانے کی غرض سے۔

سوال: علامہ اقبال بھوپال میں برقی علاج کا تیسرا کورس کرانے کے بعد لاہور کب پہنچے ؟

جواب: 9اپریل1936ء کو۔

سوال: اکتوبر1936ء میں علامہ اقبال کی حالت کیسی تھی ؟

جواب: پہلے سے کچھ بہتر تھی چند قدم چلنے کے قابل تھے. پھیپھڑوں کی کمزوری کی وجہ سے ان کا سانس پھول جاتا تھا۔

سوال: بیماری کے علاج کیلئے علامہ اقبال کن حکماء کے مشورہ سے دیسی ادویات استعمال کرتے تھے ؟

جواب: حکیم عبدالوہاب انصاری اور حکیم حسن قرشی کے مشورہ سے۔

سوال: 1937ء میں علامہ اقبال کی حالت کیسی تھی ؟

جواب: علامہ اقبال بہت کمزور ہو چکے تھے. ان کا دل بہت ہی کمزور ہو چکا تھا. پھیپھڑوں گردوں اور جگر کی حالت بھی خراب ہو چکی تھی. آنکھوں میں موتیا اتر آیا تھا اس لئے ان کی آنکھوں کی حالت ایسی تھی کہ حکیم صاحب نے ان کو پڑھنے اور لکھنے سے منع کر دیا تھا۔

سوال: علامہ اقبال کی بیماری میں شدت کب آنی شروع ہوئی ؟

جواب: جنوری1938ء میں۔

سوال: حکیم حسن قرشی کے مطابق ان کو کونسا مہلک مرض لاحق تھا؟

جواب: دمہ قلبی۔

سوال: 1938ء کے شروع میں علامہ اقبال کو کونسے دورے پڑنا شروع ہوئے ؟

جواب: ضیق النفس کے ہلکے دورے۔

سوال: حکیم حسن قرشی علامہ اقبال کا علاج کر رہے تھے. بتایئے کہ انھوں نے علامہ اقبال کیلئے کونسی دیسی دوائی تجویز کی جس سے ان کو افاقہ ہوا؟

جواب: جوشاندہ۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کو دمہ کا پہلا شدید دورہ کب پڑا؟

جواب: 25فروری1938ء کو۔

سوال: اس شدید دورہ دمہ میں علامہ اقبال کو حکیم صاحب کا تجویز کردہ جوشاندہ دیا گیا لیکن آرام نہ آیا۔ آرام نہ آنے کی صورت میں علامہ اقبال کا کونسا علاج شروع کروایا گیا؟

جواب: انگریزی علاج۔

سوال: انگریزی علاج سے علامہ اقبال کو کیا فائدہ ہوا؟

جواب: چند دن آرام سے گزر گئے۔

سوال: دل کی کمزوری کی وجہ سے علامہ اقبال پر غشی کب طاری ہوئی؟

جواب: 3 مارچ 1938ء کو۔

سوال: حکیم محمد حسن قرشی صاحب نے جب علامہ اقبال کا معائنہ کیا تو غشی کی وجہ کیا معلوم ہوئی؟

جواب: دل، جگر اور گردوں کی بہت زیادہ کمزوری۔

سوال: علامہ اقبال کا انگریزی علاج کن ڈاکٹروں کے مشورہ سے ہوا؟

جواب: (1) ڈاکٹر جمعیت سنگھ
(2) ڈاکٹر الٰہی بخش
(3) ڈاکٹر محمد یوسف

سوال: علامہ اقبال کو انگریزی ادویات سے نفرت تھی۔ بتائیے کہ وہ کن ادویات کے دیئے جانے پر خوش ہوتے تھے؟

جواب: خمیرہ گاؤزبان عنبری اور دواالمسک۔

سوال: 17 مارچ 1938ء سے میاں محمد شفیع کس غرض سے علامہ اقبال کے ساتھ مستقل طور پر رہنے لگے؟

جواب: علامہ اقبال کی دیکھ بھال کی غرض سے۔ کیونکہ 17 مارچ 1938ء کو علامہ اقبال کی حالت بہت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ میاں محمد شفیع رات کو جاگ کر علامہ اقبال کو وقت پر دوائیاں کھلاتے تھے۔

سوال: آدھی رات تک کونسے اشخاص علامہ اقبال کی تیمارداری کرتے اور ان کا دل بہلاتے؟

جواب: راجہ حسن اختر، چوہدری محمد حسین اور حکیم محمد حسن قرشی۔

سوال: بتائیے کہ انتقال سے دوروز قبل علامہ اقبال نے کونسی رباعی لکھوائی ؟

بہشتے بہر ارباب ھمم ہست۔

بہشتے بہر پاکان حرم ھست۔

بگو ھندی مسلماں را کہ خوش باش۔

بہشتے فی سبیل اللہ ھم ھست۔

سوال: مارچ 1938ء کے آخر میں علامہ اقبال کی حالت کیا تھی ؟

جواب: علامہ اقبال کا جگر اور گردے تقریباً کام کرنا چھوڑ چکے تھے۔دوسرے امراض کے ساتھ ان کی کمر اور چھاتی میں بھی درد شروع ہو گیا تھا۔

سوال: اپریل کے درمیان میں علامہ اقبال کی جو حالت تھی اس کے بارے میں کچھ بتائیے ؟

جواب: علامہ اقبال کی کمر اور چھاتی میں درد نے شدت اختیار کر لی تھی۔ان کے چہرے اور پاؤں پر ورم آچکا تھا۔آنکھیں اندر کو گھس گئیں تھیں۔چہرے کا رنگ زرد ہو چکا تھا۔

سوال: 19اپریل کو علامہ اقبال کی حالت کیا تھی ؟

جواب: علامہ اقبال کو بلغم میں خون آنا شروع ہو گیا تھا۔

سوال: 20اپریل 1938ء کو علامہ اقبال کے جرمنی کے کس ہم جماعت نے علامہ اقبال سے ملاقات کی ؟

جواب: بیرن فان فلٹ ھائم۔

سوال: 20اپریل 1938ء کی رات کو علامہ اقبال نے کس سے پنجابی گانا گانے کی فرمائش کی ؟

جواب: دیوان علی۔

سوال: دیوان علی نے علامہ اقبال کو کس شاعر کے چند اشعار گا کر سنائے ؟

جواب: بابا بلھے شاہ کے۔

سوال: بابا بلھے شاہ کے اشعار سن کر علامہ اقبال نے کیا رد عمل ظاہر کیا؟

جواب: خوشی سے علامہ اقبال کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

سوال: علامہ اقبال نے کب وفات پائی؟

جواب: 21اپریل1938ء کو۔

سوال: علامہ اقبال نے 21اپریل1938ء کو صبح کس وقت وفات پائی؟

جواب: پانچ بجکر پندرہ منٹ پر۔

سوال: علامہ اقبال کی وفات کے وقت ان کے منہ کا رخ کس طرف تھا؟

جواب: قبلہ کی طرف۔

سوال: ان اصحاب کے نام بتائیں جن کا خیال تھا کہ علامہ اقبال کو شاہی مسجد کے کسی حجرے میں دفن کیا جائے؟

جواب: چوہدری محمد حسین اورڈاکٹر مظفر حسین قریشی۔

سوال: علامہ اقبال کو شاہی مسجد کی سیڑھیوں کے جنوب میں جنوب مشرقی مینار کے پاس دفن کرنے کا فیصلہ کن اشخاص نے کیا؟

سوال: ان افراد کے نام بتایئے جنھوں نے علامہ اقبال کو دفن کرنے کیلئے جگہ کا انتخاب کیا؟

جواب: (1) مولانا عبدالمجید سالک (2) میاں امیر الدین (3) سید محسن شاہ
(4) مولانا غلام مرشد (5) غلام رسول مہر (6) چوہدری محمد حسین
(7) خلیفہ شجاع الدین (8) میاں نظام الدین (9) نواب سعادت علی خاں

سوال: علامہ کو جس جگہ دفن کرنے کا فیصلہ کیا گیا وہ محکمہ آثار قدیمہ کی ملکیت تھی۔ محکمہ سے اجازت لینے کیلئے پانچ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی۔ اس کمیٹی کے چیئرمین اور سیکریٹری کے نام کیا تھے؟

جواب: چیئرمین :-چوہدری محمد حسین
سیکریٹری :-سید محسن شاہ۔

سوال: کمیٹی کے ارکان کے کہنے پر پنجاب کے کس گورنر نے کوشش کر کے علامہ اقبال کو

مجوزہ جگہ پر دفنانے کی اجازت دلوائی تھی؟

جواب: ہنری ڈی کریک (HENRY.D.CRAIK) نے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی نماز جنازہ کس مسجد میں پڑھائی گئی؟

جواب: شاہی مسجد لاہور میں

سوال: علامہ اقبال کا جنازہ برانڈرتھ روڈ اور دہلی دروازے کے راستے سے کتنے بجے شاہی مسجد پہنچا؟

جواب: شام 7 بجے۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کی نمازہ جنازہ کتنے بجے ادا کی گئی؟

جواب: رات آٹھ بجے۔

سوال: علامہ اقبال کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟

جواب: مولانا غلام مرشد نے۔

سوال: علامہ اقبال کو کتنے بجے قبر میں اتارا گیا؟

جواب: رات دس بجکر پینتالیس منٹ پر۔

سوال: شاہی مسجد اور شاہی قلعہ لاہور کے درمیان واقع باغ کا نام بتائیں جس میں علامہ اقبال کو دفن کیا گیا؟

جواب: حضوری باغ میں۔

مزار اقبال

سوال: علامہ اقبال کے مزار کی تعمیر کیلئے کس سن میں کمیٹی تشکیل دی گئی؟

جواب: 1938ء میں۔

سوال: مزار اقبال کی تعمیر کے سلسلے میں تشکیل دی گئی کمیٹی کے ارکان کے نام بتائیں؟

جواب: (1)چوہدری محمد حسین (2)میاں امیر الدین

(3)آغا شورش کاشمیری (4)حمید نظامی

(5)راجہ حسن اختر (6)خواجہ عبدالرحیم

سوال: لاہور کے اس مشہور تعمیراتی ادارے کا نام بتائیں جسے مزار اقبال کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا گیا؟

جواب: میسرز چوہدری محمد بخش فتح محمد لاہور۔

سوال: میسرز چوہدری محمد بخش فتح محمد کو کتنے روپے میں مزار اقبال کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا گیا؟

جواب: ایک لاکھ روپے میں۔

سوال: مزار اقبال کی تعمیر کا کام کب شروع ہوا؟

جواب: 1946ء میں۔

سوال: مزار اقبال کی تعمیر کب مکمل ہوئی؟

جواب: 1950ء میں۔

سوال: کن اشخاص نے مزار اقبال کی تعمیر میں اعزازی طور پر کام کیا؟

جواب: انجینئر خان بہادر محمد سلیمان اور میاں بشیر احمد نے۔

سوال: تعمیراتی کمپنی میسرز چوہدری محمد بخش فتح محمد لاہور کے مالک فتح محمد نے مزار اقبال میں لگانے کیلئے سرخ پتھر کہاں سے منگوایا؟

جواب: بروں ریاست دھولپور ہندوستان سے۔

سوال: مزار اقبال میں استعمال کرنے کیلئے سنگ مرمر کہاں سے منگوایا گیا؟

جواب: مکرانہ ریاست جودھپور ہندوستان سے۔

سوال: ہندوستان کے کن علاقوں سے تعلق رکھنے والے کاریگروں نے علامہ اقبال کے مزار میں استعمال ہونے والے پتھروں کو خوبصورتی سے تراشا تھا؟

جواب: (1) آگرہ (2) دھلی (3) مکرانہ

سوال: علامہ اقبال کے مزار کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب: 33 فٹ۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ مزار اقبال کی چوڑائی کتنی ہے؟

جواب: 20 فٹ۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ مزار اقبال کی اونچائی کتنی ہے؟

جواب: 15 فٹ 10 انچ۔

سوال: علامہ اقبال کے مزار میں داخل ہونے کیلئے کتنے دروازے بنائے گئے؟

جواب: دو۔

سوال: علامہ اقبال کے مزار میں لگائے گئے دونوں دروازوں کی لمبائی اور چوڑائی کتنی ہے؟

جواب: لمبائی: چھ فٹ اور چھ انچ۔

چوڑائی: چار فٹ۔

سوال: مزار اقبال میں لگائے گئے دروازوں کی موٹائی کتنی ہے؟

جواب: 2.5 انچ (اڑھائی انچ)

سوال: علامہ اقبال کے مزار میں نصب شدہ دروازے کس لکڑی سے بنوائے گئے؟

جواب: ساگوان کی لکڑی سے۔

سوال: مزار اقبال میں شاہی مسجد کی سیڑھیوں کی طرف دروازے کی بجائے کیا چیز لگائی گئی؟

جواب: سنگ مرمر کی جالی۔

سوال: شاہی مسجد کی سیڑھیوں کی طرف لگی جالی کی لمبائی اور چوڑائی بتائیں؟

جواب: لمبائی: چھ فٹ چوڑائی: تین فٹ چھ انچ

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے مزار کی مغربی دیوار میں کتنے روشن دان ہیں ؟

جواب: تین۔

سوال: مزار اقبال کی چھت کے قریب چاروں طرف کتنے فٹ چوڑا چھجہ ہے ؟

جواب: 2-1/2فٹ چوڑا۔

سوال: علامہ اقبال کی وہ فارسی رباعی سنائیں جو ان کے مزار کے شمال کی طرف نصب شدہ جالی کے اوپر لکھی گئی ؟

بیا تا کار ایں امت بسازیم
قمار زندگی مردانہ بازیم
چناں نالیم اندر مسجد شہر
کہ دل در سینۂ ملا گدازیم

سوال: مزار اقبال میں مشرقی دیوار پر قرآن کی کونسی سورۃ کی آیت لکھی گئی ؟

جواب: سورہ انبیاء کی آیت۔

سوال: سورہ انبیاء کی وہ آیت سنائیں جو مزار اقبال کی مشرقی دیوار پر لکھی گئی ؟

جواب: ولقد کتبنا فی الزبور من بعد الذکر ان الارض یرثھا عبادی الصالحون۔

سوال: علامہ اقبال کے مزار میں مغربی دیوار پر قرآن کی کونسی سورۃ کی آیت کا ٹکڑا لکھا گیا؟

جواب: سورۃ توبہ۔

سوال: سورۃ توبہ کی آیت کا وہ حصہ سنائیں جو کہ علامہ اقبال کے مزار میں مغربی دیوار پر لکھا گیا؟

جواب: کلمۃ اللہ ھی العلیا۔

سوال: مزار اقبال میں شمالی دیوار پر قرآن کی کونسی سورۃ کا ٹکڑا لکھا گیا؟

جواب: سورۃ ابراہیم۔

سوال: سورہ ابراہیم کی چوبیسویں آیت کا وہ حصہ سنائیں جو کہ مزار اقبال میں شمالی دیوار پر لکھا گیا؟

جواب: کلمہ طیبہ کشجرۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء۔

سوال: مزار اقبال میں جنوبی دیوار پر قرآن کی کس سورۃ کی کس آیت کا حصہ لکھا گیا؟

جواب: سورۃ ابراھیم کی ستائیسویں آیت کا حصہ۔

سوال: سورۃ ابراہیم کی ستائیسویں آیت کا وہ حصہ سنائیں جو کہ مزار اقبال میں جنوبی دیوار پر درج ہے؟

جواب: یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت فی الحیوٰۃ الدنیا وفی الاخرۃ۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے مزار میں چبوترہ کس پتھر کی سلوں سے بنایا گیا؟

جواب: آرگونائٹ پتھر (ARAGONITE) پتھر۔

سوال: علامہ اقبال کے مزار کا تعویز چبوترے سے کتنا اونچا ہے؟

جواب: دو فٹ ایک انچ۔

سوال: مزار اقبال کے تعویز کے نچلے حصہ کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب: چھ فٹ سات انچ۔

سوال: علامہ اقبال کے مزار میں بنائے گئے چبوترہ، تعویز اور لوح مزار کا پتھر کس ملک کی حکومت نے بطور عطیہ مزار اقبال کمیٹی کو بھجوایا؟

جواب: افغانستان کی حکومت نے۔

سوال: کس کی کوششوں سے حکومت افغانستان نے مزار اقبال کے چبوترہ تعویز اور لوح مزار کا پتھر بطور عطیہ دیا؟

جواب: سردار صلاح الدین سلجوقی (علامہ اقبال کے مداح جو کہ ہندوستان میں افغان حکومت کے قونصل جنرل تھے)۔

سوال: افغانستان کی حکومت نے مزار اقبال کے لئے جو چیزیں دیں ان کی اس وقت کتنی قیمت تھی؟

جواب: تین لاکھ۔

سوال: مزار اقبال میں علامہ اقبال کی قبر کے سرہانہ پر ایک لوح مزار ہے۔ بتایئے کہ اس کی

اونچائی کتنی ہے؟

جواب: چار فٹ۔

سوال: علامہ اقبال کی قبر کے سرہانہ پر نصب لوح مزار کس پتھر سے بنا ہوا ہے؟

جواب: سنگ لاجورد (LAPISLAZULI)۔

سوال: حضور کا وہ فرمان سنائیں جو کہ علامہ اقبال کی قبر کے سرہانہ پر نصب لوح مزار پر تعویز کی جانب درج ہے؟

جواب: ان من الشعر لحکمۃ وان من البیان لسحرا۔

سوال: علامہ اقبال کی وہ فارسی رباعی سنائیں جو کہ ان کی قبر کے سرہانہ پر نصب لوح مزار پر تعویز کی جانب حضور کے فرمان کے نیچے لکھی گئی؟

نہ افغانیم ونے ترک وتتاریم

چمن زادیم وازیک شاخساریم

تمیز رنگ وبو برما حرام است

کہ ما پروردۂ یک نو بہاریم

سوال: علامہ اقبال کے مزار کی چھت کے درمیان میں کونسا اسم مبارک کندہ ہے؟

جواب: "محمد"۔

سوال: مزار اقبال کی چھت کے درمیان میں کندہ اسم مبارک "محمد" کے اردگرد چار مرتبہ کونسا اسم ابھرے ہوئے نقوش میں کندہ ہے؟

جواب: "اقبال"۔

سوال: کس محکمہ کی زیر نگرانی مزار اقبال کی چھت کے وسط میں پیتل کا بنا ہوا فانوس آویزاں کیا گیا؟

جواب: محکمہ اوقاف کی زیر نگرانی۔

سوال: مزار اقبال کی چھت کے وسط میں آویزاں کیا گیا فانوس کتنے میں خرید ا گیا تھا؟

جواب: 900(نوسو)روپے میں۔

سوال: محکمہ اوقاف نے مزار اقبال کے فرش کو مزئین کرنے کیلئے قالین بھی خرید ا تھا۔ اس قالین کی اس وقت مالیت کیا تھی؟

جواب: تیرہ ہزار ایک سو ترانوے (13193) روپے۔

سوال: علامہ اقبال کی وہ غزل سنائیں جس کے اشعار مزار اقبال کی چھت پر حاشیائی حصہ میں چاروں طرف کندہ ہیں؟

دم مرا صفت باد فروریں دیں کروند
گیاہ راز سرشکم چویاسمیں کروند
نمود لالہء صحرا نشیں زخونتا ہم
چنانکہ بادۂ لعلے بساتگیں کروند
بلند بال چنانم کہ بر سپہر بریں
ہزار بار مرا نوریاں کمیں کرون
فروغ آدم خاکی زتازہ کاری باست
مہ وستارہ کنند آنچہ پیش ازیں کروند
چراغ خویش برافرو ختم کہ دست کلیم
دریں زمانہ نہاں زیر آستیں کروند
در ابجدہ دیاری زخسرواں مطلب
کہ روز فقر نیا گان ماچنیں کروند

سوال: علامہ اقبال کے مزار کا نقشہ کس نے تیار کیا؟

جواب: زین یار جنگ نے۔

سوال: سات سطور پر مشتمل وہ عبارت سنائیں جو کہ علامہ اقبال کی قبر کے سرہانے پر نصب لوح مزار کی شمالی جانب پر قرآنی آیات کے نیچے کندہ ہے؟

شاعر و فیلسوف شرق

ڈاکٹر ؒ اقبال کہ راہ سعی

و عمل ح اسلام بیگمان

روشناختہ واز رومظہر قبول

اعلیحضرت محمد نادر شاہ غاز و ملت

افغان واقع شد۔ در ۱۲۹۴ق تولد یافت و ۱۳۵۷ق وفات یافت

سوال: لوح مزار پر درج عبارات کس نے کندہ کی تھیں؟

واب: افغانستان کے کاریگروں نے۔

ال: اس باغ کا نام بتائیں جس میں علامہ اقبال کا مزار واقع ہے؟

ب: حضوری باغ۔

ل: بتایئے کہ علامہ اقبال کا مزار محکمہ آثار قدیمہ کی تحویل میں کب آیا؟

ب: 13 جون 1949ء کو۔

ں: پاک بحریہ کا دستہ علامہ اقبال کے مزار پر پہلی بار کب تعینات کیا گیا؟

ب: 9 نومبر 1983ء کو۔

جاوید منزل اور اقبال میوزیم لاہور

سوال: علامہ اقبال نے میوروڈ (موجودہ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو ر لاہور) میں واقع کتنی اراضی جاوید اقبال کے نام خریدی؟

جواب: سات کنال پر مشتمل قطعہ اراضی۔

سوال: علامہ اقبال نے سات کنال قطعہ اراضی کتنے روپے میں خریدی؟

جواب: پچیس ہزار پچیس (25025) روپے میں۔

سوال: علامہ اقبال نے میوروڈ لاہور پر سات کنال کا قطعہ اراضی کس سن میں خریدا؟

جواب: 1934ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کو لاہور میونسپلٹی کی طرف سے مکان تعمیر کرنے کی اجازت کب ملی؟

جواب: دسمبر 1934ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے سات کنال کے قطعہ اراضی پر مکان تعمیر کروانے کا کام کس کے سپرد کیا؟

جواب: اپنے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد کے سپرد۔

سوال: مکان کی تعمیر پر کل کتنے روپے خرچ ہوئے؟

جواب: کاغذات کے مطابق مکان کی تعمیر پر کل بیالیس ہزار پچیس (42025) روپے خرچ ہوئے۔

سوال: علامہ اقبال کے میوروڈ لاہور (موجودہ علامہؒ اقبال روڈ) پر خریدے گئے قطعہ اراضی پر مکان کی تعمیر کب مکمل ہوئی؟

جواب: مئی 1935ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے خریدے گئے قطعہ اراضی پر جو مکان تعمیر ہوا اس کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب: جاوید منزل۔

سوال: علامہ اقبال جاوید منزل میں کب منتقل ہوئے؟

جواب: 1935ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے کہاں وفات پائی؟

جواب: جاوید منزل لاہور میں (21اپریل1938ء کو صبح سوا پانچ بجے)۔

سوال: حکومت پاکستان نے جاوید منزل کو اپنی تحویل میں کب لیا؟

جواب: 10نومبر1977ء کو میوزیم بنانے کے لئے۔

سوال: اس شخصیت کا نام بتایئے جس نے علامہ اقبال میوزیم لاہور کا سنگ بنیاد رکھا؟

جواب: چیف جسٹس انوار الحق نے۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال میوزیم لاہور کا باقاعدہ افتتاح کب ہوا؟

جواب: 1984ء میں۔

سوال: علامہ اقبال میوزیم کا باقاعدہ افتتاح کس مشہور شخصیت نے کیا؟

جواب: صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے۔

سوال: علامہ اقبال میوزیم لاہور میں علامہ اقبال سے تعلق رکھنے والی کونسی چیزیں رکھی گئی ہیں؟

جواب: علامہ اقبال میوزیم میں رکھی جانے والی اشیاء میں علامہ اقبال کی حاصل کردہ اسناد اور ڈگریاں' علامہ اقبال کے زیر مطالعہ رہنے والی کتابیں' علامہ اقبال کے کلام کے اصل مسودات' خطوط' علامہ اقبال کے زیر استعمال رہنے والا فرنیچر' علامہ اقبال کے ملبوسات' علامہ اقبال کے زیر استعمال رہنے والے برتن' علامہ اقبال کے قالین' لندن' پیرس اور لاہور میں کھینچی گئی علامہ کی تصاویر' علامہ کو پیش گئے سپاسنامے' علامہ اقبال سے تعلق رکھنے والی عمارات کے ماڈل' علامہ اقبال کا حقہ' پاسپورٹ' گھڑی' لیمپ' لوٹا' خضاب دانی' صابن دانی' چھڑیاں' سرمہ دانی' جوتے' پلنگ پوش' شیونگ سیٹ' چلمچی' ازار بند اور قلم دان وغیرہ شامل ہیں۔

سوال: علامہ اقبال میوزیم میں موجود گیلریز کی تعداد بتایئے؟

جواب: نو(9)۔

متفرقات

سوال: علامہ اقبال کی والدہ کا نام امام بی بی تھا۔بتائیے کہ لوگ انہیں عام طور پر کس نام سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: بی جی۔

سوال: علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطا محمد کے تینوں بیٹوں میں سے کس نے علامہ اقبال کے فکروفن سے متعلقہ دستاویزیں اور قلمی تحریریں محفوظ رکھیں؟

جواب: شیخ اعجاز احمد۔

مادر مخدومہ اقبال رفت!

سوئے جنت دیں جہاں بے ثبات۔

گفت اکبر بادل پر درد وغم۔

رحلت مخدومہ تاریخ وفات 3 3 3 1ھ

سوال: اوپر دیا گیا قطعہ علامہ اقبال کی والدہ امام بی بی کی قبر پر موجود تختی پر تحریر ہے۔بتائیے کہ یہ قطعہ کس شاعر کا ہے؟

جواب: اکبر الہ آبادی۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال عام طور پر کونسی زبان میں بات کیا کرتے تھے؟

جواب: پنجابی۔

سوال: شاعر مشرق علامہ اقبال کو کون کونسی زبانوں پر عبور حاصل تھا؟

جواب: (1)پنجابی (2)اردو (3)فارسی

(4)انگریزی (5)عربی (6)جرمن

سوال: علامہ اقبال کونسی چیز شوق سے پیا کرتے تھے؟

جواب: حقہ۔

سوال: علامہ اقبال نے ایف۔اے کا امتحان سکاچ مشن کالج سیالکوٹ سے پاس کیا، سکاچ مشن کالج کا موجودہ نام بتایئے؟

جواب: مرے کالج سیالکوٹ۔

سوال: علی گڑھ یونیورسٹی' الٰہ آباد یونیورسٹی اور پنجاب یونیورسٹی نے علامہ اقبال کو کونسی اعزازی ڈگری دی تھی؟

جواب: "ڈی لٹ"۔

سوال: علامہ اقبال گورنمنٹ کالج لاہور کے ہوسٹل کے کمرہ نمبر 1 میں مقیم رہے۔وہ کمرہ کیا کہلاتا تھا؟

جواب: کواڈرینگل(QUADRANGLE)۔

سوال: علامہ اقبال کو بی اے میں عربی اور انگریزی مضامین میں اول آنے پر کونسے دو گولڈ میڈل دیے گئے؟

جواب: (1) عربی میں اول آنے پر سید جمال الدین گولڈ میڈل۔

(2) انگریزی میں اول آنے پر خلیفہ محمد حسن گولڈ میڈل۔

سوال: وہ جلسہ کب اور کہاں منعقد ہوا جس میں علامہ اقبال کو بی اے کی سند اور دو گولڈ میڈل دیے گئے؟

جواب: 4 جنوری 1898ء کو گورنمنٹ کالج کے ہال میں۔

سوال: علامہ اقبال گورنمنٹ کالج کے ہوسٹل سے کوچہ جلوٹیاں (اندرون بھاٹی گیٹ) میں واقع ایک مکان میں کب شفٹ ہوئے؟

جواب: 1899ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے دور میں ایم اے کا امتحان کا دورانیہ کتنا تھا؟

جواب: ایک سال میں۔

سوال: ایم اے فلسفہ کا امتحان پاس کرنے پر علامہ اقبال کو کونسا گولڈ میڈل دیا گیا؟

جواب: خان بہادر شیخ نانک بخش گولڈ میڈل۔

سوال: 1899ء میں جب علامہ اقبال اورینٹل کالج لاہور میں میکلوڈ عریبک ریڈر مقرر ہوئے تو ان کو کون کونسے فرائض سونپے گئے؟

جواب: (1) عربی کتب کا اردو میں ترجمہ کرنا۔
(2) کالج میں لیکچر دینا
(3) عربی کتب کی چھپائی کی نگرانی کرنا۔

سوال: 1905ء میں علامہ اقبال نے تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے انگلستان جانے سے پہلے کس مشہور شاعر کی قبر پر فاتحہ پڑھی؟

جواب: مرزا اسد اللہ خاں غالب۔

سوال: ڈاکٹر علامہ محمد اقبال 1901ء میں اسلامیہ کالج لاہور میں بحیثیت انگریزی استاد مقرر ہوئے۔بتایئے کہ ان کی تقرری کتنی مدت کیلئے تھی؟

جواب: چھ ماہ۔

سوال: علامہ اقبال نے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کیلئے انگلینڈ جانے سے قبل دہلی میں حضرت نظام الدین اولیاء کے مزار پر فاتحہ پڑھی۔اس نظم کا عنوان بتایئے جو علامہ اقبال نے انکی قبر کے سرہانے بیٹھ کر پڑھی؟

جواب: "التجائے مسافر"۔

سوال: 7 ستمبر 1905ء کو علامہ اقبال بمبئی سے بذریعہ بحری جہاز انگلینڈ روانہ ہوئے۔ بتایئے کہ وہ بحری جہاز بمبئی کی بندرگاہ سے کتنے بجے روانہ ہوئے؟

جواب: دوپہر تین بجے۔

سوال: علامہ اقبال نے میونخ کو کونسا اردو نام دیا؟

جواب: جزیرہ ءمسرت۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے لقب "بلبل شیراز" کس کو دیا؟

جواب: شیخ سعدی کو۔

سوال: علامہ اقبال نے جرمن زبان کتنے عرصہ میں سیکھی؟

جواب: تین ماہ۔

سوال: علامہ اقبال کے اس نواسے کا نام بتایئے جس نے ان کے بارے میں ایک کتاب "اقبال درون خانہ" لکھی؟

جواب: خالد نظیر صوفی۔

سوال: علامہ اقبال نے "ایران میں فلسفہ الٰہیات کا ارتقاء" کے موضوع پر ایک مقالہ لکھا جس کی وجہ سے میونخ یونیورسٹی جرمن نے ان کو پی ایچ ڈی کی ڈگری دی۔ بتایئے کہ 1908ء میں لندن کی کس کمپنی نے وہ مقالہ شائع کیا؟

جواب لیوزک اینڈ کمپنی۔

علامہ اقبال کی وفات کے بعد کس ملک کی کس یونیورسٹی نے ان کو ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری دی؟

جو ٹوکیو یونیورسٹی جاپان نے۔

سوال علامہ اقبال کی وضع قطع اور شکل وصورت کے بارے میں کچھ بتایئے؟

جواب علامہ اقبال کا قد درمیانہ تھا۔ ان کا سینہ فراخ اور چہرہ بارعب تھا۔ ان کا رنگ سرخ سفید اور اعضاء متناسب تھے۔ داڑھی نہیں رکھتے تھے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال دوسری ملازمتوں کے مقابلے میں وکالت کے پیشہ کو کیوں ترجیح دیتے تھے؟

جواب: کیونکہ وکالت کا پیشہ اختیار کر کے وہ اپنے آپ کو ذہنی طور پر زیادہ آزاد سمجھتے تھے۔

سوال: علامہ اقبال نے بہت سے اساتذہ سے تعلیم حاصل کی۔ ان کی زندگی پر کن اساتذہ نے گہرا اثر ڈالا؟

جواب: (1) مولانا میر حسن

(2) تامس آرنلڈ۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کی کونسی آنکھ کی روشنی بچپن سے ہی کمزور تھی ؟

جواب: دائیں آنکھ کی۔

وال: علامہ اقبال کی ایک عجیب عادت تھی۔ ذرا بتایئے تو کونسی ؟

جواب: علامہ اقبال شدید گرمی میں پسینے میں شرابور ہونے کے باوجود بھی پنکھا نہ لگاتے۔ انہوں نے ایک چھوٹی ہاتھ والی پنکھی اپنے پاس رکھی ہوتی کبھی کبھار وہ استعمال کر لیتے تھے۔

سوال: کیا علامہ اقبال امام غیب کے عقیدے کے قائل تھے ؟

جواب: نہیں۔

سوال: علامہ اقبال نادر شاہ کی دعوت پر کب افغانستان گئے ؟

جواب: نومبر 1933ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے مطابق اگر اس جہان میں شیطان نہ ہوتا تو یہ کیسا ہوتا ؟

جواب: بے لذت۔

سوال: کیا علامہ اقبال کے نزدیک سیاست دینی امور کیلئے بہت ضروری ہے ؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال نے قیام لندن کے دوران ایک مضمون "اسلام اور خلافت" لکھا سب سے پہلے یہ مضمون انگلستان کے کس مجلہ میں شائع ہوا ؟

جواب: (SOCIO-BIOLOGICAL REVIEW) میں۔

سوال: علامہ اقبال کی پہلی شادی کے وقت عمر کیا تھی ؟

جواب: تقریباً سولہ سال۔

سوال: ان اشخاص کے نام بتایئے جن سے علامہ اقبال کی بے تکلف دوستی تھی ؟

جواب:
(1) شیخ دین محمد
(2) شیخ گلاب دین
(3) شیخ عبد القادر
(4) محمد دین فوق
(5) جوگندر سنگھ
(6) مولانا غلام قادر گرامی
(7) محمد شفیع
(8) اکبر الہ آبادی
(9) بیرسٹر جلال الدین
(10) حکیم محمد اجمل
(11) نیاز الدین خان
(12) عطیہ بیگم

(13) مولوی احمد دین (14) سلیمان ندوی (15) محمد حسین
(16) نجم الدین (17) پروفیسر نکلسن (18) کشن پرشاد شاد
(19) شاہ نواز (20) ذوالفقار علی (21) غلام بھیک نیرنگ
(22) راس مسعود

سوال: علامہ اقبال کے کونسے دوست طاؤس بہت اچھا جاتے تھے؟
جواب: نجم الدین۔
سوال: علامہ اقبال میں شعر سنانے کا موڈ کب پیدا ہوتا تھا؟
جواب: دوستوں کی صحبت میں اور خاص موقعوں پر۔
سوال: زندگی کے آخر میں بیماری کی وجہ سے علامہ اقبال کی آمدنی کے ذرائع مفقود ہو گئے تھے۔ ان حالات میں علامہ اقبال کس طرح گزر بسر کیا کرتے تھے؟
جواب: نواب آف بھوپال علامہ اقبال کو پانچ سو روپے ماہانہ وظیفہ دیا کرتے تھے جسے وہ اپنے مصرف میں لاتے۔
سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے اپنا آخری سیاسی بیان کب دیا؟
جواب: 9 مارچ 1938ء کو۔
سوال: علامہ اقبال نے سلطان ٹیپو کے مزار کب حاضری دی؟
جواب: جنوری 1929ء میں۔
سوال: علامہ اقبال کو کس شاعر کا انداز بیاں اچھا لگتا تھا؟
جواب: "عبدالقادر بیدل" کا۔
سوال: بھوپال کے نواب حمید اللہ خان نے علامہ اقبال کیلئے پانچ سو روپے ماہانہ وظیفہ کب مقرر کیا؟
جواب: مئی 1935ء میں۔
سوال: یکم جولائی 1937ء کو علامہ اقبال نے بیماری کی وجہ سے کس ادارے کی صدارت سے استعفٰی دیا؟

جواب: انجمن حمایت اسلام کی صدارت سے۔

سوال: 1937ء میں علامہ اقبال کی آنکھوں میں موتیا اتر آنے کی وجہ سے حکیم صاحب نے انہیں لکھنے اور پڑھنے سے منع کر دیا تھا۔بتایئے کہ اس حالت میں کون انہیں اخبارات پڑھ کر سناتا؟

جواب: میاں محمد شفیع۔

سوال: علامہ اقبال کی آخری نظم کا عنوان کیا ہے؟

جواب: "حضرت انساں"۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے نزدیک انسان کی زندگی کا مقصد کیا ہے؟

جواب: تسخیر کائنات۔

سوال: مشہور شخصیت مولانا روم کو علامہ اقبال کن ناموں سے یاد کیا کرتے تھے؟

جواب: (1) مرشد رومی (2) پیر رومی

سوال: علامہ اقبال کی پہلی نظم کا عنوان کیا ہے؟

جواب: نالہء یتیم۔

سوال: علامہ اقبال نے مرد مومن کو کس پرندے سے تشبیہ دی؟

جواب: شاہین۔

سوال: علامہ اقبال نے مرد مومن کو شاہین سے تشبیہ کیوں دی؟

جواب: کیونکہ شاہین میں غیرت مندی، خودداری، تیز نگاہ اور بلند پروازی کی خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

سوال: علامہ اقبال کی اس کتاب کا نام بتایئے جوان کی وفات کے سن میں شائع ہوئی؟

جواب: ارمغان حجاز۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے سپین (SPA) کی اسلامی حکومت کو کیا نام دیا؟

جواب: دولت غرناطہ۔

سوال: علامہ اقبال نے یور ... ب کو کیا نام دیا؟

جواب: دیوبے زنجیر۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے ہنری برگساں سے کب اور کہاں ملاقات کی؟

جواب: 1932ء میں فرانس کے شہر پیرس میں۔

سوال: لاہور میں واقع اس عمارت کا نام بتایئے جو علامہ اقبال کی یاد میں تعمیر ہوئی؟

جواب: ایوان اقبال۔

سوال: علامہ اقبال نے کل کتنی شادیاں کیں؟

جواب: تین۔

سوال: علامہ اقبال کی بیگمات کے نام بتایئے؟

جواب: (1) کریم بی بی (2) سردار بیگم (3) مختار بیگم

سوال: علامہ اقبال کے بیٹے آفتاب اقبال نے کب لندن یونیورسٹی میں اردو زبان وادب کے لیکچرار رہے؟

جواب: 1926ء سے 1929ء تک۔

سوال: آفتاب اقبال نے قانون کا امتحان کب پاس کیا؟

جواب: 1931ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے بیٹے آفتاب اقبال نے لندن کے کس ادارے سے قانون کی ڈگری لی؟

جواب: لنکنز ان سے (LINCOLN,S INN)۔

سوال: علامہ اقبال کی والدہ ان کو پیار سے کس نام سے پکارا کرتی تھی؟

جواب: "بالی"۔

سوال: علامہ اقبال کی پہلی بیوی کریم بی بی نے کب وفات پائی؟

جواب: 1946ء میں۔

سوال: 1938ء میں علامہ اقبال کے مزار کی تعمیر کیلئے کمیٹی قائم کی گئی۔ بتایئے کہ اس کمیٹی کے سیکریٹری کا نام کیا تھا؟

جواب: خواجہ عبدالرحیم۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کی زندگی کے آخری ایام میں کونسے دو اشعار ان کے ورد زبان رہتے تھے؟

جواب:

سرودِ رفتہ باز آید کہ نا ید — نسیمے از حجاز آید کہ نا ید
سر آمد روزگارِ ایں فقیرے — دگر دانائے راز آید کہ نا ید

سوال: علامہ اقبال نے اپنے والد کی قبر پر جو کتبہ لکھوایا اس کے بارے میں کچھ بتائیے؟

جواب: علامہ اقبال نے اپنے والد کی قبر پر مندرجہ ذیل کتبہ لکھوایا۔

پدر و مرشد اقبال۔

سوال: علامہ اقبال نے سلطان بدر کس کو کہا؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے رات کا شاہباز کس پرندے کو کہا؟

جواب: الو کو۔

سوال: اس مغربی شاعر کا نام بتائیے جسے علامہ نے "مجذوب فرنگی" کا لقب دیا؟

جواب: نطشے۔

سوال: سرسید احمد خاں کے اس پوتے کا نام بتائیے جو علامہ اقبال کا دوست تھا؟

جواب: راس مسعود۔

سوال: علامہ شبلی نعمانی نے علامہ اقبال کو "ملک الشعراء" کا خطاب کس سن میں دیا؟

جواب: 1911ء میں۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال نے ایک رات میں زیادہ سے زیادہ کتنے شعر کہے؟

جواب: تین سو (300) اشعار۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام بال جبریل کا جرمن زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: این میری شمل نے۔

سوال: علامہ اقبال کی آخری تصنیف "ارمغان حجاز" ان کی وفات کے کتنے ماہ بعد شائع ہوئی؟

جواب: تقریباً سات ماہ بعد۔

سوال: علامہ اقبال کے ان پوتوں کے نام بتائیں جن کے نام "ارمغان حجاز" کے جملہ حقوق میں محفوظ ہیں؟

جواب: (1) منیب اقبال (2) ولید اقبال

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال خود کو کس مشہور شخصیت کا ادنیٰ سپاہی کہلانے میں فخر محسوس کرتے تھے؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح کا۔

سوال: "مجھے امید ہے کہ پنڈت کو جلد احساس ہو جائے گا کہ مسٹر جناح مسلمانوں میں کتنی بلند حیثیت اور ارفع مقام کے مالک ہیں۔ مسلمانوں کی طرف سے اگر کسی شخص کو بات کرنے کا حق ہے تو وہ صرف مسٹر جناح ہیں"۔ بتایئے کہ قائداعظم محمد علی جناح کے لئے یہ الفاظ کس مشہور شخصیت نے کہے تھے؟

جواب: علامہ اقبال نے۔

سوال: علامہ اقبال کے استعمال میں رہنے والے دو عدد چشمے ایک عدد قلم اور ایک چاقو علامہ اقبال میوزیم لاہور سے کب چوری ہوئے؟

جواب: 14 فروری 1983ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کا مجموعہ کلام "بانگ درا" ان کی زندگی میں کتنی بار شائع ہوا؟

جواب: تین (03) بار۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" میں بچوں کیلئے کتنی نظمیں ہیں؟

جواب: سات (7)۔

سوال: اس شخص کا نام بتایئے جس نے بانگ درا کا پشتو میں ترجمہ کیا؟

جواب: راحت زاخیلی۔

سوال: علامہ اقبال کی ابتدائی معاشیات پر کتاب "علم الاقتصاد" میں ام الخبائث کسے قرار دیا گیا ہے؟

جواب: افلاس کو۔

سوال: "POET OF PAN ISLAMISM" یہ خطاب علامہ کو کس مشہور انسائیکلوپیڈیا میں دیا گیا؟

جواب: انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا (Encyclopedia Britannica) میں۔

سوال: علامہ اقبال پر پہلی اردو کتاب کب شائع ہوئی؟

جواب: 1926ء میں۔

سوال: اردو زبان میں علامہ اقبال پر شائع ہونے والی پہلی کتاب "اقبال" کے مصنف کا نام بتائیں؟

جواب: مولوی احمد الدین وکیل۔

سوال: علامہ اقبال کے 1928ء میں مدارس میں دیے گئے چھ لیکچرز پر مشتمل جو مجموعہ شائع ہوا تھا اسکا نام بتایئے؟

جواب: (RECONSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT IN ISLAM)

سوال: علامہ اقبال کو کس قسم کی فلمیں دیکھنے کا شوق تھا؟

جواب: علامہ اقبال فلمیں دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے۔

سوال: اس شخص کا نام بتایئے جس سے علامہ اقبال نے کبوتر کی نسل پہچاننے کا فن سیکھا؟

جواب: لال پہلوان (لالو)۔

سوال: زندگی کے آخری سالوں میں علامہ اقبال نے کس ملک کی بنی ہوئی سیکنڈ ہینڈ کار خریدی؟

جواب: فرانس۔

سوال: 1900ء میں علامہ اقبال نے پنجاب یونیورسٹی کیلئے فارسی کا پرچہ بنایا۔ بتایئے کہ پرچہ کس جماعت کیلئے تھا؟

جواب: دسویں جماعت (میٹرک) کیلئے۔

سوال: علامہ اقبال نے کس مشہور شخصیت سے یہ کہا تھا کہ "میں آپ کے مشن کی کامیابی کیلئے

اپنے خون کا آخری قطرہ تک نچوڑ دوں گا"؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح سے۔

سوال: بتایئے کہ قائداعظم محمد علی جناح اقبال منزل سیالکوٹ میں کب گئے؟

جواب: 1944ء میں۔

سوال: علامہ اقبال نے بذات خود لاہور کی کس مسجد کی تعمیر میں حصہ لیا؟

جواب: شاہ عالم مارکیٹ کے قریب واقع ایک مسجد کی تعمیر میں جو ایک رات میں بنائی گئی۔

سوال: انگریزی میں علامہ اقبال پر شائع ہونے والی سب سے پہلی کتاب کا نام بتایئے؟

جواب: A VOICE FROM THE EAST.

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ڈاکٹر نکلسن کا کیا ہوا اسرار خودی کا انگریزی ترجمہ لندن سے کب شائع ہوا؟

جواب: 1920ء میں۔

سوال: کس مشہور شخصیت کے مشورہ سے قائداعظم محمد علی جناح کو غازی علم دین کے مقدمہ کی پیروی کرنے کے لئے بلایا گیا؟

جواب: علام اقبال کے مشورہ سے۔

سوال: علامہ اقبال کو سر کا خطاب کس سن میں دیا گیا؟

جواب: 1923ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی تحریر کردہ ان کتب کے نام بتایئے جن کا ترجمہ ڈاکٹر این میری شمل نے جرمن زبان میں کیا؟

جواب: (1) بال جبریل (2) پیام مشرق (3) جاوید نامہ

سوال: بتایئے کہ مثنوی "مسافر" علامہ اقبال نے اپنے کس ملک کے دورہ کے دوران لکھی؟

جواب: افغانستان۔

سوال: پروفیسر یوسف سلیم نے علامہ اقبال کے کس مجموعہ کلام کو ان کی ساری شاعری کا دل قرار دیا تھا؟

جواب: پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق۔

سوال: علامہ اقبال کی نظم "ایک پہاڑ اور گلہری" امریکہ کے کس شاعر کی ایک نظم سے ماخوذ ہے؟

جواب: ایمرسن۔

سوال: مظفر احمد فضلی کے اس مجموعہ کلام کا نام بتایئے جو کہ انہوں نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام اسرار خودی کے جواب میں لکھا؟

جواب: رازِ بے خودی۔

سوال: ڈاکٹر نکلسن نے علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کا انگریزی زبان میں ترجمہ کب کیا؟

جواب: 1920ء میں۔

سوال: ڈاکٹر نکلسن کے علاوہ ایک اور انگریز شخصیت نے "اسرار خودی" کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا۔ بتایئے کہ اس شخصیت کا نام کیا تھا؟

جواب: ارتھر جے آربری۔

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال کی زندگی میں پہلا یوم اقبال کب اور کہاں منایا گیا؟

جواب: 6 ستمبر 1932ء کو لاہور میں۔

سوال: علامہ اقبال کی زندگی میں پہلا یوم اقبال منانے کا اہتمام کس ادارے نے کیا تھا؟

جواب: اسلامک ریسرچ انسٹیٹیوٹ نے۔

سوال: علامہ اقبال کی قائداعظم محمد علی جناح سے پہلی ملاقات کس ملک میں ہوئی تھی؟

جواب: انگلینڈ میں۔

سوال: اس پرندے کا نام بتایئے جس کو علامہ اقبال چغل خور کہا کرتے تھے؟

جواب: مینا۔

سوال: علامہ اقبال نے الہ آباد میں ایک تاریخ اور عہد ساز خطبہ کب دیا؟

جواب: 30 دسمبر 1930ء کو۔

سوال: علامہ اقبال نے 8 مئی 1936ء کو اپنے اخباری بیان میں کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: "جس اہم کام کی ابتداء مسٹر جناح نے کی ہے ہم اس کو پایہء تکمیل تک پہنچانے میں دل و جان سے ان کے حامی ہیں"۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال قائداعظم محمد علی جناح سے عمر میں کتنے چھوٹے تھے؟

جواب: دس ماہ چودہ دن (10 ماہ 14 دن)۔

سوال: علامہ اقبال کس سن میں قائداعظم محمد علی جناح کے حامی بنے؟

جواب: 1935ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام اسرار خودی کا بنگالی نثر میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: سید عبدالمنان نے۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کا انڈونیشیا کی زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: بہرام رنگ کوئی نے۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "بانگ درا" کا روسی زبان میں ترجمہ کس سن میں ہوا؟

جواب: 1964ء میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کو اپنی کتابوں میں سے کونسی کتاب سب سے زیادہ پسند تھی؟

جواب: زبور عجم۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "زبور عجم" کا انگریزی میں ترجمہ کس انگریز شخصیت نے کیا؟

جواب: آرتھر جے آربری۔

سوال: زبور عجم کا انگریزی میں ترجمہ آرتھر جے آربری نے کیا اس کو اقبال اکیڈمی نے کس نام سے شائع کیا؟

جواب: PERSIAN PSALMS

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے اٹلی کے مشہور شاعر دانتے کے انتقال کے کتنے سو سال بعد "جاوید نامہ" تحریر کیا؟

جواب: چھ سو سال بعد۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کی نظم "جواب شکوہ" میں کتنے اشعار ہیں؟

جواب: ایک سو آٹھ (108)۔

سوال: علامہ اقبال کے مجموعہ کلام "اسرار خودی" کا کشمیری زبان میں ترجمہ کس نے کیا؟

جواب: غلام محمد نے۔

سوال: کیا آپ جانتے ہیں کہ علامہ اقبال کب لاہور کی انجمن حمایت اسلام کے جنرل سیکریٹری رہے؟

جواب: اپریل 1920ء سے 1924ء تک۔

سوال: علامہ اقبال نے انگلینڈ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے 1905ء سے 1908ء تک قیام کیا۔ بتائیے کہ اس دوران انہوں نے کتنی غزلیں اور نظمیں لکھیں؟

جواب: 7 غزلیں اور 24 نظمیں۔

سوال: 1931ء میں لندن میں قیام کے دوران علامہ اقبال کو اٹلی کے شہر روم کی کس اکیڈیمی میں لیکچر دینے کی دعوت دی گئی اور یہ بھی بتائیں کہ دعوت دینے والی شخصیت کا نام کیا ہے؟

جواب: لرنڈ مینز اکیڈیمی آف روم (LEARNED MEN'S ACADEMY OF ROME) میں علامہ اقبال کو اکیڈیمی میں لیکچر دینے کی دعوت اکیڈیمی کے صدر سائنو مارکونی نے دی۔

سوال: علامہ اقبال کے مشورہ سے 1933ء میں چوہدری رحمت علی نے کیمبرج میں کس تحریک کی بنیاد رکھی تھی؟

جواب: پاکستان نیشنل موومنٹ۔

سوال: 1908ء میں علامہ اقبال نے لندن سے شائع ہونے والے رسالہ "SOCIOLOGICAL REVIEW" میں جو مضمون لکھا اس کا عنوان کیا تھا؟

جواب: اسلام اور خلافت۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کے کونسے انگریز استاد کو اسلام سے گہرا لگاؤ تھا؟

جواب: ڈاکٹر براؤن۔

سوال: علامہ اقبال کی فارسی زبان میں مرتب کردہ کتاب "آئینہ ء ادب" کس جماعت کیلئے منظور ہوئی تھی؟

جواب: دسویں جماعت کیلئے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے 1934ء میں کس اخبار کی سرپرستی قبول کی؟

جواب: روزنامہ "احسان" کی (یہ لاہور سے شائع ہوتا تھا)۔

سوال: علامہ اقبال جب مصر گئے توانہوں نے قاہرہ میں کتنے دن قیام کیا؟

جواب: پانچ دن۔

سوال: کیا علامہ اقبال نے فلسطین میں قیام کے دوران مسجد اقصیٰ میں نماز ادا کی؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال کے پردادا کا نام کیا تھا؟

جواب: شیخ جمال الدین۔

سوال: علامہ اقبال کے پردادا شیخ جمال الدین کے بیٹوں کے نام بتائیں؟

جواب: (1) شیخ عبدالرحمٰن (2) شیخ محمد رمضان
(3) شیخ محمد رفیق (4) شیخ محمد عبداللہ

سوال: کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ علامہ اقبال نے شیطان کو کیا لقب دیا تھا؟

جواب: خواجہ اہل فراق۔

سوال: شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ سے علامہ اقبال کی ملاقات کب اور کہاں ہوئی تھی؟

جواب: سن 1924ء میں لاہور میں۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے کب کشمیر کی تحریک آزادی میں حصہ لیا تھا؟

جواب: 1932ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کی مشہور نظم "ٹیپو سلطان کی وصیت" کا پہلا شعر سنائیں؟

جواب: تو رہ نورد شوق منزل نہ کر قبول
لیلیٰ بھی ہم نشین ہو تو محمل نہ کر قبول

سوال: سرینگر میں واقع اس یونیورسٹی کا نام بتائیں جس نے سب سے پہلے اقبال چیئر قائم کی؟

جواب: کشمیر یونیورسٹی۔

سوال: علامہ اقبال کی کوششوں سے ہندوستان کی حکومت نے کشمیریوں کے مسائل جاننے کیلئے جو کمیشن مقرر کیا تھا اس کا نام بتائیں؟

جواب: گلانسی کمیشن(GLANCY COMMISSION)

سوال: علامہ اقبال نے کشمیر ہاؤس لاہور میں کشمیر کے مہاراجہ پرتاپ سنگھ سے ملاقات کب کی؟

جواب: 1910ء میں۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کو کب یہ محسوس ہوا کہ ان میں لمبے سفر کی زحمت برداشت کرنے کی اہلیت نہیں رہی؟

جواب: اکتوبر 1935ء میں۔

سوال: "ذاتی طور پر میں کسی ایسے امر کے لئے جس کا اثر ہندوستان اور اسلام دونوں پر پڑتا ہو، جیل جانے کیلیے تیار ہوں۔ ایشیا کے دروازے پر ایک مغربی فوجی اڈے کی تعمیر اسلام اور ہندوستان دونوں کے لئے ایک خطرہ ہے"۔ بتائیے کہ مندرجہ ذیل بالا الفاظ علامہ اقبال نے کس مشہور شخصیت کو خط میں لکھے تھے؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح کو۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کو حیدرآباد دکن سے گہرا لگاؤ کیوں تھا؟

جواب: کیونکہ حیدرآباد دکن ہندوستان کی سب سے بڑی اسلامی ریاست تھی۔

سوال: حیدرآباد دکن سے تعلق رکھنے والے مشہور انجینئر زین یار جنگ نے علامہ اقبال کے مزار کا ڈیزائن تیار کیا تھا۔ بتائیے کہ اس ڈیزائن میں کس مشہور شخصیت نے رنگ بھرا تھا؟

جواب: نظام دکن نے۔

سوال: بتائیے کہ علامہ اقبال کس سن میں ہندوستان کے شہر کانپور گئے تھے؟

جواب: 1913ء میں۔

سوال: 1913ء میں علامہ اقبال کس لئے کانپور گئے تھے؟

جواب: ایک مقدمہ لڑنے کیلئے۔

سوال: مولانا محمد علی جوہر کے بارے میں کس مشہور شخصیت نے یہ فرمایا تھا کہ "بیت المقدس میں آخری آرام گاہ کا میسر آنا ان کی خوش نصیبی ہے"؟

جواب: علامہ اقبال نے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال عید کی نماز عام طور پر کس مسجد میں ادا کیا کرتے تھے؟

جواب: بادشاہی مسجد لاہور میں۔

سوال: اس مسلم مورخ کا نام بتائیں جس سے علامہ اقبال کی ملاقات جنوری 1929ء میں میسور کے سفر کے دوران ہوئی تھی؟

جواب: محمود بنگلوری۔

سوال: "یہ کھری ہڈی کے لوگ ہیں" بتایئے کہ یہ الفاظ علامہ اقبال نے کس قوم کے بارے میں کہے تھے؟

جواب: جرمن قوم کے بارے میں۔

سوال: کیا علامہ اقبال شراب نوشی پسند کرتے تھے؟

جواب: نہیں۔

سوال: کیا علامہ اقبال بچپن سے باقاعدگی کے ساتھ قرآن کی تلاوت کیا کرتے تھے؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: کیا علامہ اقبال کی خواہش تھی کہ وہ دربار نبوی پر حاضری دیں؟

جواب: جی ہاں۔

سوال: علامہ اقبال کی دربار نبوی پر حاضری دینے کی خواہش کب پوری ہوئی؟

جواب: علامہ اقبال کی یہ خواہش پوری نہیں ہوئی تھی۔

سوال: علامہ اقبال طلباء کے ساتھ کیسا سلوک کیا کرتے تھے؟

جواب: مشفقانہ۔

سوال: علامہ اقبال نے انگلستان کے شہر لندن کے کس ہال میں اسلام کے موضوع پر پہلا

لیکچر دیا تھا؟

جواب: ہیکسٹن ہال میں۔

سوال: سپین میں اسلامی حکومت کے خاتمہ کے چھ سو چھیانوے سال بعد کس نے خصوصی اجازت لے کر مسجد قرطبہ میں اذان دی تھی؟

جواب: علامہ اقبال نے۔

سوال: سردار بیگم کا رشتہ جب علامہ اقبال سے طے ہوا تو اس وقت وہ لاہور کے کس سکول میں زیرِ تعلیم تھیں؟

جواب: وکٹوریہ گرلز سکول لاہور میں۔

سوال: "میری ذات میں دو شخصیتیں جمع ہیں ظاہری شخصیت عملی اور کاروباری ہے اور باطنی شخصیت ایک فلسفی، صوفی اور خواب دیکھنے والے کی ہے"۔ بتایئے کہ علامہ اقبال نے مندرجہ بالا الفاظ کس شخصیت سے کہے تھے؟

جواب: عطیہ بیگم سے۔

سوال: شیخ عطاء محمد کی اس بیٹی کا نام بتائیں جس کی شکل علامہ اقبال سے مشابہت رکھتی تھی؟

جواب: وسیمہ مبارک۔

سوال: علامہ اقبال کی وفات کے کتنے عرصہ بعد ان کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد نے وفات پائی؟

جواب: 2 سال آٹھ ماہ بعد۔

سوال: علامہ اقبال کے بڑے بھائی شیخ عطاء محمد پر بلوچستان کے قبائلی علاقہ میں جھوٹا فوجداری مقدمہ کب دائر کیا گیا؟

جواب: 1903ء میں (لارڈ کرزن کے کہنے پر یہ مقدمہ خارج کر دیا گیا)۔

سوال: علامہ اقبال اور ظفر علی خان نے جولائی 1911ء میں کونسی مشترکہ نظم کہی؟

رُخِ شاہ کا ہمسر نہ دارا ہے خسرو ہے

کہ اس کی ذات پہ نازاں بساطِ کہنہ ونو ہے

مگر نہ کی سلامی کیلئے نواب سمجھتے ہیں
تو راجاؤں نے بھی چھدوائی اپنے کان کی لو ہے
کئی مسلک کہتے ہیں لازمی تعلیم نے پیدا
ہے شہ کا کوئی پچھو کوئی آغاز کا پیرو ہے
عجب ہے کھیل قسمت کا بھی الیکشن کی
بھونڈی شیخ بچارے نے لالہ کو پڑی پو ہے
نہیں ہے بحر اختصار وغا لازم نمود املا
کہ بحر شعر میں پانی نہیں مطلق مگر رو ہے

سوال: "وہ ایک پارسا ہے کہ ہر قدم سجدے میں رہتی ہے زباں خاموش رکھتی ہے مگر ہر بات کہتی ہے" بتایئے کہ علامہ اقبال نے کسے اپنے خط میں یہ پہیلی لکھی تھی؟

جواب: اپنی بیوی سردار بیگم کو (اس پہیلی کا جواب "قلم" ہے)۔

سوال: کس سن کو حکومت پاکستان کی طرف سے "سال اقبال" قرار دیا گیا تھا؟

جواب: 1977ء کو۔

سوال: علامہ اقبال کی زندگی میں دوسرا یوم اقبال کب منایا گیا؟

جواب: 9 جنوری 1938ء کو۔

سوال: پاکستان کے قیام کے بعد سرکاری طور پر پہلا یوم اقبال کب منایا گیا؟

جواب: 21 اپریل 1948ء کو۔

سوال: کس سن سے یوم اقبال 9 نومبر کو منانا شروع کیا گیا؟

جواب: 1976ء سے۔

سوال: محکمہ ڈاک نے کس سن میں ٹکٹ پر پہلی مرتبہ علامہ اقبال کی تصویر چھاپی تھی؟

جواب: 1967ء میں۔

سوال: علامہ اقبال کا وہ فارسی شعر سنائیں جو کہ محکمہ ڈاک نے پہلی مرتبہ ٹکٹ پر چھاپا تھا؟

جواب: نغمہ کجا و من کجا ساز سخن بہانہ ایست
سوئے قطاری کشم ناقہ بے زمام را

سوال: پیپلز اوپن یونیورسٹی کا نام علامہ اقبال یونیورسٹی کس تاریخ کو رکھا گیا؟

جواب: 9 نومبر 1977ء کو۔

سوال: کس تاریخ کو منٹو پارک لاہور کا نام تبدیل کر کے اقبال پارک رکھا گیا؟

جواب: یکم اگست 1948ء کو۔

سوال: علامہ اقبال اپنی بیٹی منیرہ کو پیار سے کس نام سے پکارا کرتے تھے؟

جواب: ببی کے نام سے۔

سوال: اس کتاب کا نام بتائیں جسے علامہ اقبال نے لالہ رام پرشاد کے تعاون سے مرتب کیا تھا؟

جواب: تاریخ ہند۔

سوال: تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے سے پہلے علامہ اقبال نے دو تین دن پیرس میں قیام کرنے کی خواہش کا اظہار کس سے کیا تھا؟

جواب: سید امجد علی سے۔

سوال: علامہ اقبال نے 20 اگست 1928ء کو کس رپورٹ کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس کو بیان دیا تھا؟

جواب: نہرو رپورٹ کے متعلق۔

سوال: اس رپورٹ کا نام بتائیں جس کی وجہ سے قائداعظم اور علامہ اقبال کے درمیان 1927ء سے 1929ء تک سیاسی اختلافات رہے؟

جواب: نہرو رپورٹ۔

سوال: علامہ اقبال کو کس کی طرف سے دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے کا دعوت نامہ بھیجا گیا؟

جواب: وائسرائے ہند کی طرف سے۔

سوال: نواب آف بھوپال سر حمید اللہ خان نے چین کے سفر کیلئے علامہ اقبال کو کتنے روپے کا چیک دیا تھا؟

جواب: چھ ہزار روپے کا۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال بچوں کو اکثر کن اصحاب کی باتیں بتایا کرتے تھے؟

جواب: حضرت عمر اور حضرت خالد بن ولید کی۔

سوال: "تم مرد ہو اور مرد کبھی رویا نہیں کرتے"۔ بتایئے کہ یہ الفاظ علامہ اقبال نے کس سے کہے تھے؟

جواب: (جاوید اقبال کی والدہ کی وفات پر) جاوید سے۔

سوال: بتایئے کہ علامہ اقبال نے کونسے دو خطابات کی پیش کش کو قبول نہ کیا؟

جواب: (1) شمس العلماء

(2) خان بہادر

حیات اقبال کا جائزہ

1877ء: سیالکوٹ کے محلہ چوڑی گراں (موجودہ اقبال سٹریٹ) میں واقع ایک مکان میں پیدائش۔

1883ء: (i) مولانا غلام حسن کی نگرانی میں مسجد حکیم حسام الدین میں قرآن کی ابتدائی تعلیم حاصل کی۔

(ii) سکاچ مشن ہائی سکول کی ایک شاخ میں پہلی جماعت میں داخلہ لیا۔

1885ء: پہلی جماعت پاس کی۔

1886ء: دوسری اور تیسری جماعتیں اکٹھی پاس کیں۔

1887ء: چوتھی جماعت پاس کی۔

1888ء: (i) پانچویں جماعت پاس کی۔

(ii) مولوی میر حسن سے عربی اور فارسی کی تعلیم حاصل کرنا شروع کی۔

1891ء: سکاچ مشن ہائی سکول سے آٹھویں جماعت پاس کی۔

1892ء: مشہور شاعر مرزا داغ دھلوی سے شاعری میں اصلاح لینا شروع کی۔

1893ء: (i) میٹرک کا امتحان نمایاں درجہ میں پاس کیا۔

(ii) گجرات کے دولت مند سول سرجن خان بہادر ڈاکٹر عطاء محمد خان کی بڑی صاحبزادی کریم بی بی سے پہلی شادی ہوئی۔

(iii) سکاچ مشن کالج (موجودہ مرے کالج) سیالکوٹ میں گیارھویں جماعت میں داخلہ لیا۔

1894ء: (i) گیارھویں جماعت پاس کی۔

(ii) علامہ اقبال کی ایک غزل دھلی سے شائع ہونے والے پرچے "زبان" میں چھپی۔

1895ء: (i) سکاچ مشن کالج (موجودہ مرے کالج) سیالکوٹ سے ایف اے کا امتحان پاس کیا۔

(ii) گورنمنٹ کالج لاہور میں بی اے میں داخلہ لیا۔

(iii) علامہ اقبال کے ہاں پہلی بیٹی معراج بیگم کی پیدائش ہوئی۔

1897ء: بی اے کا امتحان پاس کیا۔

1898ء: (i) علامہ اقبال کے ہاں پہلے بیٹے آفتاب اقبال کی پیدائش ہوئی۔

(ii) گورنمنٹ کالج ہال میں منعقدہ پنجاب یونیورسٹی کے سترھویں جلسہ تقسیم اسناد میں بی اے کی سند اور طلائی تمغے حاصل کئے۔

(iii) قانون کے ابتدائی امتحان میں شریک ہوئے مگر فقہ کے پرچہ میں ناکام رہے۔

1899ء: (i) ایم اے فلسفہ کا امتحان درجہ سوئم میں پاس کیا۔

(ii) اورینٹل کالج لاہور میں حیثیت میکلوڈ عریبک ریڈر تقرری ہوئی۔

1900ء: انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ میں اپنی مشہور نظم "نالہ ء یتیم" پڑھی۔

1901ء: (i) لاہور سے شائع ہونے والے مجلّہ "مخزن" کے پہلے شمارہ میں نظم "ہمالہ" شائع ہوئی۔

(ii) ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بھرتی ہونے کیلئے امتحان دیا اور پاس کیا مگر آنکھ میں نقص ہونے کی وجہ سے ان کو مسترد کر دیا گیا۔

(iii) ہندوستان کے شہر امرتسر میں منعقد کی گئی کشمیری کانفرنس میں شرکت کی۔

(iv) اسرار خودی لکھنا شروع کی۔

1902ء: گورنمنٹ کالج لاہور میں حیثیت معلم انگریزی تقرری ہوئی۔

1903ء: (i) ابتدائی معاشیات پر علامہ اقبال کی پہلی کتاب "علم الاقتصاد" شائع ہوئی۔

(ii) گورنمنٹ کالج لاہور میں حیثیت اسسٹنٹ پروفیسر فلسفہ تقرری ہوئی۔

1904ء: (i) اورینٹل کالج سے تعلق قطع کیا۔

(ii) اپنے بڑے بھائی شیخ عطا محمد سے ملنے ایبٹ آباد گئے اور ایبٹ آباد میں قیام کے دوران ایک نظم "ابر" لکھی جو کہ بانگ درا میں شامل ہے۔

1905ء: (i) اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے انگلینڈ جانے کیلئے گورنمنٹ کالج سے تعلیمی رخصت لی۔

(ii) دھلی میں خواجہ نظام الدین اولیاء کے مزار پر حاضری دی۔

(iii) مشہور شاعر مرزا اسد اللہ خاں غالب کی قبر پر فاتحہ خوانی کی۔
(iv) 7 ستمبر 1905ء کو دوپہر تین بجے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی غرض سے بمبئی سے بذریعہ بحری جہاز انگلینڈ روانہ ہوئے۔
(v) انگلینڈ میں قانون کی تعلیم کے اعلیٰ ادارے لنکز ان (LINCOLN,S INN) میں داخلہ لیا۔
(vi) ڈاکٹر آر ایل نکلسن (R.L.NICHOLSON) کی زیر نگرانی .PHD کے تھیسس کا آغاز۔

1906ء: (i) اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ انگلستان میں ہونے والی سماجی اور معاشرتی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔
(ii) ترکی کا دورہ کیا۔

1907ء: (i) جرمنی گئے۔
(ii) "ایران میں فلسفہ مابعد الطبیعات کا ارتقاء" کے موضوع پر مقالہ مکمل لیا۔
(iii) میونخ یونیورسٹی سے .PHD کی ڈگری حاصل کی۔

1908ء: (i) "فلسفہ مابعد الطبیعات کا ارتقاء" کے موضوع پر علامہ اقبال کا لکھا ہوا مقالہ لیوزک اینڈ کمپنی لندن نے شائع کیا۔
(ii) مسلم لیگ کی برطانوی شاخ کا افتتاح کیا۔
(iii) لندن میں قانون کی تعلیم کے اعلیٰ ادارے لنکز ان (LINCOLN,S INN) سے بار ایٹ لا کی ڈگری حاصل کی۔
(iv) اعلیٰ تعلیم مکمل کرنے کے بعد جولائی 1908ء میں وطن واپس آئے۔
(v) بار کونسل میں بحیثیت وکیل رجسٹریشن کروائی۔

1909ء: (i) سردار بیگم سے علامہ اقبال کی دوسری شادی ہوئی۔
(ii) گورنمنٹ کالج میں عارضی طور پر فلسفے کے پروفیسر مقرر ہوئے۔
(iii) لاہور کی انجمن کشمیری مسلمانان کے سیکریٹری کی حیثیت سے تقرری ہوئی۔

(iv) انجمن حمایت اسلام کے ممبر بنے۔

1910ء: (i) گورنمنٹ کالج کی ملازمت سے استعفیٰ دیا۔

(ii) پہلی دفعہ حیدر آباد دکن گئے۔

(iii) علامہ اقبال کی لکھی ہوئی نظم "نمود صبح" پہلی مرتبہ ماہنامہ مخزن میں شائع ہوئی۔

(iv) علی گڑھ یونیورسٹی میں ایک لیکچر دیا۔

1911ء: (i) انجمن حمایت اسلام کے جلسہ میں مشہور نظم "شکوہ" پڑھی۔

(ii) علامہ اقبال کو "شاعر مشرق" کا خطاب دیا گیا۔

(iii) محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ دھلی کے اجلاس کی صدارت کی۔

(iv) بادشاہی مسجد لاہور میں اپنی نظم "حضور رسالت مآب" پڑھی۔

(v) مہاراجہ رنجیت سنگھ کی پوتی شہزادی بمیا دلیپ سنگھ سے ملاقات کی۔

1912ء: (i) ریاست الور کے مہاراجہ سے ملاقات کی۔

(ii) لدھیانہ گئے اور نو لکھا خاندان کی لڑکی مختار بیگم سے تیسری شادی کی۔

(iii) اپریل میں اپنی مشہور نظم "شمع و شاعر" انجمن حمایت اسلام کے ستائیسویں سالانہ اجلاس میں پڑھی۔

(iv) اسلامیہ کالج لاہور میں ایک بڑے جلسہ کی صدارت کی۔

1913ء: (i) کان پور کے مچھلی بازار کی مسجد کا وضو خانہ گرانے کے سلسلے کا مقدمہ لڑنے کیلئے کان پور گئے۔

(ii) مشہور شاعر اکبر الہ آبادی سے ملاقات کی۔

1914ء: (i) مولانا ظفر علی خاں کی طرف سے موچی دروازہ میں منعقدہ ایک جلسہ میں اپنی نظم "جواب شکوہ" پڑھی۔

(ii) علامہ اقبال کی والدہ امام بی بی نے سیالکوٹ میں وفات پائی۔

(iii) انجمن حمایت اسلام کے جلسہ میں اپنا فلسفہء خودی بیان کیا۔

(iv) اپنی والدہ مرحومہ کی یاد میں ایک مرثیہ لکھا۔

1915ء: (i) علامہ اقبال کی پہلی بیوی کریم بی بی سے پیدا ہونے والی پہلی بیٹی معراج بیگم نے

وفات پائی۔

(ii) پہلی بار مثنوی "اسرار خودی" چھپی۔

(iii) گردے میں تکلیف محسوس ہوئی۔ (پہلی مرتبہ)

1916ء: (i) میثاق لکھنؤ (LUKHNOW PACT) کی مخالفت کی۔

(ii) علامہ اقبال کو انجمن حمایت اسلام کی جنرل کونسل کا رکن منتخب کیا گیا۔

1917ء: (i) حیدر آباد کے مہاراجہ اکبر حیدری نے (عثمانیہ یونیورسٹی میں) قانون کے پروفیسر کا عہدہ پیش کیا مگر علامہ اقبال نے انکار کر دیا۔

(ii) مدینہ منورہ کا ایک کبوتر کہیں سے حاصل کر کے پالا۔

1918ء: (i) فارسی زبان میں علامہ اقبال کی تصنیف "رموز بے خودی" پہلی مرتبہ شائع ہوئی۔

1919ء: (i) امرتسر میں ہونے والے سانحہ جلیانوالہ باغ پر اظہار افسوس کیا۔

(ii) دوسری جنگ عظیم میں فتح کے سلسلے میں سر مائیکل لوڈوائر گورنر پنجاب نے بریڈلا حال لاہور میں ایک جلسہ منعقد کروایا جس میں علامہ اقبال نے گورنر کی فرمائش پر نظم "شعاع آفتاب" پڑھی۔

(iii) منڈوہ کنھیا لال میں منعقدہ مسلم لیگ کے اجلاس میں شرکت کی۔

1920ء: (i) انجمن حمایت اسلام کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی۔

(ii) کشمیر کا دورہ کیا۔

1921ء: (i) کشمیر کے مہاراجہ پرتاپ سنگھ کی دعوت پر کشمیر گئے۔

(ii) پہلی بار ڈاکٹر نکلسن نے علامہ اقبال کی کتاب "اسرار خودی" کا انگریزی میں ترجمہ کیا۔

1922ء: (i) ملتان میں یوم عاشورہ محرم کے موقع پر ہندوؤں کے مسلمانوں کو قتل کرنے پر اظہار افسوس کیا۔

(ii) انجمن حمایت اسلام کے جنرل سیکریٹری کے عہدہ سے استعفیٰ دیا۔

(iii) انار کلی سے میکلوڈ روڈ پر واقع ایک مکان میں شفٹ ہوئے۔

1923ء: (i) علامہ اقبال کو سر کا خطاب دیا گیا۔
(ii) مسلمانوں کے زبردست اصرار پر انتخابات میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کی۔
(iii) فارسی زبان میں کتاب "پیام مشرق" لکھی۔
(iv) دوبارہ انجمن حمایت اسلام کا جنرل سیکریٹری منتخب کیا گیا۔
1924ء: (i) اردو زبان میں شاعری کی کتاب "بانگ درا" شائع ہوئی۔
(ii) انجمن حمایت اسلام لاہور کے صدر منتخب ہوئے۔
(iii) علامہ اقبال کے ہاں جاوید اقبال کی پیدائش ہوئی۔
(iv) علامہ اقبال کی تیسری بیوی مختار بیگم نے لدھیانہ میں وفات پائی۔
1925ء: (i) چھٹی، ساتویں اور آٹھویں جماعتوں کیلئے علامہ اقبال کا مرتب کردہ نصاب پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے منظور کیا۔
1926ء: (i) عملی طور پر میدان سیاست میں آئے۔
(ii) پنجاب کونسل کے انتخابات میں اپنے حریف ملک دین محمد کو 3178 ووٹوں سے شکست دی۔
(iii) مذہبی راہنماؤں پر حملوں سے تحفظ اور عبادت گاہوں کی حفاظت کا قانون منظور کروانے کیلئے کوششیں شروع کیں۔
1927ء: (i) علامہ اقبال نے قائداعظم کو مسلم لیگ کا صدر رہوانے کیلئے کوششیں کیں۔
(ii) مذہبی راہنماؤں پر حملوں سے تحفظ اور عبادت گاہوں کی حفاظت کا قانون منظور کروالیا۔
(iii) فارسی زبان میں علامہ اقبال کی کتاب "زبور عجم" شائع ہوئی۔
1928ء: (i) درد گردہ زیادہ ہونے پر حکیم نابینا صاحب دھلوی سے علاج کروایا۔
(ii) لاہور میں مسلم لیگ کا سیکریٹری منتخب کیا گیا۔
(iii) مدراس میں انگریزی زبان میں چھ لیکچر دیئے۔
1929ء: (i) علامہ اقبال کے بہترین استاد مولوی میر حسن نے وفات پائی۔

(ii) ٹیپو سلطان کے مزار پر فاتحہ خوانی کی۔

(iii) بنگلور کا دورہ کیا۔

(iv) میسور کا دورہ کیا۔

(v) حیدر آباد دکن کا دورہ کیا۔

1930ء: (i) علامہ اقبال کے والد شیخ نور محمد نے وفات پائی۔

(ii) علامہ اقبال کی بیٹی منیرہ بانو پیدا ہوئی۔

(iii) علامہ اقبال کے مدراس میں دیئے گئے چھ لیکچروں پر مشتمل کتاب "تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ" پہلی بار شائع ہوئی۔

(iv) اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں مسلمانوں کو پاکستان کا تصور دیا۔

1931ء: (i) دوسری گول میز کانفرنس میں شریک ہوئے۔

(ii) اٹلی کا دورہ کیا۔

(iii) مصر کا دورہ کیا۔

(iv) فلسطین کا دورہ کیا۔

1932ء: (i) ینگ مین کرسچئین ایسوسی ایشن لاہور کی بلڈنگ کے ہال میں پہلا یوم اقبال منایا گیا۔

(ii) فارسی زبان میں کتاب "جاوید نامہ" پہلی مرتبہ شائع ہوئی۔

(iii) تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔

1933ء: (i) فرانس کے شہر پیرس گئے۔

(ii) سپین کا دورہ کیا۔

(iii) نادر شاہ کی دعوت پر افغانستان کا دورہ کیا۔

(iv) پنجاب یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی ڈگری دی۔

1934ء: (i) مسلک علالت کا آغاز ہوا۔

(ii) آنکھ میں موتیا اترنا شروع ہوا۔

(iii) علی گڑھ یونیورسٹی نے ڈاکٹر آف لٹریچر کی اعزازی سند دی۔

(iv) سات کنال کا ایک قطعہ اراضی خریدا۔ (لاہور میں)

1935ء: (i) جاوید منزل میں شفٹ ہوئے۔

(ii) علامہ اقبال کی والدہ امام بی بی نے وفات پائی۔

(iii) اردو زبان میں علامہ اقبال کی شاعری کی کتاب "بال جبریل" شائع ہوئی۔

(iv) بھوپال گئے اور برقی علاج کروایا۔

(v) بھوپال کے نواب حمید اللہ خان نے پانچ سو روپے ماہانہ وظیفہ جاری کیا۔

(vi) پانی پت میں ہونے والی مولانا الطاف حسین حالی کی صد سالہ تقریب میں شرکت کی۔

1936ء: (i) بھوپال گئے اور برقی علاج کروایا۔

(ii) علامہ اقبال کی کتاب "ضرب کلیم" پہلی مرتبہ شائع ہوئی۔

(iii) علامہ اقبال کو مسلم لیگ پنجاب کا صدر منتخب کیا گیا۔

(iv) علامہ اقبال کی کتاب "پس چہ باید کرد اے اقوام مشرق" شائع ہوئی۔

(v) آخری بار انجمن حمایت اسلام کے سالانہ جلسہ میں شریک ہوئے۔

1937ء: (i) مصر کی جامع ازھر سے تعلق رکھنے والے علماء کے وفد سے ملاقات کی۔

(ii) علامہ اقبال کے دوست سید راس مسعود نے وفات پائی۔

(iii) الہ آباد یونیورسٹی نے علامہ اقبال کو ڈی لٹ کی اعزازی سند دی۔

(iv) علامہ اقبال آنکھ میں موتیا زیادہ اتر آنے کی وجہ سے پڑھنے لکھنے سے قاصر ہو گئے۔

1938ء: (i) آل انڈیا ریڈیو سے علامہ اقبال کی تقریر (قوم کے نام) نشر کی گئی۔

(ii) لاہور کے روزنامہ "احسان" میں آخری بیان شائع ہوا۔

(iii) جرمنی کے ہم جماعت بیرن فان فلٹ ہائم سے ملاقات کی۔

(iv) 21 اپریل کو صبح سوا پانچ بجے وفات پائی۔ (انا للہ و انا الیہ راجعون)

ہمالہ

اے ہمالہ! اے فصیل کشور ہندوستاں
چومتا ہے تیری پیشانی کو جھک کر آسماں
تجھ میں کچھ پیدا نہیں دیرینہ روزی کے نشاں
تو جواں ہے گردش شام و سحر کے درمیاں
ایک جلوہ تھا کلیم طور سینا کے لیے
تو تجلی ہے سراپا چشم بینا کے لیے

امتحان دیدہ ظاہر میں کوہستاں ہے تو
پاسباں اپنا ہے تو دیوار ہندستان ہے تو
مطلع اول فلک جس کا ہو وہ دیواں ہے تو
سوئے خلوت گاہ دل دامن کش انساں ہے تو
برف نے باندھی ہے دستار فضیلت تیرے سر
خندہ زن ہے جو کلاہ مہر عالم تاب پر

تیری عمر رفتہ کی اک آن ہے عہد کہن
وادیوں میں ہیں تری کالی گھٹائیں خیمہ زن
چوٹیاں تیری ثریا سے ہیں سرگرم سخن
تو زمیں پر اور پہنائے فلک تیرا وطن
چشمہ دامن ترا آئینہ سیال ہے
دامن موج ہوا جس کے لیے رومال ہے

ابر کے ہاتھوں میں رہوار ہوا کے واسطے
تازیانہ دے دیا برق سر کہسار نے
اے ہمالہ کوئی بازی گاہ ہے تو بھی جسے
دست قدرت نے بنایا ہے عناصر کے لیے
ہائے کیا فرط طرب میں جھومتا جاتا ہے ابر
فیل بے زنجیر کی صورت اڑا جاتا ہے ابر

جنبشِ موجِ نسیمِ صبح گہوارہ بنی   جھومتی ہے نشۂ ہستی میں ہر گل کی کلی
یوں زبانِ برگ سے گویا ہے اس کی خامشی   دستِ گلچیں کی جھٹک میں نے نہیں دیکھی کبھی

کہہ رہی ہے میری خاموشی ہی افسانہ مرا
کنجِ خلوت خانۂ قدرت ہے کاشانہ مرا

آتی ہے ندی فرازِ کوہ سے گاتی ہوئی   کوثر و تسنیم کی موجوں کو شرماتی ہوئی
آئنہ سا شاہدِ قدرت کو دکھلاتی ہوئی   سنگِ رہ سے گاہ بچتی گاہ ٹکراتی ہوئی

چھیڑتی جا اس عراقِ دل نشیں کے ساز کو
اے مسافر دل سمجھتا ہے تری آواز کو

لیلیِ شب کھولتی ہے آ کے جب زلفِ رسا   دامنِ دل کھینچتی ہے آبشاروں کی صدا
وہ خموشی شام کی جس پر تکلم ہو فدا   وہ درختوں پر تفکر کا سماں چھایا ہوا

کانپتا پھرتا ہے کیا رنگِ شفق کہسار پر
خوشنما لگتا ہے یہ غازہ ترے رخسار پر

اے ہمالہ داستاں اس وقت کی کوئی سنا   مسکنِ آبائے انساں جب بنا دامن ترا
کچھ بتا اس سیدھی سادی زندگی کا ماجرا   داغ جس پر غازۂ رنگِ تکلف کا نہ تھا

ہاں دکھا دے اے تصور پھر وہ صبح و شام تو
دوڑ پیچھے کی طرف اے گردشِ ایام تو

ایک پہاڑ اور گلہری

کوئی پہاڑ یہ کہتا تھا اک گلہری سے
تجھے ہو شرم تو پانی میں جا کے ڈوب مرے

ذرا سی چیز ہے اس پر غرور، کیا کہنا
یہ عقل اور یہ سمجھ، یہ شعور، کیا کہنا!

خدا کی شان ہے ناچیز چیز بن بیٹھیں
جو بے شعور ہوں یوں باتمیز بن بیٹھیں

تری بساط ہے کیا میری شان کے آگے
زمیں ہے پست مری آن بان کے آگے

جو بات مجھ میں ہے، تجھ کو وہ ہے نصیب کہاں
بھلا پہاڑ کہاں، جانور غریب کہاں!

کہا یہ سن کے گلہری نے، منہ سنبھال ذرا
یہ کچی باتیں ہیں دل سے انھیں نکال ذرا

جو میں بڑی نہیں تیری طرح تو کیا پروا
نہیں ہے تو بھی تو آخر مری طرح چھوٹا

ہر ایک چیز سے پیدا خدا کی قدرت ہے
کوئی بڑا کوئی چھوٹا، یہ اس کی حکمت ہے

بڑا جہان میں تجھ کو بنا دیا اس نے
مجھے درخت پہ چڑھنا سکھا دیا اس نے

قدم اٹھانے کی طاقت نہیں ذرا تجھ میں
نری بڑائی ہے، خوبی ہے اور کیا تجھ میں

جو تو بڑا ہے تو مجھ سا ہنر دکھا مجھ کو
یہ چھالیا ہی ذرا توڑ کر دکھا مجھ کو

نہیں ہے چیز نکمی کوئی زمانے میں
کوئی برا نہیں قدرت کے کارخانے میں

بچے کی دعا

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

دور دنیا کا مرے دم سے اندھیرا ہو جائے
ہر جگہ میرے چمکنے سے اجالا ہو جائے

ہو مرے دم سے یونہی میرے وطن کی زینت
جس طرح پھول سے ہوتی ہے چمن کی زینت

زندگی ہو مری پروانے کی صورت یارب
علم کی شمع سے ہو مجھ کو محبت یارب!

ہو مرا کام غریبوں کی حمایت کرنا
درد مندوں سے، ضعیفوں سے محبت کرنا

مرے اللہ! برائی سے بچانا مجھ کو
نیک جو راہ ہو، اس رہ پہ چلانا مجھ کو

شکوہ (انتخاب)

کیوں زیاں کار بنوں، سود فراموش رہوں　　فکر فردا نہ کروں، محو غم دوش رہوں

نالے بلبل کے سنوں اور ہمہ تن گوش رہوں　　ہم نوا میں بھی کوئی گل ہوں کہ خاموش رہوں

جرات آموز مری تاب سخن ہے مجھ کو

شکوہ اللہ سے، خاکم بدہن ہے مجھ کو

ہے بجا شیوۂ تسلیم میں مشہور ہیں ہم　　قصۂ درد سناتے ہیں کہ مجبور ہیں ہم

ساز خاموش ہیں، فریاد سے معمور ہیں ہم　　نالہ آتا ہے اگر لب پہ تو معذور ہیں ہم

اے خدا! شکوۂ ارباب وفا بھی سن لے

خوگر حمد سے تھوڑا سا گلا بھی سن لے

تھی تو موجود ازل سے ہی تری ذات قدیم　　پھول تھا زیب چمن پر نہ پریشاں تھی شمیم

شرط انصاف ہے اے صاحب الطاف عمیم　　بوئے گل پھیلتی کس طرح جو ہوتی نہ نسیم

ہم کو جمعیت خاطر یہ پریشانی تھی

ورنہ امت ترے محبوبؐ کی دیوانی تھی؟

ہم سے پہلے تھا عجب تیرے جہاں کا منظر　　کہیں مسجود تھے پتھر، کہیں معبود شجر

خوگر پیکر محسوس تھی انساں کی نظر　　مانتا پھر کوئی ان دیکھے خدا کو کیونکر

تجھ کو معلوم ہے لیتا تھا کوئی نام ترا؟

قوت بازوئے مسلم نے کیا کام ترا

تھے ہمیں ایک ترے معرکہ آراؤں میں
خشکیوں میں کبھی لڑتے، کبھی دریاؤں میں
دیں اذانیں کبھی یورپ کے کلیساؤں میں
کبھی افریقہ کے تپتے ہوئے صحراؤں میں
شان آنکھوں میں نہ جچتی تھی جہاں داروں کی
کلمہ پڑھتے تھے ہم چھاؤں میں تلواروں کی

ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے
پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے
تجھ سے سرکش ہوا کوئی تو بگڑ جاتے تھے
تیغ کیا چیز ہے، ہم توپ سے لڑ جاتے تھے
نقش توحید کا ہر دل پہ بٹھایا ہم نے
زیر خنجر بھی یہ پیغام سنایا ہم نے

تو ہی کہہ دے کہ اکھاڑا در خیبر کس نے
شہر قیصر کا جو تھا اس کو کیا سر کس نے
توڑے مخلوق خداوندوں کے پیکر کس نے
کاٹ کر رکھ دیے کفار کے لشکر کس نے
کس نے ٹھنڈا کیا آتشکدۂ ایراں کو؟
کس نے پھر زندہ کیا تذکرۂ یزداں کو؟

کون سی قوم فقط تیری طلب گار ہوئی
اور تیرے لیے زحمت کش پیکار ہوئی
کس کی شمشیر جہاں گیر، جہاں دار ہوئی
کس کی تکبیر سے دنیا تری بیدار ہوئی
کس کی ہیبت سے صنم سہمے ہوئے رہتے تھے
منہ کے بل گر کے ھو اللہ احد کہتے تھے

آ گیا عین لڑائی میں اگر وقت نماز
قبلہ رو ہو کے زمیں بوس ہوئی قوم حجاز
ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا اور نہ کوئی بندہ نواز
بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا ہم نے — نوع انساں کو غلامی سے چھڑایا ہم نے
تیری کعبے کو جبینوں سے بسایا ہم نے — تیری قرآن کو سینوں سے لگایا ہم نے
پھر بھی ہم سے یہ گلہ ہے کہ وفادار نہیں
ہم وفادار نہیں، تو بھی تو دلدار نہیں

مت صنم خانوں میں کہتے ہیں مسلمان گئے — ہے خوشی ان کو کہ کعبے کے نگہبان گئے
منزل دہر سے اونٹوں کے حدی خوان گئے — اپنی بغلوں میں دبائے ہوئے قرآن گئے
خندہ زن کفر ہے، احساس تجھے ہے کہ نہیں
اپنی توحید کا کچھ پاس تجھے ہے کہ نہیں

درد لیلیٰ بھی وہی، قیس کا پہلو بھی وہی — نجد کے دشت و جبل میں رم آہو بھی وہی
عشق کا دل بھی وہی، حسن کا جادو بھی وہی — امت احمد مرسلؐ بھی وہی، تو بھی وہی
پھر یہ آزردگی غیر سبب کیا معنی
اپنے شیداؤں پہ یہ چشم غضب کیا معنی

بادہ کش غیر ہیں گلشن میں لب جو بیٹھے — سنتے ہیں جام بکف نغمۂ کو کو بیٹھے
دور ہنگامۂ گلزار سے یک سو بیٹھے — تیرے دیوانے بھی ہیں منتظر ہو بیٹھے
اپنے پروانوں کو پھر ذوق خود افروزی دے
برق دیرینہ کو فرمان جگر سوزی دے

قوم آوارہ عناں تاب ہے پھر سوئے حجاز — لے اڑا بلبل بے پر کو مذاق پرواز
مضطرب باغ کے ہر غنچے میں ہے بوئے نیاز — تو ذرا چھیڑ تو دے تشنۂ مضراب ہے ساز
نغمے بیتاب ہیں تاروں سے نکلنے کے لیے
طور مضطر ہے اسی آگ میں جلنے کے لیے

بوئے گل لے گئی بیرون چمن راز چمن
کیا قیامت ہے کہ خود پھول ہیں غماز چمن!

عہد گل ختم ہوا ٹوٹ گیا ساز چمن
اڑ گئے ڈالیوں سے زمزمہ پرواز چمن

ایک بلبل ہے کہ ہے محو ترنم اب تک
اس کے سینے میں ہے نغموں کا تلاطم اب تک

چاک اس بلبل تنہا کی نوا سے دل ہوں
جاگنے والے اسی بانگ درا سے دل ہوں

یعنی پھر زندہ نئے عہد وفا سے دل ہوں
پھر اسی بادۂ دیرینہ کے پیاسے دل ہوں

عجمی خم ہے تو کیا، مے تو حجازی ہے مری
نغمہ ہندی ہے تو کیا، لے تو حجازی ہے مری!

جواب شکوہ (انتخاب)

دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے
پر نہیں طاقت پرواز مگر رکھتی ہے

قدسی الاصل ہے رفعت پہ نظر رکھتی ہے
خاک سے اٹھتی ہے گردوں پہ گزر رکھتی ہے

عشق تھا فتنہ گر و سرکش و چالاک مرا
آسماں چیر گیا نالۂ بے باک مرا

پیر گردوں نے کہا سن کے، کہیں ہے کوئی
بولے سیارے، سر عرش بریں ہے کوئی

چاند کہتا تھا، نہیں! اہل زمیں ہے کوئی
کہکشاں کہتی تھی پوشیدہ یہیں ہے کوئی

کچھ جو سمجھا مرے شکوے کو تو رضواں سمجھا
مجھے جنت سے نکالا ہوا انساں سمجھا

تھی فرشتوں کو بھی حیرت کہ یہ آواز ہے کیا — عرش والوں پہ بھی کھلتا نہیں یہ راز ہے کیا!
تا سر عرش بھی انساں کی تگ و تاز ہے کیا! — آگئی خاک کی چٹکی کو بھی پرواز ہے کیا!
غافل آداب سے سکان زمیں کیسے ہیں
شوخ و گستاخ یہ پستی کے مکیں کیسے ہیں!

اس قدر شوخ کہ اللہ سے بھی برہم ہے — تھا جو مسجود ملائک یہ وہی آدم ہے!
عالم کیف ہے دانائے رموز کم ہے — ہاں مگر عجز کے اسرار سے نامحرم ہے
ناز ہے طاقت گفتار پہ انسانوں کو
بات کرنے کا سلیقہ نہیں نادانوں کو

ہم تو مائل بہ کرم ہیں کوئی سائل ہی نہیں — راہ دکھلائیں کسے رہرو منزل ہی نہیں
تربیت عام تو ہے جوہر قابل ہی نہیں — جس سے تعمیر ہو آدم کی یہ وہ گل ہی نہیں
کوئی قابل ہو تو ہم شان کئی دیتے ہیں
ڈھونڈنے والوں کو دنیا بھی نئی دیتے ہیں

کس قدر تم پہ گراں صبح کی بیداری ہے — ہم سے کب پیار ہے! ہاں نیند تمھیں پیاری ہے
طبع آزاد پہ قید رمضان بھاری ہے — تمھی کہہ دو یہی آئین وفاداری ہے؟
قوم مذہب سے ہے مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذب باہم جو نہیں محفل انجم بھی نہیں

صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا کس نے؟ — نوع انساں کو غلامی سے چھڑایا کس نے؟
میرے کعبے کو جبینوں سے بسایا کس نے؟ — میرے قرآن کو سینوں سے لگایا کس نے؟
تھے تو آبا وہ تمھارے ہی مگر تم کیا ہو
ہاتھ پر ہاتھ دھرے منتظر فردا ہو!

منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک — ایک ہی سب کا نبیؐ دین بھی، ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی، قرآن بھی ایک — کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

فرقہ بندی ہے کہیں اور کہیں ذاتیں ہیں
کیا زمانے میں پنپنے کی یہی باتیں ہیں

جا کے ہوتے ہیں مساجد میں صف آرا تو غریب — زحمت روزہ جو کرتے ہیں گوارا تو غریب
نام لیتا ہے اگر کوئی ہمارا، تو غریب — پردہ رکھتا ہے اگر کوئی تمہارا تو غریب

امرا نشۂ دولت میں ہیں غافل ہم سے
زندہ ہے ملت بیضا غربا کے دم سے

ہر مسلماں رگ باطل کے لیے نشتر تھا — اس کے آئینۂ ہستی میں عمل جوہر تھا
جو بھروسا تھا اسے قوت بازو پر تھا — ہے تمھیں موت کا ڈر اس کو خدا کا ڈر تھا

باپ کا علم نہ بیٹے کو اگر ازبر ہو
پھر پسر قابل میراث پدر کیونکر ہو!

ہر کوئی مست مے ذوق تن آسانی ہے — تم مسلماں ہو! یہ انداز مسلمانی ہے!
حیدری فقر ہے نے دولت عثمانی ہے — تم کو اسلاف سے کیا نسبت روحانی ہے؟

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

دیکھ کر رنگ چمن ہو نہ پریشاں مالی — کوکب غنچہ سے شاخیں ہیں چمکنے والی
خس و خاشاک سے ہوتا ہے گلستاں خالی — گل برانداز ہے خون شہدا کی لالی

رنگ گردوں کا ذرا دیکھ تو عنابی ہے
یہ نکلتے ہوئے سورج کی افق تابی ہے

تو نہ مٹ جائے گا ایران کے مٹ جانے سے　　　نشۂ مے کو تعلق نہیں پیمانے سے
ہے عیاں یورش تاتار کے افسانے سے　　　پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے
کشتی حق کا زمانے میں سہارا تو ہے
عصر نو رات ہے دھندلا سا ستارا تو ہے

ہے جو ہنگامہ بپا یورش بلغاری کا　　　غافلوں کے لیے پیغام ہے بیداری کا
تو سمجھتا ہے یہ ساماں ہے دل آزاری کا　　　امتحاں ہے ترے ایثار کا خودداری کا
کیوں ہراساں ہے صہیل فرس اعدا سے
نور حق بجھ نہ سکے گا نفس اعدا سے

ہو نہ یہ پھول تو بلبل کا ترنم بھی نہ ہو　　　چمن دہر میں کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
یہ نہ ساقی ہو تو پھر مے بھی نہ ہو خم بھی نہ ہو　　　بزم توحید بھی دنیا میں نہ ہو تم بھی نہ ہو
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

عقل ہے تیری پر عشق ہے شمشیر تری　　　مرے درویش! خلافت ہے جہاں گیر تری
ماسوی اللہ کے لیے آگ ہے تکبیر تری　　　تو مسلماں ہو تو تقدیر ہے تدبیر تری
کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کے لوح و قلم تیرے ہیں

ستاروں سے آگے جہاں

ستاروں سے آگے جہاں اور بھی ہیں
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں
تہی زندگی سے نہیں یہ فضائیں
یہاں سیکڑوں کارواں اور بھی ہیں
قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پہ
چمن اور بھی آشیاں اور بھی ہیں
اگر کھو گیا اک نشیمن تو کیا غم
مقامات آہ و فغاں اور بھی ہیں
تو شاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا
ترے سامنے آسماں اور بھی ہیں
اسی روزوشب میں الجھ کر نہ رہ جا
کہ تیرے زمان و مکاں اور بھی ہیں
گئے دن کہ تنہا تھا میں انجمن میں
یہاں اب مرے رازداں اور بھی ہیں

لا الٰہ الا اللہ

خودی کا سرِ نہاں لا الٰہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الٰہ الا اللہ
یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لا الٰہ الا اللہ
کیا ہے تو نے متاعِ غرور کا سودا
فریبِ سود و زیاں لا الٰہ الا اللہ
یہ مال و دولتِ دنیا یہ رشتہ و پیوند
بتانِ وہم و گماں لا الٰہ الا اللہ
خرد ہوئی ہے زمان و مکاں کی زناری
نہ ہے زماں نہ مکاں لا الٰہ الا اللہ
یہ نغمہ فصلِ گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الٰہ الا اللہ
اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکمِ اذاں لا الٰہ الا اللہ

خطاب بہ جوانانِ اسلام

کبھی اے نوجواں مسلم! تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا

تمدن آفریں، خلاقِ آئینِ جہاں داری
وہ صحرائے عرب یعنی شتربانوں کا گہوارا

سماں "الفقر فخری" کا رہا شانِ امارت میں
"باب و رنگ و خال و خط چہ حاجت روئے زیبارا"

گدائی میں بھی وہ اللہ والے تھے غیور اتنے
کہ منعم کو گدا کے ڈر سے بخشش کا نہ تھا یارا

غرض میں کیا کہوں تجھ سے کہ وہ صحرانشیں کیا تھے
جہاں گیر و جہاں دار و جہاں بان و جہاں آرا

اگر چاہوں تو نقشہ کھینچ کر الفاظ میں رکھ دوں
مگر تیرے تخیل سے فزوں تر ہے وہ نظارا

تجھے آبا سے اپنے کوئی نسبت ہو نہیں سکتی
کہ تو گفتار وہ کردار، تو ثابت وہ سیارا

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا

حکومت کا تو کیا رونا کہ وہ اک عارضی شے تھی
نہیں دنیا کے آئینِ مسلم سے کوئی چارا

مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

"غنی! روزِ سیاہِ پیرِ کنعاں را تماشا کن
کہ نورِ دیدہ اش روشن کند چشمِ زلیخارا"

ترانۂ ملی

چین و عرب ہمارا ہندوستاں ہمارا
مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا

توحید کی امانت سینوں میں ہے ہمارے
آساں نہیں مٹانا نام و نشاں ہمارا

دنیا کے بت کدوں میں پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا

تیغوں کے سائے میں ہم پل کر جواں ہوئے ہیں
خنجر ہلال کا ہے قومی نشاں ہمارا

مغرب کی وادیوں میں گونجی اذاں ہماری
تھمتا نہ تھا کسی سے سیل رواں ہمارا

باطل سے دبنے والے اے آسماں نہیں ہم
سو بار کر چکا ہے تو امتحاں ہمارا

اے گلستانِ اندلس! وہ دن ہیں یاد تجھ کو
تھا تیری ڈالیوں پر جب آشیاں ہمارا

اے موجِ دجلہ! تو بھی پہچانتی ہے ہم کو
اب تو ہے تیرا دریا افسانہ خواں ہمارا

اے ارضِ پاک! تیری حرمت پہ کٹ مرے ہم
ہے خوں تری رگوں میں اب تک رواں ہمارا

سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا

اقبال کا ترانہ بانگِ درا ہے گویا
ہوتا ہے جادہ پیما پھر کارواں ہمارا

سلطان ٹیپو کی وصیت

تو رہ نوردِ شوق ہے منزل نہ کر قبول
لیلیٰ بھی ہم نشیں ہو تو محمل نہ کر قبول
اے جوئے آب بڑھ کے ہو دریائے تند و تیز
ساحل تجھے عطا ہو تو ساحل نہ کر قبول
کھویا نہ جا صنم کدۂ کائنات میں
محفل گداز! گرمیِ محفل نہ کر قبول
صبحِ ازل یہ مجھ سے کہا جبرئیل نے
جو عقل کا غلام ہو وہ دل نہ کر قبول
باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے
شرکت میانۂ حق و باطل نہ کر قبول!

بڈھے بلوچ کی نصیحت بیٹے کو

ہو تیرے بیاباں کی ہوا تجھ کو گوارا
اس دشت سے بہتر ہے نہ دلی نہ بخارا
جس سمت میں چاہے صفتِ سیلِ رواں چل
وادی یہ ہماری ہے وہ صحرا بھی ہمارا

غیرت ہے بڑی چیز جہانِ تگ و دو میں
پہناتی ہے درویش کو تاجِ سرِدارا
حاصل کسی کامل سے یہ پوشیدہ ہنر کر
کہتے ہیں کہ شیشے کو بنا سکتے ہیں خارا
افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا
محروم رہا دولتِ دریا سے وہ غواص
کرتا نہیں جو صحبتِ ساحل سے کنارا
دیں ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا
دنیا کو ہے پھر معرکۂ روح و بدن پیش
تہذیب نے پھر اپنے درندوں کو ابھارا
اللہ کو پامردیِ مومن پہ بھروسا
ابلیس کو یورپ کی مشینوں کا سہارا
تقدیرِ امم کیا ہے کوئی کہہ نہیں سکتا
مومن کی فراست ہو تو کافی ہے اشارا
اخلاصِ عمل مانگ نیاگانِ کہن سے
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدا را!

دُعا

یارب! دلِ مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے، جو روح کو تڑپا دے

پھر وادیِ فاراں کے ہر ذرّے کو چمکا دے
پھر شوقِ تماشا دے، پھر ذوقِ تقاضا دے

محرومِ تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے
دیکھا ہے جو کچھ میں نے اوروں کو بھی دکھلا دے

بھٹکے ہوئے آہو کو پھر سوئے حرم لے چل
اس شہر کے خوگر کو پھر وسعتِ صحرا دے

پیدا دلِ ویراں میں پھر شورشِ محشر کر
اس محملِ خالی کو پھر شاہدِ لیلا دے

اس دور کی ظلمت میں ہر قلبِ پریشاں کو
وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے

رفعت میں مقاصد کو ہمدوشِ ثریا کر
خودداریِ ساحل دے، آزادیِ دریا دے

بے لوث محبت ہو، بے باک صداقت ہو
سینوں میں اجالا کر، دل صورتِ مینا دے

احساس عنایت کر آثارِ مصیبت کا
امروز کی شورش میں اندیشۂ فردا دے

میں بلبلِ نالاں ہوں اِک اُجڑے گلستاں کا
تاثیر کا سائل ہوں، محتاج کو داتا دے!

پیوستہ رہ شجر سے امیدِ بہار رکھ

ڈالی گئی جو فصلِ خزاں میں شجر سے ٹوٹ
ممکن نہیں ہری ہو سحابِ بہار سے

ہے لازوال عہدِ خزاں اس کے واسطے
کچھ واسطہ نہیں ہے اسے برگ و بار سے

ہے تیرے گلستاں میں بھی فصلِ خزاں کا دور
خالی ہے جیبِ گل زرِ کامل عیار سے

جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور
رخصت ہوئے ترے شجرِ سایہ دار سے

شاخِ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
نا آشنا ہے قاعدۂ روزگار سے

ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھ
پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ!

مذہب

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

ان کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

دامنِ دیں ہاتھ سے چھوٹا تو جمعیت کہاں
اور جمعیت ہوئی رخصت تو ملت بھی گئی

غزل

پھر چراغِ لالہ سے روشن ہوئے کوہ و دمن
مجھ کو پھر نغموں پہ اکسانے لگا مرغِ چمن

پھول ہیں صحرا میں یا پریاں قطار اندر قطار
اُودے اُودے، نیلے نیلے، پیلے پیلے پیرہن

برگِ گل پر رکھ گئی شبنم کا موتی بادِ صبح
اور چمکاتی ہے اس موتی کو سورج کی کرن

حسنِ بے پروا کو اپنی بے نقابی کے لئے
ہوں اگر شہروں سے بن پیارے تو شہر اچھے کہ بن

اپنے من میں ڈوب کر پا جا سراغِ زندگی
تو اگر میرا نہیں بنتا نہ بن، اپنا تو بن

من کی دنیا! من کی دنیا سوز و مستی، جذب و شوق
تن کی دنیا! تن کی دنیا سود و سودا، مکر و فن

من کی دولت ہاتھ آتی ہے تو پھر جاتی نہیں
تن کی دولت چھاؤں ہے، آتا ہے دھن جاتا ہے دھن

من کی دنیا میں نہ پایا میں نے افرنگی کا راج
من کی دنیا میں نہ دیکھے میں نے شیخ و برہمن

پانی پانی کر گئی مجھ کو قلندر کی یہ بات
تو جھکا جب غیر کے آگے، نہ من تیرا نہ تن

ایک نوجوان کے نام

ترے صوفے ہیں افرنگی، ترے قالیں ہیں ایرانی
لہو مجھ کو رلاتی ہے جوانوں کی تن آسانی
امارت کیا، شکوہ خسروی بھی ہو تو کیا حاصل
نہ زور حیدری تجھ میں، نہ استغنائے سلمانی
نہ ڈھونڈ اس چیز کو تہذیب حاضر کی تجلی میں
کہ پایا میں نے استغنا میں معراج مسلمانی
عقابی روح جب بیدار ہوتی ہے جوانوں میں
نظر آتی ہے اس کو اپنی منزل آسمانوں میں
نہ ہو نومید، نومیدی زوال علم و عرفاں ہے
امید مرد مومن ہے خدا کے راز دانوں میں
نہیں تیرا نشیمن قصر سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے، بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں میں

منتخب متفرق اشعار

اٹھ کہ اب بزم جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق و مغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

ضمیر لالہ میں روشن چراغ آرزو کر دے
چمن کے ذرے ذرے کو شہید جستجو کر دے

ترے سینے میں ہے پوشیدہ راز زندگی کہہ دے
مسلماں سے حدیث سوز و ساز زندگی کہہ دے

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا

جب اس انگارۂ خاکی میں ہوتا ہے یقیں پیدا
تو کر لیتا ہے یہ بال و پرِ روح الامیں پیدا

یقیں افراد کا سرمایۂ تعمیرِ ملت ہے
یہی قوت ہے جو صورت گرِ تقدیرِ ملت ہے

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

یہ پیغام دے گئی ہے مجھے بادِ صبح گاہی
کہ خودی کے عارفوں کا ہے مقام پادشاہی

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیرِ اُمم کیا ہے
شمشیر و سناں اول، طاؤس و رباب آخر

اے طائرِ لاہوتی اس رزق سے موت اچھی
جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی

انداز بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے
شاید کہ اتر جائے ترے دل میں مری بات

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سلطانی کے گنبد پر
تو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

علامہ اقبال پر لکھی گئی 150 اہم کتب

نمبر شمار	کتب	مصنف
1	اقبال اور اسکا عہد	جگن ناتھ آزاد
2	اقبال کا فلسفہ خودی	آصف جاہ کاروانی
3	اقبال اور پاکستان	آغا اشرف
4	اقبال اور نژاد نو	آغا یمین
5	علامہ اقبال	آقائی مجتبیٰ
6	اقبال اور انکا فلسفہ	آل احمد سرور
7	اقبال سوانح افکار	محمد ابراہیم خلیل
8	نقوش اقبال	ابوالحسن ندوی
9	اسلامی تصوف اور اقبال	ابو سعید نورالدین
10	قرآن اور اقبال	ابو محمد مصلح
11	اقبال اور مسلک تصوف	ابواللیث صدیقی
12	اقبالیات	احسان اکبر
13	معلومات اقبال	احسن شکوہ
14	گلشن راز جدید (پنجابی ترجمہ)	احمد حسین قریشی
15	اقبال	احمد دین
16	اقبال پر ایک نظر	احمد دین
17	اقبالیات کا تنقیدی جائزہ	احمد میاں اختر
18	تصورات اقبال	اسعد گیلانی
19	اقبال، قائد اعظم، مودودی اور تشکیل پاکستان	اسعد گیلانی
20	اقبال عہد آفرین	اسلم انصاری
21	غالب اور اقبال	اے بی اشرف

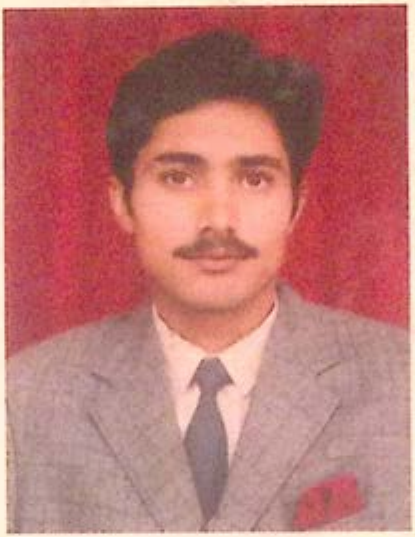
22	مقام اقبال	اشفاق حسین
23	مظلوم اقبال	اعجاز احمد
24	اقبال اور علمائے ہند	اعجاز الحق قدوسی
25	اقبال بور احترام انسانیت	محمد ریاض
26	اقبال اور لذت پیکار	حق نواز
27	اقبال اور مشرق و مغرب کے مفکرین	عشرت حسن انور
28	اقبال ایوان اسمبلی میں	حق نواز
29	اقبال تصور قومیت اور پاکستان	تبسم کاشمیری
30	اقبال شناسی اور ادبی دنیا	انور سدید
31	اقبال شناسی اور ایکو	طارق عزیز
32	اقبال شناسی اور نقوش	سلیم اختر
33	اقبال کے نثری افکار	عبدالغفار شکیل
34	اقبال اور احمدیت	بشیر احمد ڈار
35	اقبال کا آخری معرکہ	نور محمد قادری
36	اقبال اسکی شاعری اور پیغام	اکبر علی شیخ
37	تحریک پاکستان میں اقبال کا کردار	انوار احمد
38	اقبال اور مغربی استعمار	انور رومان
39	اقبال کے کلاسیکی نقوش	انور سدید
40	اقبال حیثیت مفکر تعلیم	افتخار حسین صدیقی
41	انوار اقبال	بشیر احمد ڈار
42	اصلاحات اقبال	بشیر الحق
43	اقبال کا فلسفہ سیاسیات	پروین شوکت
44	اقبال ایک نیا مطالعہ	ثاقب رزمی
45	زندہ رود	جاوید اقبال
46	شذرات فکر اقبال	جاوید اقبال۔
47	اقبال اور مغربی مفکرین	جگن ناتھ آزاد
48	اقبال اور عہد احمد	جیلانی کامران
49	اقبال نامہ	چراغ حسن حسرت

50	اقبال اور انکی پہلی بیوی	حامد جلالی
51	اقبال اور نئی نسل	حسن اختر
52	اقبال ایک تحقیقی مطالعہ	حسن اختر
53	سیاحت اقبال	حق نواز
54	حیات علامہ اقبال اور دو ہزار سوالات	محمد کلیم
55	اقبال اور احیائے دین	خالد علوی
56	اقبال دوران خانہ	خالد نذیر صوفی
57	سرگزشت اقبال	خورشید عبدالسلام
58	اوراق گم گشتہ	رحیم بخش شاہین
59	اقبال اور سیاست ملی	رئیس احمد جعفری
60	اقبال اور عشق رسول	رئیس احمد جعفری
61	اقبال	رئیس امروہوی
62	اقبال اور غزل	ساحل احمد
63	اقبال یورپ میں	سعید اختر درانی
64	تذکرہ اقبال	سعید راشد
65	مکالمات اقبال	سعید راشد
66	اقبال کی ابتدائی زندگی	سلطان محمود حسین
67	اقبال دور جدید کی آواز	سلطانہ مہر
68	اقبال کا اولی نصب العین	سلیم اختر
69	اقبال کا نفسیاتی مطالعہ	سلیم اختر
70	اقبال اور پنجاب کونسل	محمد حنیف شاہد
71	اقبال کی کہانی اقبال کی زبانی	محمد حنیف شاہد
72	اقبال کا تصور دین	شفیق الرحمن ھاشمی
73	اقبال ایک سیاستدان	محمد صدیق قریشی
74	علامہ اقبال سے آخری ملاقاتیں	غلام المصطفی تبسم
75	اقبال اور بھوپال	صہبا لکھنوی
76	اقبال اور عظیم شخصیات	طاہر تونسوی
77	یادگار اقبال	طفیل احمد

78	اقبال کا مرد مومن	طفیل دارا
79	اقبال کی کہانی کچھ میری کچھ انکی زبانی	ظہیر الدین احمد
80	ٹیگور اور اقبال	عارف بٹالوی
81	اقبال کے آخری دو سال	عاشق حسین بٹالوی
82	اقبال اور ملا	عبدالحکیم
83	اقبال حیثیت مفکر پاکستان	ڈاکٹر عبدالحمید
84	اقبال ایرانیوں کی نظر میں	عبدالحمید عرفانی
85	اقبال اور دختران ملت	عبدالرحمن طارق
86	جوہر اقبال	عبدالرحمن طارق
87	جہان اقبال	عبدالرحمن طارق
88	اقبال	عبدالسلام خورشید
89	اقبال کامل	عبدالسلام
90	نوادر اقبال	عبدالغفار شکیل
91	اقبال اور نظام فن	عبدالغنی
92	ذکر اقبال	عبدالمجید سالک
93	متاع اقبال	عبدالواحد
94	نقش اقبال	عبدالواحد
95	قول اقبال	عزیز احمد
96	علامہ اقبال کوئز	ذکی احمد ذکی
97	جہان علامہ اقبال کوئز	زاھد حسین انجم
98	حیات علامہ اقبال	امتیاز علی
99	آثار اقبال	غلام دستگیر رشید
100	حکمت اقبال	غلام دستگیر
101	مزار اقبال	غلام رسول عدیم۔ محمد رفیق خالد
102	یاد اقبال	غلام سرور
103	اقبال سب کیلئے	فرمان فتح پوری
104	اقبال گہوارہ تربیت میں	فقیر حسین ساحر
105	اقبال کا شعور مزاج	کامل القادری

106	اقبال اور آرٹ	لطیف فاروقی
107	اقبال اور گوئٹے	محمد اشرف
108	سفر نامہ اقبال	محمد حمزہ فاروقی
109	نذر اقبال	محمد حنیف شاہد
110	اقبال اور برصغیر کی تحریک آزادی	ڈاکٹر محمد ریاض
111	اقبال اور فارسی شعرا	محمد ریاض
112	اقبال اور کشمیر	محمد صابر آفاقی
113	علامہ اقبال اور انکے بعض احباب	محمد صدیق
114	اقبال کے ملی افکار	محمود عاصم
115	اقبال اور گجرات	محمد منیر احمد سلیچ
116	علامہ اقبال کا خطبہ الہ آباد 1930 ایک مطالعہ	ندیم شفیق
117	اقبال اور حیدرآباد	نظر حیدرآبادی
118	روزگار فقیر	فقیر سید وحید الدین
119	اقبال معاصرین کی نظر میں	وقار عظیم
120	رموز اقبال	ولی الدین میر
121	اقبال خواتین کی نظر میں	یکتا امروہوی
122	کلید اقبال	منصور
123	اقبال اور عطیہ بیگم	عطیہ بیگم
124	اقبال اور احیائے دین	خالد علوی
125	اقبال اور اسکا پیغام	میاں خالد تصدق
126	اقبال اور علمائے پاک و ہند	اعجاز الحق قدوسی
127	اقبال اور عورت	خادم علی جاوید
128	اقبال اور قائد اعظم	احمد سعید
129	اقبال اور مزدور	قدیر لدھیانوی
130	اقبال باکمال	نذیر احمد
131	اقبال پیامبر انقلاب	شورش کاشمیری
132	اقبال چوہدری محمد حسین کی نظر میں	محمد حنیف شاہد

133	علامہ اقبال اور مولانا محمد علی	ابو سلمان شاہجہان پوری
134	اقبال انسائیکلوپیڈیا	عطش درانی
135	آئینہ ایام اقبال	نسیم فاطمہ
136	اقبال اور سوشلزم	ایس۔ اے رحمٰن
137	اقبال کا تصور بقائے دوام	نعیم احمد
138	اقبال غیر مسلموں کی نظر میں	تبسم حیات سیال۔ محمد حیات سیال
139	کلیات مکاتیب اقبال	سید مظفر حسین برنی
140	درس اقبال	محمد اشرف
141	اقبال پوئٹ فلاسفر آف پاکستان	حفیظ ملک
142	اقبال پر ایک نظر	نذیر الحق میرٹھی
143	میزان اقبال	پروفیسر محمد منور مرزا
144	اقبال کے حضور	سید نذیر نیازی
145	اقبال کا نظریہ اخلاق	سعید احمد رفیق
146	اقبال اور تہذیب حاضر	سید واجد رضوی
147	آئینہ اقبال	محمد عبداللہ قریشی
148	مئے لالہ فام	ڈاکٹر جاوید اقبال
149	اقبال اور سوشلزم	محمد حنیف رامے
150	اقبال کیا چاہتے تھے؟	ڈاکٹر جاوید اقبال



عابد احسان

زیر نظر کتاب جہاں ایک بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے وہاں یہ طلبہ اور طالبات اور قوم وملت کے لئے بڑی مفید ثابت ہو گی. انشاء اللہ......... محمد ریاض بھٹی

کتاب "علامہ اقبال کوئز" علامہ اقبال کے تمام تر شاعرانہ اور فلسفیانہ افکار اور خیالات کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ .... بشیر رزمی

عابد احسان نے نہایت دلجمعی، خلوص، محبت اور محنت شاقہ سے کام لیتے ہوئے "علامہ اقبال کوئز" ایک جامع کتاب مہیا کی ہے۔ .... غلام محمد ملک

عابد احسان صاحب کی یہ کاوش اس لئے بھی خوبصورت ہے کہ بہت ہی کم وقت میں علامہ صاحب کے متعلق معلومات مل جاتی ہیں۔............ محمد عبد القیوم

"علامہ اقبال کوئز" عابد احسان کی وہ کاوش ہے جس میں انہوں نے علامہ اقبال کی زندگی کے تمام گوشوں کو ایک زمانی ترتیب کے لحاظ سے ترتیب دیا ہے۔.......... ڈاکٹر محمد اقبال انجم

اس کتاب میں علامہ اقبال کی خدمات اور زندگی کے بارے میں تقریباً تمام اہم معلومات قلمبند کر دی گئی ہیں جو کہ ایک قیمتی دستاویز کا درجہ رکھتی ہیں۔......... بشیر احمد